حکمت کی مستند و قدیم کتاب

طاقت کا خزانہ

مردانہ کمزوریوں کا مکمل خاتمہ

ایک ایسی مستند کتاب جو آپ
کو ایک بار پھر سے جوان بنا
سکتی ہے۔ حکمت کے ایسے
نادر نسخہ جات جو آپ کے عضو
عضو میں قوت کے ایٹم بھر
دینگے۔ اگر آپ نے نسخوں کو
ہدایت کیمطابق استعمال کیا تو
آپ کو خواہ اندرونی بیماری ہو
یا بیرونی انشا اللہ شفاء حاصل
رہے گی۔

مولف، مرتب: شاہ بابا قلندری
حکیم شجاع الدولہ

Scanned with CamScanner

اللہ کافی

اللہ شافی

حکمت کے انمول نسخہ جات

دنیائے طب کے عظیم فرزندوں کی تحقیق، نامرد کو مرد بنانے والے ایسے نادر نسخہ جات کہ مایوس، زندگی سے اکتائے، لذّت سے محروم، شرمندہ، شرمندہ، ان نوجوانوں کے لئے جن سے موسم کے تمام رنگ ان کی اپنی کوتاہیوں کے سبب ناراض ہوگئے ہیں، ان کے لئے یہ نایاب کتاب ہے۔

طاقت کا خزانہ

مولف، مرتب، شاہ بابا قلندری
حکیم شجاع الدولہ

کتاب مرکز کراچی
KITAB MARKAZ

اسٹاکسٹ

الریاض ناشران

غزنی سٹریٹ 6 فیروز سنٹر اردو بازار لاہور

فون: 042-7361320, 0321-9472859

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں

کتاب کا نام.......طاقت کا خزانہ

مؤلف، تحقیق.......شاہ بابا قلندری، حکیم شجاع الدولہ

باراول.......2008ء

کمپوزنگ.......عبدالواحد

پریس.......عماد پرنٹنگ پریس کراچی

قیمت: 140.00

رابطہ.......0300-2873123

ناشر.......کتاب مرکز کراچی

فہرست

عنوان	نمبر	عنوان	نمبر
ذاتی صفحہ	۱۳	رنڈی بازی	۳۶
عضو تناسل	۱۴	شراب خوری	۳۸
حشفہ	۱۴	جریان منی	۴۱
خزانہ منی	۱۵	اسباب مرض	۴۱
اخراج منی	۱۵	علامات قبل از مرض	۴۲
خط جماع	۱۵	پرمیہ کی عام علامات	۴۲
نصیحتیں	۱۵	دس قسم کے کف (بلغم) پرمیہ	۴۳
منی	۱۶	پت (گرمی) کے پرمیہ	۴۳
جلق اور اس کی حقیقت	۱۷	وات (باد) کے پرمیہ	۴۴
جلق کے اسباب	۱۷	مدھومیہ	۴۴
جلق کا علاج	۲۰	جریان یعنی پرمیہ کا علاج	۴۴
اغلام	۲۱	سفوف دافع جریان	۴۵
فعل جماع کی حقیقت	۲۲	آنند بھیرو رس جریان کے واسطے	۴۵
جماع کس قدر عرصہ کے بعد کرنا چاہیے	۲۳	چندر پربھاوٹی	۴۶
ناقابل جماع انسان	۲۴	برھت بنگیشور رس	۴۶
دیگر کن حالتوں میں جماع کرنا منع ہے	۲۴	احتلام	۴۷
ناقابل جماع عورتیں	۲۶	احتلام کے اسباب یہ ہیں	۴۷
کثرت جماع اور اس کے نقصان	۳۰	علاج احتلام	۴۷
زنا کاری کا یاوہ سہ چار	۳۲	مغلظ منی دافع احتلام	۴۸
عشق بازی	۳۵	وجوہات	۴۹

عنوان	نمبر
علامات	۵۰
علاج......احساس کے انداز میں	۵۰
دوا	۵۱
طریقہ استعمال	۵۱
نتیجہ	۵۱
چند سودمند مشورے	۵۴
سرعت انزال	۵۵
ضعف باہ کا علاج	۵۹
سرعت انزال	۶۰
دوا	۶۰
طریقہ استعمال	۶۱
نتیجہ	۶۱
دھات کو گاڑھا اور بڑھانے والی اشیاء	۶۱
دھات کو گاڑھا کرنے کا طریقہ	۶۱
صحت بخش غذا	۶۲
گرمی سے بچئے	۶۲
سرعت انزال کا علاج	۶۳
قوت باہ کے لئے سفوف مقوی باہ	۶۴
معجون مقوی باہ	۶۴
سفوف مقوی باہ مفید برائے جلوق	۶۵
سفوف مقوی باہ کہ ایک ہفتہ میں مرد کامل بناتا ہے	۶۵
معجون مقوی باہ و مولد و مغلظ منی	۶۵
معجون مقوی باہ	۶۶
معجون نہایت مقوی باہ	۶۶
لکشمی ولاس رس قوت باہ کے واسطے اکسیر	۶۷
کام دیو رس	۶۷
کام دیو رس	۶۷
مقوی باہ و معدہ و جگر نہایت مجرب	۶۸
نامردی کے لئے مفید گولی	۶۸
حب کچلہ برائے نامردی و قوت باہ	۶۹
دافع نامردی	۶۹
حلوہ مقوی باہ	۶۹
حلوہ ماش برائے قوت باہ	۶۹
حلوہ سنگھاڑا	۷۰
حلوہ مقوی و میٹھی	۷۰
حلوہ گندم	۷۰
حلوے و مربے و میوی جو شہوت پیدا کرتے ہیں	۷۱
اخروٹ کا حلوہ	۷۱
مغز حلوے	۷۱
بادام پاک (حلوہ)	۷۳
بالائی کا حلوہ مقوی باہ	۷۳
سنگھ امرت گھرت مقوی باہ	۷۴
حلوہ مقوی باہ	۷۴
معجون زرعونی	۷۵
معجون مقوی باہ	۷۵
غذا مقوی باہ جسم کو فربہ کرنے والی	۷۵

عنوان	نمبر
روغن عجیب کھانے و لگانے کے لئے	۷۶
روغن مجلوق و مفلوج اور سکڑ جانے قضیب کے لئے	۷۶
احتیاط	۷۶
روغن دافع سستی قضیب	۷۶
روغن برائے کجی مجلوق	۷۷
روغن طلاء برائے مجلوق	۷۷
روغن طلاء	۷۷
نہایت مفید طلاء	۷۷
پوٹلی مفید برائے مجلوق	۷۸
پٹی برائے مجلوق	۷۸
گولی امساک	۷۸
دیگر برائے امساک	۷۹
ملذذ	۷۹
گولی منزل	۷۹
پرمیہ	۸۰
کیوں اور کیسے؟	۸۰
پرمیہ کیا ہیں اور ان کی اقسام	۸۱
پرمیہ امرض بول کا دوسرا نام ہے	۸۱
(۱)......پانی پرمیہ	۸۱
(۲)......گنا پرمیہ	۸۱
(۳)......باسی پرمیہ	۸۱
(۴)......شراب پرمیہ	۸۱
(۵)......چاول کی دھون جیسا پرمیہ	۸۱
(۶)......جریان	۸۲
(۷)......ریٹ پرمیہ	۸۲
(۸)......سرد پرمیہ	۸۲
(۹)......آہستہ پرمیہ	۸۲
(۱۰) کثیف پرمیہ	۸۲
(۱) نیلا پرمیہ	۸۲
(۲)......زرد پرمیہ	۸۳
(۳)......کھارا پرمیہ	۸۳
(۴)......بدبو پرمیہ	۸۳
(۵)......سرخ پرمیہ	۸۳
(۶)......سیاہ پرمیہ	۸۳
ہاتھی پرمیہ	۸۳
دھات پرمیہ	۸۴
پرمیہ کے اثرات	۸۴
امراض بول موت کی علامت	۸۵
سودمند مشورہ	۸۵
علاج	۸۶
طریقہ استعمال	۸۶
نتیجہ	۸۶
دوا	۸۶
قوطے	۸۸
علامات	۸۸
سودمند ہدایات	۸۸
علاج	۸۹

Scanned with CamScanner

عنوان	نمبر
پرہیز	۸۹
نسخہ جات مجربہ	۹۰
خوراک	۹۰
حب اکسیر	۹۰
حب سیاہ	۹۱
خوراک	۹۱
فوائد	۹۱
نسخہ	۹۲
معجون لبوب کبیر	۹۳
معجون لبوب بارد	۹۳
معجوب لبوب صغیر	۹۴
عضو تناسل کی مقامی خرابی کا علاج	۹۵
سینک کا نسخہ	۹۶
مباشرت اور منی کا مقام	۹۷
جماع کے طریقے اور اوقات	۱۰۰
اقسام زنان ناقابل جماع وغیرہ	۱۰۲
معاونت تیزی شہوت وقوت جماع	۱۰۴
نصائح درباب احتیاط اوقات وطریق	۱۰۵
لذت جماع	
ادویات مقوی باہ وذکر وغیرہ	۱۰۷
میتھی یعنی باہ کی قوت بڑھانے والا نسخہ	۱۰۷
ہندوستان کے مستند حکیم کے نادر نسخہ	۱۰۹
جات جو جسمانی قوت اور قوت باہ کے	
لئے عظیم ہیں	

عنوان	نمبر
پارے کا معجون	۱۱۳
مقوی دوا جس سے آلت کو پورا انتشار	۱۱۶
اور سختی حاصل ہوتی ہے	
درازی وفربہی ذکر	۱۲۰
مطلول	۱۲۰
طلاء مقوی اعصاب اور عضو میں درازی	۱۲۱
اور فربہی لانے والا	
علاج......ڈاکٹر کرنل بھولا ناتھ۔آئی۔	۱۲۱
ایم۔ایس	
پہلا اصول تسکین	۱۲۲
دوائیں	۱۲۳
دوسرا اصول تقویت	۱۲۴
تیسرا اصول تحریک	۱۲۴
مقامی تحریک	۱۲۵
(الف)......مساج	۱۲۵
(ب)......پانی کے ذریعے سے	۱۲۶
(ج)......محرات	۱۲۷
دواؤں کے ذریعے تحریک پیدا کرنا	۱۲۸
(ا)......نکس وامیکا اور اس کا جوہر سٹرکنا	۱۲۹
سلفیٹ یا نائٹریٹ	۱۲۹
(۲)......فاسفورس	۱۲۹
(۳)......ڈامیانہ	۱۳۰
(۴)......یوہمبین	۱۳۰
(۵)......کین تھری ڈیز	۱۳۰

عنوان	نمبر
سفوف ممسک ومغلظ منی	۱۳۱
نافع سرعت انزال	۱۳۱
امساک کی گولیوں کا نسخہ	۱۳۱
لمذذ گولیوں کا نسخہ	۱۳۲
ممسک گولیوں کا نسخہ	۱۳۲
مغلظ	۱۳۳
امساک کی ادویہ	۱۳۴
مفرد ادویات مقوی باہ	۱۳۸
معجون خبث الحدید	۱۳۹
معجون مسیحی	۱۳۹
معجون عطائی	۱۴۰
معجون قسم دیگر	۱۴۰
معجون لولوی	۱۴۰
معجون لولوی جو جالینوس سے منقول ہے	۱۴۰
گولیاں وسفوف برائے تیزی شہوت و	۱۴۳
سرعت انزال	
گولی میتھی	۱۴۳
گولی مکیف	۱۴۳
گولی ممسک مشکی	۱۴۴
گولی جوز ماثل	۱۴۴
گولی مقوی باہ	۱۴۴
سفوف مقوی باہ	۱۴۵
کھانا اور پینا جو شہوت پیدا کرے	۱۴۵

عنوان	نمبر
ان روغنوں کے بیان میں جو شہوت اور	۱۴۸
خیزی آلت کے لئے مجرب ہیں	
ان لیپوں کے بیان میں جو شہوت اور	۱۴۹
خیزی کے لئے مجرب ہیں	
عورتوں کے انزال کرانے کے لئے	۱۴۹
مجرب نسخہ جات	
مفرح دل، ہاضمہ، طاقت وشہوت	۱۵۲
نوجوان ہونے کے نسخہ جات	۱۵۲
ورق النشاط کے مفید کرنے کا طریقہ	۱۵۳
ہندی دواؤں کے خواص	۱۵۳
سہدیوی کی جڑ	۱۵۴
مور شکھا کی جڑ	۱۵۴
گھونگچی	۱۵۴
ڈھاک سفید پھول کا	۱۵۴
کٹائی	۱۵۵
چچڑہ	۱۵۵
لجالو	۱۵۶
موصلی سیاہ	۱۵۶
مالکنگنی	۱۵۶
منڈی	۱۵۸
رودنتی	۱۵۸
دیگر مجربات حکیم حیدر علی	۱۵۹
درخت سرس	۱۵۹
تخم کدو	۱۵۹

Scanned with CamScanner

عنوان	نمبر	عنوان	نمبر
گل ہندی	۱۵۹	معجون سلطانی	۱۶۸
گھونگچی کے پتے	۱۵۹	معجون نشاط العاشقین	۱۶۸
سمس مولی کی جڑ	۱۶۰	معجون نشاط المعشوق	۱۶۸
درخت نیم تلخ	۱۶۰	افیون کی عادت چھوڑنے کی تدبیر	۱۶۹
دیگر مقوی و مجرب	۱۶۰	افیون چھوڑنے کا معجون	۱۶۹
حب ابن حارث	۱۶۰	بیجاپوری دال	۱۶۹
عرق گل	۱۶۱	مقوی	۱۷۰
مرکب اہل ہند	۱۶۱	نسخہ گندھک	۱۷۰
مرکب دیگر	۱۶۱	شراب انجیر	۱۷۰
بلادر کے کھانے کا طریقہ	۱۶۲	عود ہندی کا شربت	۱۷۱
ترکیب نوارہ سا	۱۶۲	شربت مویز	۱۷۱
رسائین طلا و نقرہ	۱۶۲	عورت کی بے شرمی دور کرنا	۱۷۱
رسائن طلاء	۱۶۳	حمام کے فوائد اور اس کی احتیاط کے قواعد	۱۷۲
سفوف کرنب	۱۶۳	تنبیہ	۱۷۵
منہ سے شراب کی بو دفع کرنا	۱۶۳	آلت کی تندی، تیزی اور موٹائی کے	۱۷۶
سفوف	۱۶۳	باعث و اسباب اور خواہش جماع	
فائدہ	۱۶۴	باہ کے نقصانوں کے بواعث اور قوی	۱۷۸
سفوف حوف	۱۶۵	کرنے کا علاج	
سفوف حلبہ	۱۶۵	علاج	۱۷۸
معجون تریاق کبیر	۱۶۵	اسباب کثرت شہوت و امساک و	۱۸۱
حب البہجت	۱۶۶	نقصان و علاج	
حب جدوار	۱۶۶	خوشبودار منجن کا نسخہ	۱۸۲
حب جدوار	۱۶۷	سفوف کشتہ قلعی	۱۸۲
معجون اشرفی	۱۶۷	سفوف جریان منی کا نسخہ	۱۸۲

عنوان	نمبر	عنوان	نمبر
طلاء عجیب و غریب نسخہ	۱۸۳	بھیم سینی کافور بنانے کی بدھی	۱۹۸
آتشک کے بالکل مجرب نسخے	۱۸۳	سیون ودھی	۲۰۰
سوزاک کے مجرب نسخے	۱۸۴	ترکیب ست وڑا اور دھوپھلی	۲۰۰
ہیضے کی خطرناک بیماری	۱۸۴	ترکیب بھسم تردھاتا	۲۰۱
بواسیر کا شرطیہ علاج	۱۸۵	طاقت مردی کی دوا	۲۰۵
بیماری داد کے لئے مجرب نسخے	۱۸۵	آزمودہ نسخہ جات	۲۰۷
یہ نسخہ ہر جگہ کے داؤ کو مفید ہے	۱۸۵	طاقت کا نایاب نسخہ جو مرد کو مرد بنا دے گا	۲۱۳
برائے قوت مردی	۱۸۶	جوان بنانے کی بدھی	۲۱۴
برائے دمہ	۱۸۶	ترکیب	۲۱۶
تیل برائے لقوہ	۱۸۶		
ترکیب	۱۸۶		
منجن	۱۸۷		
نسخہ برائے جریان	۱۸۷		
برائے پتھری	۱۸۷		
دوا سفید داغ کی	۱۸۷		
گولی دیگر	۱۸۸		
نسخہ دفعیہ جریان	۱۸۸		
پرہیز	۱۸۸		
قوت باہ کے لئے	۱۸۹		
قوت مردی کے آزمودہ نسخہ جات	۱۹۰		
شدہ سلاجیت کی پہچان	۱۹۱		
اصلی شہد کی پہچان	۱۹۱		
سلاجیت کو شدہ کرنے کی ترکیب	۱۹۱		
سیون بدھی	۱۹۷		

Scanned with CamScanner

ذاتی صفحہ

حکمت کی کتابوں شاذ ہی ایسی کتاب ہو جو اس کے نسخہ جات کا مقابلہ کر سکے، گو کہ اس کی تیاری حکمت کی بہت ہی کتابوں سے مدد لی گئی ہے، اس میں ہندوستان کے حکمت کے تاجدار مسلم، ہندو کے سوا قدیم حکماء کی تحقیق سے بھی استفادہ حاصل کرنے کی کوشش بھی کی گئی ہے۔ تاکہ زندگی سے مایوس حضرات کی پریشانی کو کسی طرح دور کیا جاسکے، وہ حضرات اور نوجوان جو جذباتی ہو اپنی زندگی سے دشمنی کر بیٹھے ہیں، اور زندگی ان سے کچھ خفا، کچھ ناراض، کچھ برہم سی ہے، چونکہ ان کی اپنی کوتاہی کے سبب وہ زندگی کی سب سے قیمتی لذت سے محروم ہوگئے ہیں، وہ صنف نازک کے اعضاء و جوارح کو دیکھتے ہیں تو ان وجود میں تپش کے سوا چنگاریاں سی برسنے لگتی ہیں، ان کا بھی دل چاہتا انہیں اپنی شریک زندگی بنائیں اور زندگی کو بخشی ہوئی قدرت کے انعام (لذت) سے بھرپور خط اٹھائیں۔ لیکن جب وہ اپنی کوتاہیوں کی طرف نظر ڈالتے ہیں تو جھلس کے رہ جاتے ہیں، وہ اپنا سب کچھ برباد کر چکے ہیں۔ اب کیا کریں؟

ایسے ہی مایوس حضرات کے لئے اس کتاب میں ان کے درد کا سامان موجود ہے، حکمت وہ اعلیٰ نسخے جوان کی کوتاہیوں کو سدھار دیں گے، وہ چند لمحوں کی لذت کے لئے، جو بھی حرکت کرتے رہے ہیں، ان سے ان کو توبہ کرنی ہوگی، اور آئندہ سے مکمل پرہیز کے ساتھ اپنے آپ سے محبت کرنی ہوگی، اپنے وجود سے، اپنے جسم سے، اپنی اندرونی قوت سے، اس قوت سے جو آپ کو شرمندہ ہونے سے بچاسکتی ہے، جو آپ کو ازدواجی زندگی دلاسکتی ہے، جو عورت کے دلکش وجود کو آپ کی شریک زندگی بنا سکتا ہے، آپ کتاب میں سے اپنے لئے نسخہ کا انتخاب کریں، اور پوری ایمان داری کے ساتھ اسے بنائیں اور استعمال کریں، اور ان حکمت کے فرزندوں کے لئے دعائے خیر کریں، اچھا ہمیں اجازت دیں، اللہ حامی و ناصر......

شاہ بابا قلندری

عضو تناسل

اس کو قضیب یا آلت بھی کہا جاتا ہے اور آلہ تناسل بھی اسی کا نام ہے۔ پیشاب کو اسی راستہ سے خارج کرنا اور نیرج یعنی منی کو بچہ دانی تک پہنچانا اسی کا کام ہے۔

یہ طول میں ۶ سے ۱۲ انگل تک ہوتا ہے اور شریان، پٹھے، پردے وجھلی وغیرہ اجزاء سے مرکب ہوتا ہے۔ اس کے جسم کی ساخت اسفنجی ہوتی ہے جو بوقت ضرورت پھیل اور سکڑ جاتا ہے۔ اس کے پھیلنے کا دوسرا نام استادگی بھی ہے۔ اس کے اندر پیشاب کی نالی اور منی کی نالی ہے۔ پیشاب کی نالی سیدھی مثانہ سے آتی ہے اور منی کی نالی دونوں طرف سے آ کر ایک جگہ مل جاتی ہے۔ آگے چل کر صرف ایک ہی نالی یا سوراخ رہ جاتا ہے۔

منی کو ہر دو نالیاں خزانہ منی سے آ کر ملتی ہیں۔ خزانہ منی کا ذکر آگے کیا جائے گا۔ اس کے اگلے سرے کو حشفہ کہا جاتا ہے۔

حشفہ

اس کو سپارو بھی کہتے ہیں۔ سنسکرت میں اس کا نام چھتر ہے جو چمڑے کا غلاف عضو تناسل کے اوپر ہوتا ہے اس کو اگلے سرے سے الٹ دیا جائے تو اندر سے حشفہ نمودار ہوتا ہے۔ یہ بڑی ذی حس اور نرم ہے۔ اس کی بناوٹ ہی ایسی ہے کہ عورت کو ہرگز تکلیف نہیں ہوتی اور اس کے سروں پر بغور دیکھنے سے جو باریک دانے سے نظر آتے ہین اس کا مطلب اندام نہانی کے اندر پہنچ کر اس کے باریک پردہ میں کھجلی سی پیدا کرنا ہے۔ بوقت جماع موجب خط زناں ہوا کرتی ہے۔ اس حشفہ کے منہ پر جو سوراخ ہے یہ پیشاب یا منی کے خارج ہونے کا آخری راستہ ہے۔

خزانہ منی

اس کو اوعیہ منی بھی کہتے ہیں اور سنسکرت میں اس کا نام بیج کوش ہے۔ یہ ایک قسم کی تھیلی ہے جو مثانہ کے زیریں حصہ کے پاس واقع ہے۔ خصیتین سے دو رگیں نکل کر اس میں آملی ہیں۔ جس کا کام خصیتین میں تیار شدہ منی کو اس تھیلی تک پہنچانا ہے۔

اخراج منی

بوقت جماع جب منی خزانہ سے چلتی ہے تو وہ ایک نالی کے راستہ سے جیسے یونانی غدہ قدامیہ کہتے ہیں ہوتی ہوئی احلیل میں جا داخل ہوتی ہے۔ احلیل عضو تناسل کی جڑ کا نام ہے۔ یہاں سے ہی قضیب کے سوراخ کی راہ سے اچھل کر باہر خارج ہو جاتی ہے اور خارج تب ہوتی ہے جب پٹھوں کے تناؤ سے عضو تناسل ایستادگی میں آتا ہے۔

خط جماع

یہ ایک ایسی حالت ہے جس کی تشریح کرنا مشکل ہے نہ تو کوئی مثال ہے جو دی جائے نہ کسی خاص شے سے تشبیہ دی جا سکتی ہے بلکہ دانا سے دانا شخص سے بھی دریافت کیا جائے تو وہ کچھ نہیں بتا سکتا۔ البتہ یہ ایک حالت ہے۔ جس حالت کے پیدا ہونے کا مختصر اسبب یہاں بتایا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ احلیل کا اندرونی پردہ بڑا نازک اور حس دار ہوتا ہے اور منی ایک غلیظ شے ہے جو خارج ہونے کے وقت اس پردہ سے زور کے ساتھ مس کرتی ہے۔ اسی حالت کا نام خط جماع ہے۔

خصیتین

سنسکرت میں اس کو انڈ کوش یا برشن کہا جاتا ہے۔ یہ غدودی جسم کی دو بڑی بڑی گلٹیاں جو عضو

تناسل کی جڑ کے قریب واقع ہے اور چڑے کی تھیلیوں میں بند ہیں جو دبانے سے اِدھر اُدھر ہو جاتی ہیں اور جب یہاں خون آتا ہے تو اسے یہ منی بنا دیتی ہے۔

منی

سنسکرت میں اس کو بیرج کہا جاتا ہے۔ ویدک رو سے ہم بتا آئے ہیں منی یا بیرج ساتویں دھاتو ہے جو سلسلہ وار پیدا ہوتی ہے۔ مگر اہل یونان کا قیاس ہے کہ جب خون یہاں آتا ہے تو پک کر منی بن جاتی ہے۔ اصل یہ ہے کہ جو منی بوقت ضرورت خارج ہوتی ہی اس کا یہ آخری ٹھکانا ہے۔ ویسے منی تمام جسم میں ہوتی ہے۔ اس منی میں باریک باریک ذرے ہوتے ہیں جو خوردبین کے ذریعہ سے نظر آتے ہیں۔ ذروں کو ڈاکٹر لوگ کرم (کیڑے) کہتے ہیں۔ آیورویدک میں انہیں پرماتوں کہہ لینا چاہئے۔ کیونکہ تمام سرشتی ہی پرمانوں سے بنی ہوتی ہے۔ اس منی کی درستی پر ہی اولاد کا ہونا مانا گیا ہے۔ اگر اس میں نقص ہو تو اولاد نہیں ہوسکتی اور یہی منی ہے جو انسان کو روحانی وجسمانی طاقت بخشنے والی چیز ہے۔

جلق اور اس کی حقیقت

جلق ایک بدعات ہے جو بچپن میں بدصحبت یا حالت جوانی میں مجرد ہونے سے پیدا ہوتی ہے۔ جلق کو سنسکرت میں ہست متھن اور فارسی میں مشت زنی اور عام زبان میں ہتھ رس کہا جاتا ہے۔

جلق کے اسباب

چھوٹے بچے جب اسکول جاتے ہیں تو ان کو بدصحبت لڑکے مل جاتے ہیں یا عام لڑکے ایسے لڑکوں کی صحبت میں پڑ جاتے ہیں جن کو یہ عادت پہلے سے ہوتی ہے۔ بعض استاد بھی ایسے نالائق ہوتے ہیں جو اپنے اعلیٰ فرض سے گر کر اس قبیح عادت کے معاون ہوتے ہیں جن سے بچوں کو یہ عادت پڑ جاتی ہے۔

مجلوق اپنے ہاتھ سے یہ ناجائز فعل کر کے ایسی بیش قیمت نعمت (منی) کو ضائع کر دیتا ہے جس سے تمام زندگی کا دارومدار ہوتا ہے۔ یہ بدعادت مانند سیاہ سانپ ہے جو اپنے ڈنگ سے معصوم بچوں کی جان تباہ کر ڈالتا ہے۔ جب اس موذی مرض کا زور ہوتا ہے تو پھر وید، حکیم یا ڈاکٹر اور رشتہ داروں میں کوئی بھی مدد نہیں کر سکتا اور نہ ہی کسی کی کچھ پیش جاتی ہے۔ کیونکہ یہ بچوں کی جسمانی، ذہنی اور اخلاقی زندگی کے عالیشان مکان کو گرا کر ڈھیر کر دیتا ہے۔

یہ ایسی نامراد مرض ہے جس نے ایسے بچوں کو جنہوں نے بڑے ہو کر عالی دماغ ہونا تھا اور شہ زور میں رستم ثانی بننا تھا، ملک وقوم کی خدمت میں ہاتھ بٹانا تھا، اوائل عمری میں ہی زندگی کی گود میں سلا دیا۔ اگر بدقسمتی سے جن کے لئے زمین نے بھی اپنی گود کو نہ پسا وہ اندھے، لنگڑے، کند ذہن، دائم المریض بن کر اپنی قسمت کو کوستے، حسرت وافسوس سے تڑپتے اور بے قراری و بے چینی سے شب وروز سر کو پیٹتے ہوئے زندگی (مردہ زندگی) کے دن بسر کرنے لگے۔

اس بدعادت کا پہلا حملہ جو جسم پر ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ معدہ کی طاقت بالکل جاتی رہتی ہے۔ بھوک کا لگنا موقوف ہو جاتا ہے۔ ہاضمہ کمزور ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ قبض کا ہر وقت رہنا، خوراک کا ہضم نہ ہونا اور گاہ بگاہ دستوں کا آنا، کھٹے ڈکار آنا، دل و سینہ میں جلن کا ہونا وغیرہ وغیرہ عارضے ظہور پذیر ہو جاتے ہیں۔

جگر کی حالت کا تو کچھ پوچھو ہی نہیں۔ اس قدر کمزور ہو جاتا ہے کہ اس فعل کو مناسب طریقہ سے انجام ہی نہیں دے سکتا۔ اسی طرح دیگر اعضاء کے فعل میں بے ترتیبی واقع ہو جاتی ہے۔ جس کا نتیجہ تمام جسم کا ناکارہ ہو جانا ہوتا ہے۔ کیونکہ جب غذا ہضم نہیں ہوتی تو دیگر اعضاء بھی کمزور ہو جاتے ہیں۔ بدن میں کمزوری، سستی، بے چینی کا ڈیرہ جم جاتا ہے۔ جسمانی یا دماغی کسی قسم کی محنت کرنے کو دل نہیں چاہتا۔ فرخندہ حالی و چستی رو طبیعت میں نام تک کو بھی نہیں رہتی۔

یہ علامات تو ابھی اس شخص کی تحریر کی گئی ہیں جس کو یہ بدعادت تھوڑے عرصے سے شروع ہوئی ہو اور کم ہو۔ اگر یہی عادت پرانی ہو جائے یا اس کی مشق زیادہ رکھی جائے تو جسم کی نشوونما اور قوت حافظہ و روحانی ترقی کا دروازہ ہمیشہ کے لئے بند ہو جاتا ہے۔ جسم کی ہڈیاں کرم خردہ کی طرح پوری ناکارہ اور کمزور ہو جاتی ہیں۔ عضلات ڈھیلے اور دبلے پڑ جاتے ہیں۔ چہرہ کی رونق جا بجا گڑھے پڑ جانے سے جاتی رہتی ہے اور کسی قسم کی جسمانی، ذہنی یا روحانی محنت ہرگز نہیں کر سکتا اور نہ کسی صدمہ کے برداشت کرنے کی طاقت اس میں رہتی ہے۔ دیکھنے میں انسان نظر آتا ہے لیکن دراصل وہ ایک خالی ڈھانچہ ہوتا ہے۔

آپ یہ سوال کر سکتے ہیں کہ اس جلق سے اس قدر کمزوری کیوں اور کس طرح واقع ہوتی ہے؟ لو یہ بھی سن لیجئے۔ بچپن میں جسم کے تمام اعضاء دل و دماغ ساتوں دھاتیں جو پہلے بیان کئے جا چکے ہیں بڑھتے اور پرورش پاتے ہیں۔ جن کے واسطے اول تو غذا عمدہ کافی چاہئے۔ دوسرے ہاضمہ کی طاقت ٹھیک ہونی چاہئے۔ لیکن مجلوق شخص کی قوت ہاضمہ خراب ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے کھائی ہوئی خوراک اچھی طرح ہضم نہیں ہوتی اور غذا کے ہضم نہ ہونے سے رس وخون وغیرہ نہیں بنتے۔ جب یہ نہ بنے تو پھر اعضاء کی پرورش کس طرح ہو۔ بجائے بڑھنے کے کمزور ہو جانے شروع ہو جاتے ہیں۔

جلق سے اعصاب یعنی پٹھے کمزور ہو جاتے ہیں۔ رگوں میں پانی پڑ جاتا ہے اور پھول جاتی

ہیں۔ مجامعت میں لذت حاصل نہیں ہوتی۔ گلا خشک رہتا ہے اور پیاس بہت لگتی ہے۔ ہاتھ پاؤں کے تلووں میں سرد پسینہ آتا ہے۔ دل کی دھڑکن، تپ دق، سل، مرگی، فالج، گٹھیا، بواسیر، خبط، جنون، سکتہ، رعشہ، نفخ، بدہضمی، دستوں کا لگ جانا، جریان، احتلام، سرعت انزال، نامردی، دمہ، خفقان، سردرد، کمر درد، جگر میں درد، دائمی قبض، اعضاء رئیسہ کی کمزوری، ضعف بصارت، ضعف باہ کے علاوہ جسم دبلا، کمزور اور چہرہ بے رونق ہو جاتا ہے۔ نزلہ وزکام تو رفیق بن جاتے ہیں۔ مرض نسیان کا دور دورہ ہو جاتا ہے۔

مجلوق شخص کی آنکھیں اندر کو دھنس جاتی ہیں۔ شکل وحشیانہ ہو جاتی ہے۔ بزدل پرلے درجے کا، اولاد پیدا کرنے کے لائق بھی نہیں رہتا۔ عضو تناسل میں خم آ جاتا ہے یا جڑ پتلی پڑ جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے انتشار کم اور لذت جماع مفقود ہو جاتی ہے۔ اول تو انتشار ہوتا نہیں، اگر ہو بھی تو قبل از جماع یا وقت دخول فوراً ہی اخراج ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے ازحد شرمندگی برداشت کرنی پڑتی ہے۔

مجلوق شخص کا مثانہ کمزور ہو جاتا ہے۔ بار بار پیشاب آتا ہے۔ سر کے بال قبل از وقت سفید ہو جاتے ہیں۔ دانت ہلنے لگ جاتے ہیں، ٹانگیں کمزور ہو جاتی ہیں، معمولی کام کرنے سے تھکاوٹ، تھوڑا چلنے یا سیڑھیاں چڑھنے سے سانس پھول جاتا ہے اور ہانپنے لگ جاتا ہے۔ آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے پڑ جاتے ہیں۔ تنہا رہنا پسند کرتا ہے، دوسرے سے آنکھ ملانے سے شرماتا ہے۔

مجلوق شخص اگر زیادہ عرصہ اس فعل کو کرتا رہے تو پاگل ہو جاتا ہے۔ زیادہ عرصہ ضروری نہیں۔ یہ مزاج پر بھی منحصر ہے۔ بعض تو تھوڑے ہی عرصہ میں پاگل خانہ کے لائق بن جاتے ہیں۔

بعض لڑکے جن کو نسیان ہو جاتا ہے یا اسکول میں پڑھنے سے دل چراتے ہیں ان کو ضرور یہی عادت ہے۔ مگر والدین اور استاد درست بات کا مطلق خیال نہیں کرتے۔ صرف اس پر اکتفا کرتے ہیں کہ کند ذہن اور نالائق ہے۔

جلق کی بدعادت کا جس طرح جسم پر اثر پڑتا ہے اور طرح طرح کے امراض پیدا ہو جاتے ہیں اسی طرح اخلاقی طاقتوں کا بھی ستیاناس ہو جاتا ہے۔ من اور دیگر اندریوں کو اپنے قابو میں نہیں رکھ سکتا۔ نیک و بد کے سوچنے و غور کرنے کی طاقت جاتی رہتی ہے۔ بھلے کاموں سے

Scanned with CamScanner

نفرت اور برے کاموں سے رغبت بڑھ جاتی ہے۔ دھرم و ایمان کھو بیٹھتا ہے۔ چوری، زنا کاری پر ڈٹا رہتا ہے اور اپنی بری عادت سے دوسروں کا چال چلن بھی بگاڑ دیتا ہے۔

جلق کا علاج

سب سے اول والدین کا فرض ہے کہ اپنے بچوں کی نگرانی کریں۔ ان کو کمینہ ملازموں کے ہمراہ اکیلے باہر نہ جانے دیں اور اگر تعلیم کے لئے کسی استاد کے پاس بھیجنا ہو تو اس بات کا خیال کرنا چاہئے کہ استاد کیسے چال چلن کا آدمی ہے پھر یہ خیال رکھنا چاہئے کہ بچہ جن لڑکوں کے ساتھ کھیل کود کرتا ہے ان میں تو کوئی ایسا بدچلن لڑکا نہیں ہے۔ لڑکے کو رات کے وقت یا دوپہر کے وقت کسی دوسرے لڑکے کے ہمراہ کسی تنہا جگہ بیٹھنے یا باہر سیر کرنے کے لئے نہ جانے دی اجائے۔ گویا کہ والدین کو ہر نقل و حرکت کا خیال رکھنا چاہئے اور جب بچہ پندرہ سولہ سال کا ہو جائے تو اسے کسی طریقہ سے اس بری عادت کے نقصانات بھی ذہن نشین کرا دینے مناسب ہیں۔ بعض لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ بچوں کے ساتھ ایسی گفتگو کرنا اخلاق کو بگاڑنا ہے۔ یہ بالکل غلط ہے۔ بلکہ ایسی ہدایات سے بچہ کو محروم رکھنا اس کے ساتھ دشمنی کرنا اور اس کی زندگی کو تباہ کرنا ہے۔ اگر اس طرح نگرانی کی جائے تو بچہ اس عادت کا مرتکب نہیں ہوتا، ورنہ جب ایک بار اس سیاہ سانپ نے ڈس لیا تو پھر اس کے زہر سے نجات پانا مشکل ہو جاتا ہے۔ یہ تو ہوا والدین اور سرپرستوں کا فرض۔ اب جلق کے عادی کے واسطے چند ہدایات درج کی جاتی ہیں۔

کسی ایسے شخص کو جس کو کہ بدقسمتی سے اور بدصحبت سے یہ بری عادت پڑ گئی ہو کسی نیک شخص کی زبانی یا کسی ایسی کتاب سے اس بدعادت کے بدنتائج و اثرات سے آگاہی ہو جائے تو اس کا پہلا فرض یہ ہونا چاہئے کہ اس بدعادت کو ترک کر دی۔ ترک کرنے کے واسطے اسے یہی علاج کرنا چاہئے کہ ہونے والی امراض کی تکلیف کا اندازہ لگا کر اور اپنی زندگی کی کشتی کو ڈگمگاتی دیکھ کر خود ہی اپنے آپ کو لعنت ملامت کرے۔ ان کی صحبت ترک کر دے اور جن بدخصلت اشخاص کی بدولت اسے یہ تباہ کن تحفہ حاصل ہوا، جب عادت چھوٹ جائے تو اس سے پیدا شدہ نقائص کے رفع کرنے کی فکر میں کسی لائق معالج سے مشورہ لے اور شرم کو بالائے طاق رکھ کر اپنی کرتوت کا اظہار بے کم و کاست کر دے۔ یہ نہیں کہ اپنی کرتوت کی پردہ پوشی کرنے کے لئے کوئی

اور ہی وجہ و مرض بیان کرے۔ یہ ہم پہلے لکھ آئے ہیں کہ مجلوق شخص کی قوت باہ جاتی رہتی ہے اور وہ عورت کے کام کا نہیں رہتا بلکہ کی قوت باہ و نامردی کا سب سے بڑا سبب یہ بدعادت ہوا کرتی ہے۔ اس واسطے کھانے و لگانے کے لئے ادویات آگے قوت باہ و نامردی کے بیان میں درج کی جائے گی۔

اغلام

یہ بدعادت جلق کا دوسرا اہم جنس ہے۔ اس کی زیادہ تشریح کرنا ہم مناسب نہیں سمجھتے۔ صرف اتنا ہی لکھ دینا کافی ہے کہ یہ فعل جلق کے علاوہ بغیر عورت کے طفلوں سے خلاف قانون اور خلاف فطرت مباشرت کرنے کو کہتے ہیں۔ جس سے وہ تمام نقائص و امراض پیدا ہو جاتے ہیں جو جلق کے بیان میں لکھے جا چکے ہیں۔ یہ ویسی ہی مہلک و خطرناک مرض ہے بلکہ اس سے بڑھ کر گناہ ہے۔ جس کے لئے قانوناً بھی سزا اور عاقبت میں بھی منہ کالا ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر قانونی طور پر میعاد سزا گزار کر رہا بھی ہو جائے تو ممکن ہے مگر پرماتما کی درگاہ میں یہ جرم ایسا ہے جس کے لئے بخشا جانا ہی ناممکن ہے۔

Scanned with CamScanner

فعل جماع کی حقیقت

اس کو سنسکرت میں استری بھوگ بھی کہا جاتا ہے اور میتھن کریا بھی۔ جماع یا مجامعت کا اصلی مدعا صحت کی درستی اور اولاد کا پیدا کرنا ہے۔ عورت و مرد کے ملاپ کا نام جماع ہے۔ یہ خواہش قدرتی طور پر ہر مرد وعورت میں ہو یا کہیے کہ ہر مذکر و مونث میں خواہ انسان ہو یا حیوان پائی جاتی ہے اود یہ بھی ضروری ہے کہ تندرست آدمی کے واسطے اپنی صحبت کو قائم رکھنے کے واسطے جماع ضرور کرنا چاہیے۔ اس سے بدن کے فضلات دفع ہو کر بدن میں ہلکی آتی ہے۔ ورنہ جو ایام جوانی میں مجرد رہ کر دن گزارتے ہیں وہ مرض جنون یا فساد خون میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ مناسب دو اطوار پر جماع کیا جائے تو ہاضمہ کو تقویت ہوتی ہے اور عمدہ غذا کافی قبول کرنے کے لائق ہو جاتا ہے اور بدن کو بھی مفید رہتا ہے۔

ایام حیض یعنی عورت کے رجسولا ہونے کے بعد اور شدھ اشنان کرنے کے بعد بارہ دن تک عورت کے ساتھ حصول اولاد کی خاطر رات کو صرف ایک بار جماع کرنا قانون قدرت کے مطابق ہے۔ خلاف اس کے جو شب و روز شہوت پرستی میں غرق ہو کر عورت کو اس فعل کی مشین بنا لیتے ہیں وہ قانون قدرت کی خلاف ورزی کرتے ہیں۔ کیونکہ منی جیسی بیش بہا چیز کو بے وجہ بے موقعہ فضول خرچ کر کے دین دنیا کو کھو بیٹھتے ہیں۔

جماع کس قدر عرصہ کے بعد کرنا چاہئیے

عام طور پر جو شاستر کاروں کا مت ہی وہ یہ ہے کہ جب عورت حیض سے فارغ ہو اس وقت ان ایام میں جو مقررہ ہیں جماع کرے۔ اگر حمل ٹھہر جائے تو بچہ پیدا ہونے تک سے جب تک دودھ پیتا رہے مجامعت نہ کرے یہ تو اصول ہے ہنستان اپنتی کا۔ لیکن اس پر کون قادر آ سکتا ہے۔ اسی واسطے صحت برقرار رکھنے کے واسطے جوان اور تندرست آدمی کو چار دن کے بعد جماع کرنے کی اجازت ہے بشرطیکہ کوئی امر مانع نہ ہو اور موسم گرما میں ایک ہفتہ یا پندرہ دن کے بعد حکیم جالینوس کا قول ہے کہ چھ ماہ کے بعد جماع کرنا چاہیے۔ دوسرے صاحب حکمت ایک جماع میں ایک سال کا فاصلہ بتاتے ہیں۔ چھ ماہ کا لکھ ہی چکے ہیں۔ بعض کے نزدیک تین ماہ، ایک ماہ، پندرہ یوم، ایک ہفتہ، ہفتہ میں دو بار جو بڑا ہی طاقتور جوان ہو اور غذا کافی مل سکتی ہو تو آخر درجہ ہر روز ایک بار۔ اگر کسی کی اس سے بھی تسلی نہ ہو تو پھر اس کے لئے کفن کی تیاری ہے۔ گویا کہ جو تعداد مقرر کی گئی ہے اس کے خلاف کرنا کثرت جماع میں شامل ہے۔ جس سے کئی امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس کی تشریح آگے کی جائے گی۔

ناقابل جماع انسان

جن کو غشی، مرگی وجنون کا عارضہ ہو یا قلب کی کوئی بیماری ہو، لاغر اور کمزور ہوں، جن کا سینہ تنگ اور منی پتلی ہو، غذا کم کھاتے ہوں، جن کا معدہ ہاضمہ کمزور ہو جو فکر ورنج میں مبتلا رہتے ہوں۔ معمولی جسمانی یا دماغی محنت کرنے سے تھکاوٹ معلوم ہوتی ہو یا بوقت جماع کانپنے لگ جاتے ہیں، جن کو قضیب کی بیماری ہو یا یہ جماع کے ناقابل ہوتے ہیں۔ اگر کریں گے تو جلدی بیمار ہو جائیں گے۔

دیگر کن حالتوں میں جماع کرنا منع ہے

(۱)...... کھانا کھانے کے بعد جبکہ ابھی کھانا ہضم نہ ہوا ہو، خالی پیٹ اور کھانا کھا کر فوراً جماع کرنا اسی واسطے سے منع ہے کہ اس وقت طبیعت غذا کی ہضم کرنے کے خواہش رکھتی ہے۔ اگر جماع کی خواہش پیدا ہوگئی تو غذا ہضم نہیں ہوگی۔ جس سے کئی امراض پیدا ہو جائیں گے۔ خالی پیٹ کرنے سے قوت زائل ہو جائے گی جس کا نتیجہ ظاہر ہے۔

(۲)...... ریاضت شاقہ کے بعد بھی یہ فعل ممنوع قرار دیا جائے گا، کیونکہ طبیعت آرام کی خواہش مند ہوتی ہے۔ اس کے خلاف کرنے سے نتیجہ برا نکلتا ہے۔

(۳)...... بے خودی کی حالت میں مجامعت اسی واسطے کرنی واجب نہیں کہ اس سے قلب اور پھیپھڑوں کو نقصان پہنچتا ہے۔

(۴)...... برہنہ جسم جماع کرنا بھی درست نہیں، کیونکہ یہ فعل وحشیانہ مانا گیا ہے اور اگر اس فعل سے حمل قرار پا گیا تو جو اولاد پیدا ہوگی وہ بے حیا ہوگی اور جماع کرنے والے کو مرض نسیان کا عارضہ ہو جائے گا۔

(۵)...... شدت سرما میں جماع کرنے سے خشکی بڑھتی ہے اور شدت گرما میں جماع کیا

جائے تو صفراوی امراض پیدا ہوتی ہے۔

(۶)...... رنج وفکر کی حالت میں جماع کرنے سے جو بچہ پیدا ہوگا وہ بدصورت ہوگا اور بدمزاج، اس لئے پرہیز لازم ہے۔

(۷)...... خمار ومستی کی حالت میں جماع کرنا منع ہے۔ کیونکہ دل اصلی حالت میں نہیں ہوتا، اسی واسطے مولود کند ذہن اور بے خوف ہوگا۔

(۸)...... سورج کے سامنے جماع کرنی سے جو بچہ پیدا ہوتا ہے وہ منحوس شمار کیا جاتا ہے۔

(۹)...... اگر صبح سفر کو جانا ہو تو جماع ہرگز نہ کریں۔ ایک تو کمزوری کے سبب سفر میں تکلیف ہوگی، دوسرے بچہ ٹھیک پیدا نہیں ہوگا۔

(۱۰)...... بوقت طلوع وغروب آفتاب کے جماع نہ کریں۔ ورنہ بچہ چور یا رہزن ہوگا۔

(۱۱)...... بیس سال سے کم عمر والے کو جماع ہرگز نہ کرنا چاہئے کیونکہ ابھی اس کا بیرج خام ہوتا ہے۔

(۱۲)...... ساٹھ برس کی عمر کے بعد جماع کرنا اس وجہ سے منع ہے کہ اس عمر میں لذت جماع جاتی رہتی ہے۔ البتہ امر مجبوری ہو تو مضائقہ نہیں۔

Scanned with CamScanner

ناقابل جماع عورتیں

نیک اور بھلے مانس لوگوں کے واسطے تو اپنی شادی شدہ عورت کے بغیر تمام عورتیں نا قابل جماع ہیں۔ تاہم دھرم شاستر اور طبی اصول کے مطابق نا قابل جماع عورتوں کا ذکر کرنا ضروری خیال کیا جاتا ہے تاکہ کوئی غلطی سے بھی ایسا خیال نہ کرے۔

(۱) سنیاسی:...... گورو کی عورت، لاوارث عورت، اپنی گوت کی عورت سے جماع ہرگز نہ کریں، کیونکہ عمر و طاقت کم ہوتی ہے اور کئی امراض آ دباتے ہیں۔

(۲) کمسن:...... یعنی نابالغ عورت سے جماع کرنا منع ہے۔ کیونکہ اس کے رحم میں منی کو جذب کرنے کی طاقت نہیں ہوتی اور جماع کے وقت مرد سے رغبت نہ رکھ کر الٹا انکار و اظہار نفرت کرتی ہے۔ جو خلاف قانون جماع ہے۔ جس سے وسواس و امراض بلغمی عارض ہوتے ہیں اور قوت باہ زائل ہو جاتی ہے۔

(۳) بدصورت:...... بدمزاج اور جس کے منہ سے بو آتی ہو ایسی عورتوں سے جماع ہرگز نہ کریں۔ کیونکہ دل کو پوری خوشی حاصل نہیں ہوتی بلکہ نفرت ہوتی ہے اور جسمانی کمزوریاں آ دباتی ہیں، لیکن اگر خاص دلی شوق ہو تو مضائقہ نہیں۔

(۴)...... حیض و عورت اور رجسولا عورت سے جماع کرنے سے بینائی کمزور اور عمر کم ہوتی ہے اور آتشک، سوزاک، نامردی وغیرہ امراض عارض ہوتے ہیں اور دماغی امراض مثلاً جنون

مالیخولیا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے اور اگر حمل قرار پائے تو اولاد جذامی ہوگی۔

(۵)...... حاملہ سے جماع کرنے سے حمل گر جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

(۶)...... بیمار عورت سے جماع نہ کریں کیونکہ بیمار ہونے کے سبب سے عورت کی رغبت جماع میں نہیں ہوتی اور اکثر مرد کو اسی بیماری کے لگ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے جو کہ عورت کو ہوتی ہے۔

(۷)...... بیوہ عورت سے جماع کرنا منع ہے۔ کیونکہ اسے اپنے سابقہ خاوند کا غم رہ کر اس کا دل خوش نہیں ہوتا اور وہ تمام اوصاف ناز و نخرہ جو کہ قابل جماع عورتوں میں ہونے چاہئیں، نہیں ہوتے۔ دوسرے وہ دل میں یہ چاہتی ہے کہ کسی طرح حمل قرار نہ پائے۔ اسی وجہ سے وہ حرکت کرتی ہے۔ جس سے مرد کو عارضہ سوزاک کے ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

(۸)...... لنگڑی، لولی، کمزور اور رگندہ جسم و عقیقہ یعنی بانجھ عورت سے جماع کرنے سے بھی وہی نتیجہ ہوتا ہے جو کہ بدصورت عورت سے ہوتا ہے۔

(۹)...... بوڑھی عورت سے جماع کرنا اس لئے منع ہے کہ اس کی اندام نہانی میں خشکی زیادہ ہوتی ہے اور سست ہوتی ہے اور اس کا رحم منی کو زیادہ مقدار میں جذب کر لیتا ہے جس سے مرد کو لذت کم حاصل ہوتی ہے اور قوت باہ زائل ہو کر کمزور آ جاتی ہے۔ پچاس سالہ عورت کو بوڑھی سمجھنا چاہئے۔

(۱۰)...... مجرد عورت یعنی جس کو مرد کی قرابت کئے بہت عرصہ گزر چکا ہو، مجامعت منع ہے۔

کیونکہ اس کے اندر فضلہ کثیر اور مادہ متعفن جمع شدہ ہوتا ہے جس سے مرد کو نقصان پہنچتا ہے۔

❁❁❁❁❁

(۱۱)......سنکھنی اور ہستنی قسم کی عورتیں بھی نا قابل جماع ہیں۔ کیونکہ متمول مرد سے ان کی خواہش پوری نہیں ہوتی۔ وہ مرد کو بڑے جلدی ہی کمزور اور ناکارہ کر دیتی ہیں۔ اشو اور برشب قسم کے مردوں کے واسطے یہ اصول نہیں ہیں۔

❁❁❁❁❁

(۱۲) جلق و چپٹی کھیلنے والی عورت سے جماع کرنا منع ہے کہ موجب فساد خون و آتشک و سوزاک کا ہوتی ہے۔

❁❁❁❁❁

(نوٹ)......جس طرح مردوں کو جلق اور اغلام کی بدعادت پڑ جاتی ہے اسی طرح عورتوں میں جلق اور چپٹی کی بدعادات بدعورتوں کی صحبت سے لگ جاتی ہے۔ مختصر لکھنا کافی ہے کہ اول یہ کہ دو عورتیں مرد و عورت کی طرح جمع ہو کر اپنی باہمی رگڑتی ہیں اور منزل ہوتی ہیں۔ دوسرے یہ کہ طغیانی شہوت میں غرق شدہ عورتیں جن کی مردوں سے سیری نہیں ہوتی یا جو بے شوہر کے ہوتی ہیں اپنی مرضی کے مطابق چمڑے یا کپڑے کا ایک آلہ بنا کر اس سے مثل مرد کے فعل کرتی ہیں اس میں ایک فاعلہ اور دوسری مفعولہ ہوتی ہے جو بعد میں فاعلہ مفعولہ اور مفعولہ فاعلہ بن جاتی ہیں اور اس طرح منہ کالا کرنے سے طرح طرح کے امراض میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔ اس فعل کو کرنے والی عورتیں تپ دق وغیرہ مہلک امراض میں مبتلا ہو کر جہنم رسید ہو جاتی ہیں۔ ہمارے خیال میں ایسے برے فعل کرنے والی عورتیں و مرد قابل نفرت ہیں۔ ان کی صحبت سے بچنا چاہیے۔

❁❁❁❁❁

(۱۳)......خود سے بڑی عمر والی کے ہمراہ بھی جماع کرنا منع ہے۔

آپ کی آگاہی کے لئے دوبارہ لکھ دیتا ہوں کہ سوائے اپنی معشوقہ بیوی کے کسی دوسری عورت کے ساتھ مباشرت کرنے کا کبھی خیال نہ کریں، کیونکہ گناہ عظیم یعنی مہاپاپ ہے۔

قابل جماع مرد و عورتوں کا حال آگے درج کیا جائے گا۔ فی الحال کثرت جماع کے نقصان برائے آگاہ ہر خاص و عام درج کئے جاتے ہیں۔

❁❁❁❁❁

Scanned with CamScanner

کثرت جماع اور اس کے نقصان

جماع کی تعریف اور ضرورت ہم بیان کر چکے ہیں۔ اب جاننا یہ ہے کہ کثرت جماع کیا چیز ہے؟ یہ بات خاص تشریح کی محتاج نہیں۔ جماع کا مطلب آپ جان گئے۔ کثرت کے لفظ معنی جاننا کوئی مشکل بات نہیں۔ جسے ہر ایک سمجھتا ہے کہ مراد زیادتی سے ہے۔ یہ دو طرح سے کی جاتی ہے۔ ایک تو اپنی عورت کے علاوہ دیگر عورت سے۔ دوسرے اپنی ہی عورت سے۔ دیگر عورت سے جو فعل کیا جاتا ہے وہ کثرت جماع کے علاوہ گناہ اور جرم بھی ہے۔ مگر اپنی ہی عورت سے جو لوگ سوائے ایام کے جو کہ اولاد پیدا کرنے کے لئے مخصوص ہے مباشرت کرتے ہیں کثرت جماع ہے اور یہ کہ جس قدر فاصلہ ایک دوسرے جماع میں ہونا چاہئے اس کے خلاف کرنا کثرت جماع ہے۔ مثلاً بعض لوگ جب کسی حکیم کے پاس جاتے ہیں تو دریافت کرتے ہیں کہ کوئی ایسی دوائی ہو جس کے کھانے سے ایک رات میں کئی بار اس فعل پر لگ سکوں۔ وہ بے وقوف یہ نہیں جانتے کہ یہ کثرت جماع ہے۔ ہماری قوت کو زائل کر دے گی۔ اگر ان کو یہ معلوم ہو کہ یہ قوت ہی زندگی قوت ہی جوانی و شباب ہے تو کبھی ایسا نہ کریں۔ اس قوت کے دور ہو جانے سے انسان لقمہ اجل بن جاتا ہے۔

کثرت جماع کے ذریعہ جو منی خارج ہوتی ہے اس کا ہر ایک قطرہ ایسا گوہر بے بہا ہے کہ اس سے جیو یعنی روح اور جان پیدا ہوتی ہے۔ اس جماع کی کثرت سے جو ہر روح میں نقصان پہنچتا ہے اور جماع کی خواہش و قوت جس اعضاء پر منحصر ہے وہی دل و دماغ و جگر اور اعضاء تناسل کمزور ہو جاتے ہیں۔

کثرت جماع سے پہلے تو بیرج یعنی منی کا اخراج ہوتا ہے۔ اس کے بعد تمام دھاتوں جن سے منی بنتی ہین ان میں کمی واقع ہونے لگ جاتی ہے اور آہستہ آہستہ تپ دق تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ علاوہ اس کے مندرجہ ذیل امراض ضعف قوت باہ، کمزوری، اعصاب و بصارت، جریان، احتلام، سرعت انزال، دل و دماغ اور جگر کی کمزوری، دل کا دھڑکنا، معمولی چلنے سے

ہانپنے لگ جانا، جسم کا دبلا ہو جانا، پیشاب بار بار آنا، پیشاب کے ساتھ ریگ کا جانا، منی کا پتلا پڑ جانا، قبل از وقت بالوں کا سفید ہو جانا، چہرہ کی رونق دور ہو جانا اور بدنما داغوں کا نمودار ہو جانا، حافظہ کمزور ہو جانا، حسن و جوانی کا نشان نہ رہنا، بدہضمی و قراقر پیٹ، گردہ و مثانہ کی کمزوری، حافظہ کمزور ہو کر یادداشت کا کم ہو جانا، مرض نسیان کا ظاہر ہونا، یہاں تک کہ لقوہ، فالج، رعشہ کا ہونا، سر درد، کمر درد، پیٹھ درد کا ہونا، سر کے بالوں کا گر جانا، آنکھوں سے پانی چلنا وغیرہ وغیرہ۔

پس لازم ہے کہ آپ کثرت جماع سے پرہیز کر کے ان تمام امراض کا منہ دیکھنے کے بھی روادار نہ بنیں اور انسان بن کر حیوانوں کے رتبہ کو حاصل نہ کریں۔ نہیں نہیں...... میں یہ لفظ لکھ کر غلطی کی۔ اگر آپ کثرت جماع کے عادی ہیں تو آپ حیوان سے بھی بدتر ہیں۔ کیونکہ حیوان قانون قدرت کی خلاف ورزی ہرگز نہیں کرتے بلکہ اس قدر پابند رہتے ہیں کہ سوائے وقت معینہ کے نہ تو نر مادہ کے نزدیک جاتا ہے اور نہ مادہ نر کو نزدیک آنے دیتی ہے۔ لیکن انسان ہے کہ اصول کی پابندی کو توڑ کر قانون قدرت کے خلاف کرتا ہے اور عذاب میں پڑتا ہے۔

بعض ناعاقبت اندیش لوگ محض اس خیال سے اپنی عورت کے ساتھ کثرت سے مباشرت کرتے ہیں کہ عورت کہیں یہ خیال نہ کرے کہ یہ کم طاقت ہے۔ یہ محض ان کی غلطی ہے۔ عورت کبھی بھی یہ بات پسند نہیں کرتی۔ اگر کوئی عورت ایسی خواہش کرتی ہے تو جان لو کہ مرد ناکارہ ہے اور وہ کچھ عرصہ اسی طرح مشغول رہ کر اپنی طاقت کو ہمیشہ کے لئے کھو کر پھر عورت کے کام کا ہرگز نہیں رہے گا۔

کثرت جماع سے صرف مرد کو ہی نقصان نہیں پہنچتا بلکہ عورت کو بھی ویسے ہی نقصان پہنچتا ہے اور سیلان الرحم وغیرہ آ دباتے ہیں۔ گویا کہ کثرت مجامعت سے مرد و عورت دونوں کی زندگی تباہ ہو جاتی ہے۔ زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں، عقلمندوں کے واسطے اتنا ہی کافی ہے کہ کثرت جماع کرنے والا شخص اپنا اور اپنی عورت کا دشمن ہے اور پرماتما کے آگے گناہ گار ہے۔

زناکاری کا یا ویبھ چار

جو ماسوائے اپنی عورت کے غیر عورت کے ساتھ صحبت کرتے ہیں یا عورت اپنے خاوند کے علاوہ کسی دوسرے شخص کے ساتھ ہم بستر ہوتی ہے اس فعل کا نام زنا کاری یا ویبھ چار ہے۔ اور ہر ملک، ہر قوم، ہر مذہب میں حقارت و نفرت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے۔ گویا کہ نہایت شرمناک اور مذموم فعل ہے۔ اس میں سوائے رسوائی و نقصان کے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ زنا کاری میں جہاں بڑائی و عزت خاک میں مل جاتی ہے وہاں ہر وقت دل میں خوف ہی لگا رہتا ہے کہ ایسا نہ ہو جو کوئی ہمارے راز سے واقف ہو جائے۔ کیونکہ جب ایسا موقعہ بن جاتا ہے تو جوتے پڑتے اور قتل ہو جاتے ہیں۔ جیسا کہ آپ نے کئی دفعہ سنا ہوگا کہ فلاں عورت کے آشنا کو اس کے رقیب یا رشتہ دار نے جان سے مار ڈالا اور اکثر دفعہ خاوند اپنی زانی عورتوں کو مار ڈالتے ہیں۔

یہ ایسی بلائے بد ہے کہ جب کسی سے آنکھیں دوچار ہوئیں پھر جب تک وہ نہ ملے دل میں آگ شعلہ زن رہتی ہے۔ نہ اس کو کھانے کا مزہ نہ سونے کا آرام۔ دھن دولت کو مٹی کی طرح برباد کر ڈالتے ہیں۔ اگر ملاقات ہوگئی تو دونوں کی جان مارے جانے کے خوف کے کانپتی ہے۔ کیونکہ کسی کے جان لینے سے عزت برباد اور رسوائی ہو جاتی ہے۔ بعض کو خودکشی کرنی پڑ جاتی ہے اور بعض دوسرے کے ہاتھ سے گود اجل میں جا بیٹھتے ہیں۔

ایک راز کی بات ہے کہ جو شخص خود زنا کار ہے اس میں شک نہیں کہ اس کی شادی شدہ عورت بھی حرام کاری کا سبق نہ سیکھ لے۔ کیونکہ اگر مرد بدچلن ہی تو اس کا اثر اس کی عورت پر پڑتا ہے۔ عورت کو مرد سے نفرت ہو جاتی ہے اور اس کی بدچلنی سے فائدہ اٹھا کر یہ کہہ کر کہ مجھے بھی ویسی ہی آزادی ہے اسی راستہ پر قدم رکھ دیتی ہے۔ باہمی محبت و اتحاد اٹھ جاتا ہے۔ تنگدستی اور مفلسی آجاتی ہے۔ شب و روز لڑائی اور ہنگامہ میں گزر جاتا ہے اور ان سے جو اولاد پیدا ہوتی ہے وہ بھی ویسی ہی بدچلن اور لڑائی و فساد کرنے والی ہوتی ہے۔

یہ بھی خیال ہونا چاہئے کہ جب کوئی آدمی اپنی منکوحہ بیوی کو کسی غیر کے ساتھ گفتگو کرتے

دیکھتا ہے تو جوش غضب سے اس کی آنکھوں میں خون اتر آتا ہے اور اس کا سر قلم کرنے کو تیار ہو جاتا ہے تو پھر یہ کونسی انصاف کی بات ہے کہ عورت اکیلی گھر میں گھبراتی رہے اور خاوند باہر مزے اڑاتا پھرے۔ اس حالت میں عورت کب تک برداشت کر سکتی ہے۔

اگر ہندو ہیں تو آپ کو اپنے پرائے اتہاس راماین اور مہابھارت پر نظر ڈالنی چاہئے کہ راون جیسے بہادر اور عالم راجہ کا دوسری عورت پر بری نگاہ کرنے سے کیا حشر ہوا۔ راج پاٹ جاتا رہا۔ خود مارا گیا اور ساتھ ہی اپنے خاندان کو بھی تباہ کر گیا اور اپنے ماتھے پر ایسا کلنک کا ٹیکہ لگا گیا کہ جب تک دنیا کا سلسلہ جاری ہے کبھی نہیں مٹ سکے گا۔ بالی نے سگریو کی عورت چھین کر اپنی جان گنوائی اور باوجود عالم ہونے کے بھی بے وقوف اور ظالم کہلایا۔ کیچک نے دروپدی پر محض بدنظر ہی کی تھی۔ جس کی سزا اسے موت ملی۔ پھر سینکڑوں نہیں ہزاروں مثالیں موجودہ زمانہ میں بھی آپ کو مل سکتی ہیں کہ فلاں یا عورت نے حرام کاری شروع کی، سزا یاب ہوا یا مارا گیا۔

اگر آپ مسلمان ہیں تو مسلمانوں کی مذہبی کتب کا مطالعہ کریں یا بزرگوں، عالموں سے سنیں کہ زانیوں کا دنیا و آخرت میں کیا حشر ہوتا ہے۔

ایک مصنف نے اپنی کتاب میں یوں رقم کیا ہے کہ اسلام میں زانی مرد یا عورت کو جن کی شادی نہ ہوئی ہے یک صد درے لگانے کا حکم ہے۔ اگر شادی شدہ ایسا فعل کریں تو اسے سنگسار کرنے کا حکم دیا ہے۔ اور احادیث پاک میں فرمایا ہے کہ بوقت آخرت زانیوں کو دردناک و سخت عذاب دیئے جائیں گے اور یہ بھی لکھا ہے کہ جب خلقت قبروں سے اٹھائی جائے گی تو جو زانی شخص ہوں گے ان کے پاؤں آسمانوں کی طرف اور سر زمین کی طرف ہوں گے اور ان کی شرمگاہوں میں سے پیپ اور خون بہے گا اور یہ مانا گیا ہے کہ زنا کے وقت ایمان زانی کے دل سے خارج ہو جاتا ہے۔ اس لئے خدا کی ذات پاک زانی پر نظر رحمت سے ہرگز نہیں دیکھتی۔ زانی اس دنیا میں بدکاری کی سبب بدنام اور آخرت کو دوزخ کا کیڑا بنتا ہے۔

نیتی شاستر میں لکھا ہے کہ غیر عورت کو اپنی ماں اور بہن کے برابر بھی دیکھے اور دوسرے کی دولت کو مٹی کی مانند خیال کرے۔ دوسرے کی عورت کو جو اپنی ماں کی مانند خیال کرتا ہے اور بیرج کو تخم خیال کرتا ہے وہی پنڈت ہے۔ منودھرم شاستر میں لکھا ہے کہ جو عورت اپنے خاوند کو ترک کر کے دوسرے مرد کے ساتھ محبت کرے تو راجہ کو چاہئے کہ اسے کسی چوراہے میں گڑوا کر کتوں سے پھڑوا ڈالے اور اگر مرد ایسا کرے تو اسے ایک لوہے کا پلنگ یا عورت تیار کر کے

اسے خوب تپایا جائے اور اس مرد کو اس کے ساتھ سلا دیا جائے اور اس طرح اس کا خاتمہ کر دیا جائے۔

چانک نیتی میں ایک جگہ بھی لکھا ہے کہ کدرو جو ایک نباتات ہے فوراً ہی عقل کو بگاڑتا ہے۔ بچ فوراً عقل کو پیدا کرتا ہے اور استری یعنی عورت فوراً ہی طاقت کو چھین لیتی ہے اور دودھ فوراً ہی طاقت بخشتا ہے۔ اس کے علاوہ دھرم شاستروں میں بار بار یہی لکھا ہے کہ غیر عورت عمر اور طاقت کو کم کرنے والی ہوتی ہے۔

جب کوئی شخص دوسرے کی زمین میں بیج بو دیتا ہے تو وہ زمین والا ہی مالک ہوتا ہے۔ بیج والے کا تو سراسر نقصان ہی نقصان ہوتا ہے۔

غیرت مندوں کو بھی یہ خیال کرنا چاہئے کہ جب ان کے نطفہ سے کسی غیر عورت کو حمل ہو یا اور اس کے لڑکی پیدا ہو گئی تو وہ کس کی ہو گی؟ گو ملکیت تو اس غیر عورت کی ہو گی مگر تخم تو تمہارا ہی ہو گا۔ اگر وہ ماں کے بد چلن ہونے سے بد چلنی کرے گی تو کیا نہ ہو گا کہ تمہاری بیٹی بد چلن ہے۔ اس لئے اپنی عزت کو قائم رکھو اور اس برے فعل سے باز آجاؤ۔

یہ تو تمام دھرم شاستر کی باتیں ہیں۔ اب ذرا طبی اصول پر نگاہ ڈالیں۔ وہ یہ ہے کہ زنا کار پر استری گامی کا بیرج پتلا پڑتا ہے اور وہ اولاد پیدا کرنے کے لائق نہیں رہتا۔ کیونکہ بیرج یعنی منی کے کمزور ہونے سے جریان و احتلام ہو کر قوت باہ جاتی رہتی ہے اور نامردی پیدا ہو جاتی ہے۔

امید ہے کہ آپ ان چند سطور سے ضرور سبق حاصل کریں گے اور اس برے کام سے باز رہیں گے اور اپنی عورت سے سچی محبت رکھ کر دین و دنیا کو سنوار لیں گے۔

عشق بازی

عشق کے لفظی معنی محبت اور پریم کے ہیں۔ عشق ہر ایک سے کیا جاتا ہے۔ البتہ نیت کا فرق ہے جو لوگ کہ اپنی ماں، بہن، بھائی، باپ، بیٹے یا بیٹے سے عشق یعنی محبت رکھتے ہیں ان کو ہمیشہ کے لئے آرم اور سکھ ملتا ہے۔ لیکن جو لوگ نفس پرستی کے لئے کسی مرد یا عورت سے عشق پیدا کر لیتے ہیں ان کا نتیجہ وہی ہوتا ہے جو کہ زنا کاری میں درج کیا جا چکا ہے۔ کئی لوگ ایسے عشق میں پڑ کر اپنے خیالات کو گندہ کر لیتے ہیں اور اپنے روح و جسم کو تباہ و برباد کر ڈالتے ہیں۔ زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ اس کے نتائج اخذ کرنے کے لئے زنا کاری والا مضمون مطالعہ کریں۔

رنڈی بازی

اپنی عورت کے سوائے کسی دوسری عورت جو رنڈی ہو یا شادی شدہ فاحشہ ہو یا بازاری، ان سب سے مباشرت کرنا ایک ہی بات ہے اور زنا کاری میں ہی شامل ہے۔ تاہم رنڈی بازی یا بازاری عورتوں سے مباشرت میں خانگی عورتوں سے مباشرت کی بجائے زیادہ نقص ہے۔ ان کالی ناگنوں (رنڈیوں) سے ہمیشہ بچنا چاہئے۔ یہ پیسہ کی یار اور مطلب پرست ہوتی ہیں۔ لوگوں کی دولت لوٹنے کے واسطے ظاہری بناؤ سنگھار کر کے دوسرے کو دام میں پھنسا لیتی ہیں۔ نادان مرد بھی خیال کرتے ہیں کہ اب یہ میری ہی ہے اور وہ بھی اسی طرح کی باتیں بناتی ہیں۔ گویا سینہ سے دل نکال کر نچھاور کرنے کے لئے تیار ہیں مگر کس کے لئے؟ صرف زر کے لئے۔ اسے نہ تو مرد کی جوانی سے محبت، نہ حسن و جمال سے رغبت، نہ نیک خصلت سے سروکار۔ نہ غیر مذہب سے عار، نہ مذہب والے سے پیار۔ ہندو مسلم، سکھ، عیسائی، بھنگی، چمار، بچہ، بوڑھا، جوان، میلا، کچیلا، دہقان، بدصورت، بے عقل، انسان بھی یکساں ہیں۔ بشرطیکہ زردار ہوں اور ساکی ہنڈیا کے اخراجات پورے کر سکتے ہوں۔

جب کوئی دولت مند زردار قابو میں آ گیا۔ بس کیا ہے۔ فوراً اپنا فریفتہ بنا لیا اور جو کچھ اس کے پاس ہے چند دنوں میں ہی کھسکا لیا۔ پھر وہی صاحب دولت ہیں جو جوتوں کی مار اور لعنت و پھٹکار کھاتے اور حقہ کی چلمیں بھرتے دکھائی دیتے ہیں۔ کئی نوجوانوں نے ان کے دام الفت میں پھنس کر منکوحہ بیویوں کی زندگی تباہ کر دی نہ بال بچوں کا خیال، نہ بزرگوں کی عزت کا لحاظ۔ جب تمام دولت نقد لٹا دیتے ہیں تو رہائشی مکان تک بھی ہبہ کروا دیتے ہیں۔ پھر خود بھیک مانگنے پر اتر آتے ہیں۔

آپ حیران ہوں گے کہ جب ایک انسان اپنی تمام دولت اور اپنا دل کسی رنڈی کو دے دیتا ہے وہ بھی تو آخر کچھ صلہ میں دیتی ہی ہوں گی۔ بے شک یہ خیال آپ کا ٹھیک ہے۔ دولت لے کر مفلسی و ناداری بخشتی ہیں۔ جوانی لے کر بڑھاپا عطا کرتی ہیں۔ دھرم اور ایمان لے کر بے ایمان اور گنہگار کرتی ہیں۔ غیرت لے کر بے غیرتی دیتی ہیں۔ تندرستی لے کر کمزوری و امراض کا خزانہ حوالہ کر دیتی ہیں۔ جن میں ایک ایسا تحفہ بھی ہوتا ہے جو تمام زندگی بھر کام آتا ہے۔ یعنی کمی

قوت باہ۔ جریان، احتلام، نامردی کے علاوہ سوزاک و آتشک ہوتا ہے۔ یہ آتشک ایسی خطرناک و مہلک بیماری ہے جو آخری دم تک پیچھا نہیں چھوڑتی۔ اول یہ کہ جب ان کا زخم تناسل پر شروع ہی میں ہوتا ہے تو ایسی تکلیف ہوتی ہے جو آگ سے گرم کئے ہوئے لوہے سے داغنے سے زیادہ ہوتی ہے۔ الغرض جن کو یہ مرض ہو جاتا ہے یہ تکلیف ہی جان سکتا ہے۔

علاوہ اس تکلیف کے خورد و کلاں دوست و آشنا بجائے ہمدردی کے نفرت اور حقارت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ایک طرف تو شدت مرض کی تکلیف سے جان جاتی ہے اور دوسری طرف لعنت و پھٹکار سے دنیا دل کو ستاتی ہے۔ الغرض ہر وقت مصیبت ہی مصیبت نظر آتی ہے اور آخر انسان زندگی سے بیزار ہو کر خودکشی پر آمادہ ہو جاتا ہے۔ کیونکہ جب یہ مرض انتہائی درجہ تک پہنچ جاتی ہے تو تمام بدن پر اس کا مادہ پھوٹ آتا ہے اور زخم ہی زخم پھوٹ آتے ہیں۔ لقوہ فالج جوڑوں کی درد شروع ہو جاتی ہے۔ ناک بیٹھ کر انسان بدصورت ہو جاتا ہے اور تالو میں سوراخ ہو جاتا ہے۔ جسم سے اس قدر بدبو آتی ہے کہ کوئی نزدیک تک نہیں پھٹکتا ہے۔ اگر اس طرف سے اتفاقیہ کوئی گزر بھی جائے تو بدبو سے تنگ آ کر تھوک کر گزر جاتا ہے۔ اس وقت کی حالت دیگر لوگوں کو سبق حاصل کرنے کے لئے کافی سے زیادہ موثر ہوتی ہے۔

اس مرض کا خاتمہ یہاں پر ہی نہیں ہوتا کہ مریض تنگ آ کر اپنی جان گنوا دے بلکہ اس کی نسل میں یہ مادہ سرائیت کر جاتا ہے اور جب اولاد پیدا ہوتی ہے تو شروع میں ہی اس مرض میں مبتلا ہوتی ہے۔ ورنہ یہ مادہ بعد میں اپنا اثر کر کے اس کی جان و صحت کا خواہاں بن جاتا ہے۔ کئی بچے تو کم عمری میں ہی لقمہ اجل ہو جاتے ہیں۔ جو زندہ رہتے ہیں وہ طرح طرح کی مصیبتوں میں گرفتار رہ کر زندگی بسر کرتے ہیں اور یہ بھی یاد رہے کہ جب انسان باہر سے یہ میوہ خرید کر لاتا ہے تو عورت کو بھی اس میوہ کی چاشنی چکھنی پڑتی ہے۔

اگر تعلیم یافتہ لوگوں کے ہاتھ میں ہماری یہ کتاب پہنچے تو ان کی خدمت میں عرض کر دینا ضروری ہے کہ جہاں تک ممکن ہو سکے وہ اسباب کا پرچار کریں کہ کوئی شخص نادانی سے یہ کام نہ کرے اور والدین اپنے بچوں کو استاد اپنے شاگردوں کو ایسے مواقع سے جہاں کہ رنڈی کا ناچ یا گانا ہو ان میں شامل نہ ہونے دیں اور بیاہ شادیوں میں رنڈیوں کا ناچ ایک فخر سمجھ کر کروایا جاتا ہے۔ اس بد رسم کو بند کیا جائے کیونکہ ایک تو اس سے دولت کا نقصان اور دوسرے اخلاق کی تباہی ہوتی ہے۔

شراب خوری

شراب خوری ایک بدعادت ہے۔ شراب خور کی صحبت بد قرار دی گئی ہے اور یہ ہے بھی درست۔ کیونکہ شراب خور کی صحبت میں جب کبھی کوئی نیک آدمی پڑ جاتا ہے تو وہ اسے اپنا ہم پیالہ بنانے کے لئے شراب کی تعریف کے راگ الاپتا ہے۔ اس کے اوصاف کے پل باندھ دیتا ہے۔ بعض دفعہ تو ایسا بھی اتفاق ہوجاتا ہے جو شراب خور اپنے دوستوں کو زبردستی شراب پلانا شروع کردیتے ہیں۔ جب ایک بار منہ سے لگ گئی تو پھر اس کا چھوٹنا دشوار ہوجاتا ہے۔ شراب کے واسطے ایک عام مثل ہے کہ "شراب خانہ خراب" اور واقعی یہ ایک صادق مثال ہے جس گھر میں کسی شخص نے شراب پینی شروع کردی وہ جلدی ہی تباہ ہوجاتا ہے۔ جن کے والدین لاکھوں روپے کی جائیداد چھوڑ گئے، ان کم بختوں نے سخت سے سخت محنت کی کمائی شراب کے منہ دنوں یا مہینوں یا چند ہی سالوں میں گنوادی۔ ہزاروں بیگھوں زمینوں کے مالک شراب خوری میں پڑ کر زمین کو چٹ کر گئے اور آخر بھیک مانگنے پر اتر آئے۔ شراب خوروں نے اپنے گھروں کے برتن فروخت کر ڈالے۔ بیوی بچوں کے زیور کپڑے بیچ ڈالے۔ جب گھر سے کچھ نہ ملا تو چوری کرنے پر مجبور ہوئے اور آخر جیل کے مہمان بنے۔

جیل خانہ میں اکثر ایسے قیدیوں کی تعداد بہت ہوتی ہے جو شراب خوری کرکے زنا کے مرتکب ہوئے یا جنہوں نے شراب میں بدمستی ہوکر لڑائی جھگڑا کرکے دوسروں کو جان سے مار ڈالا یا رہزنی کی، چوری کی، ڈاکوؤں کا ساتھ دے کر ڈاکہ ڈالا۔

پاگل خانوں کی کوٹھڑیوں میں بہت سے پاگل ایسے ملیں گے جو کہ شراب خوری کی بدولت ہی اپنے دماغ کو کھو کر اس حالت کو پہنچے اور بال بچوں سے جدا ہوئے۔ گھر کو خیر باد کہا اور دنیا کی نعمتوں سی ہمیشہ کے لئے محروم رہ گئے۔

مذہبی طور پر ہندوؤں اور مسلمانوں نے اس کو حرام قرار دیا ہے اور اس کا پینا مہا پاپ بتایا ہے، کیونکہ اس کے پینے والے کی عقل ناقص ہوجاتی ہے وہ مدہوش ہوکر کئی ناشائستہ حرکتیں اور جرم کو بیٹھتا ہے۔ چرک دسشرت میں بھی لکھا ہے کہ اس کے استعمال سے انسان متوالا

ہوجاتا ہے، عقل یادداشت جاتی رہتی ہے، زبان میں لکنت آجاتی ہے، اس کی نقل وحرکت پاگلوں وسودائیوں کی سی ہوجاتی ہے اور اس سے متوالا ہوکر انسان اپنے گورو کی عورت یا دیگر ایسی عورتوں جن سے کہ مباشرت کرنا پاپ ہے، کرنے لگ جاتا ہے۔ بڑوں کی بے عزتی کرتا ہے اور خلاف دھرم اشیاء کو کھانے لگ جاتا ہے اور راز کی باتیں کہہ دیتا ہے۔

شراب خور کا دھرم کرم، دین وایمان کچھ نہیں رہتا۔ جب شراب خوری کی مجلس لگتی ہے تو ہندو مسلمان، برہمن، کھتری، ویش، شودر سب ایک ہی پیالہ سے گزر جاتے ہیں اور اکھشش پدارتھ یعنی مانس وغیرہ کھانے لگ جاتے ہیں۔

شراب خوروں کی حالت اس وقت قابل دید اور عبرتناک ہوتی ہے۔ جبکہ شراب پی کر بدمست ہوجاتے ہیں اور گندی نالیوں میں گر پڑتے ہیں۔ قے سے لباس خراب ہوجاتا ہے اور کتے منہ چاٹتے ہیں۔ شریف آدمی پاس سے گزرتے بھی نہیں۔ اگر اس سے ذرا ہوش کی حالت ہو تو انڈ بنڈ بکواس کرنے لگ جاتے ہیں۔ جن سے سننے والے تنگ آکر جوتیوں سے خوب خاطر تواضع کرتے ہیں۔ شرابی کے اعتبار کا کہنا ہی کیا ہے۔ اگر کسی پرہیزگار کا کوئی رشتہ دار شراب پی کر اس کے گھر آجائے تو بجائے مہمانداری کے حقارت ونفرت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ گھر میں داخل ہونے کی اجازت تک نہیں دی جاتی۔ اس سے بڑھ کر اور کیا رسوائی ہوسکتی ہے۔ دنیادار اگر شراب کا استعمال کرنے والا ہے تو اس کا اعتبار ایسا اٹھ جاتا ہے کہ اسے کوئی سودا وغیرہ تک نہیں دیتا۔ جس سے روزگار بند اور مفلسی کا دروازہ کھل جاتا ہے۔ اگر کوئی ملازم شراب پی کر کسی افسر کے سامنے جائے تو وہ فوراً باہر نکل جاتا ہے اور ملازمت سے موقوف کردیا جاتا ہے۔

جو لوگ ہیضہ وغیرہ وبائی امراض کے دنوں میں اس کا استعمال اس سے خیال کرتے ہیں کہ یہ ہمیں بیماری سے بچائے گی۔ وہ بھی سخت غلطی کرتے ہیں کیونکہ اس سے بجائے فائدہ کے نقصان ہوتا ہے۔ وجہ یہ کہ شراب خور بے تحاشا کھالیتا ہے جس سے فتور ہاضمہ ہوکر امراض پیدا ہوجاتی ہیں۔

اب اس سے ہونے والی امراض کا ذکر کرنا مناسب خیال کرکے درج کی جاتی ہیں۔ کیونکہ شرابا خور کی جسمانی صحت جلدی بگڑ جاتی ہے۔ غذا اچھی طرح ہضم نہیں ہوتی۔ سر میں درد، دل کا متلانا، چہرے کا زرد پڑ جانا، گردے اور مثانے کا کمزور ہوجانا یا مثانہ میں سنگ

دل و دماغ اور جگر کا کمزور ہو جانا، پھیپھڑوں میں خرابی پڑ جانا، عقل و حواس کا قائم نہ رہنا، رعشہ جس سے ہاتھ پاؤں اور سر کانپنے لگ جاتے ہیں۔ استقاء اور یرقان کا ہونا، پیدا ہو کر سل دق کا ہونا، نقرس یعنی جوڑوں کا درد، ہچکی، دمہ، پسواڑوں کی درد، بے خوابی، شدت پیاس، جلن، بخار بے ہوشی، اسہال، قے، کھانے کی خواہش جاتے رہنا، ابکائیوں کا آنا، ان سب سے بڑھ کر جو بیماری ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ قوت باہ کا کم ہو جانا۔ جس سے انسان اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں رہتے۔ جو امیر لوگ کہ شرا کے عادی ہو جاتی ہیں، ان کی منی آتش شراب سے جل جاتی ہے اور وہ نامراد ہو جاتے ہیں۔ اسی وجہ سے ان کی اولاد پیدا نہیں ہوتی۔

اب ہماری التجا ہے کہ انسان کو کوئی بھی نشئی چیز استعمال نہیں کرنی چاہئے اور خاص کر شراب خانہ خراب سے ضرور بچنا چاہئے، کیونکہ یہ سب سے بری بلا ہے۔ اگر آپ اپنی عزت و دولت کی حفاظت چاہتے ہیں۔ اگر آپ اعلیٰ دماغ کے گزارنا چاہتے ہیں۔ خوبصورت، نیک اور طاقتور اولاد پیدا کرنا چاہتے ہیں تو اس کو ہرگز منہ نہ لگائیں اور اپنے بچوں اور دوستوں کو اس سے بچائیں۔

جریان منی

یہ بڑا نامراد مرض ہے کہ جس کسی کو لگ جاتا ہے، گھن کے کیڑے کی طرح اندر ہی اندر کھا جاتا ہے۔ جریان کا مریض بالکل نکما ہو جاتا ہے۔ کسی کام کاج پر اس کا دل نہیں لگتا۔ طبیعت ہمیشہ پریشان و حیران رہتی ہے اور مرض کے بڑھ جانے پر ضعف باہ کا عارضہ ہو جاتا ہے۔ جریان منی کی سادے الفاظ میں تعریف یہ ہے کہ منی کا بغیر مباشرت کئے خارج ہو جانا۔ مجلوق شخص اس مرض کا شکار زیادہ ہوتے ہیں، کیونکہ ان کی منی کمزور ہو جاتی ہے اور دائمی قبض کے ہونے سے رفع حاجت کے وقت اگر مقعد کی طرف زور دیا جائے تو منی نکل آتی ہے۔ اس کے علاوہ قضیب کو ہاتھ لگانے، گھوڑے کی سواری کرنے، عورت کا خیال دل میں لانے، عشقیہ کہانیاں پڑھنے، خوبصورت عورتوں کے دیکھنے سے منی خود بخود نکل جاتی ہے۔ کیونکہ منی مانند پانی کے پتلی پڑ جاتی ہے۔ ماہر طب یونان اس کے اسباب کثرت جماع، جلق، فوطوں کی خارش، بواسیر، پیٹ کے چھونے، شقاق المقعد اور تیلنی مکھی کا کھا جانا بیان کرتے ہیں۔

جریان کا مریض ہمیشہ فکر و رنج میں مبتلا رہتا ہے۔ بزدل و ڈرپوک ہوتا ہے۔ اس کی طبیعت سست و بیکار رہتی ہے۔ بصارت کم ہو جاتی ہے۔ کانوں میں شائیں شائیں کی آواز آنے لگتی ہے اور سر میں درد رہتا ہے اور زبان میں لکنت پڑ جاتی ہے۔ دل میں دھڑکن، کوتاہ دمی، نسیان، ہول دل، مرگی، فالج و جنون، دل و دماغ اور جگر کمزور، فتور ہاضمہ، دائمی قبض، ضعف باہ اور نامردی ہو جاتی ہے۔

آیورویدک حکمت میں جریان یعنی پرمیہ بیس قسم کا مانا گیا ہے۔ جس کی تشریح نیچے کی جاتی ہے۔

اسباب مرض:

زیادہ بیٹھنے، زیادہ سونے یا محنت کم کرنے اور استری پر سنگ زیادہ کرنے، سوپن دوش

(خواہ میں ناپاک ہونے) دہی کے زیادہ استعمال کرنے، قندسیاہ اور دیگر مٹھائیاں بافراط کھانے، شراب کے زیادہ پینے اور ایسے جانوروں کا گوشت کھانے سے جو کہ سیلاب جگہ میں ہوتی ہیں، زیادہ محنت کرتے، دل میں ہروقت مباشرت کا خیال رکھنے، زیادہ گرم اور کڑوی کسیلی چیزوں کے کھانے اور دیگر ایسی اشیاء کے روزانہ زیادہ استعمال سے جو کہ کف پت کو پیدا کرتے ہیں، عارضہ جریان یعنی پرمیہ کا ہوتا ہے۔

علامات قبل از مرض:

مرض کے پیدا ہونے سے پہلی زبان میلی ہوتی ہے۔ دانتوں پر میل جم جاتی ہے۔ ہاتھ پاؤں گرم اور جسم چکنا ہوجاتا ہے۔ پیاس زیادہ لگتی ہے اور منہ کا ذائقہ میٹھا رہتا ہے۔

پرمیہ کی عام علامات:

پیشاب باربار زیادہ اور گاڑھا آنا پرمیہ کی عام علامات ہیں۔

دس قسم کے کف (بلغم) پرمیہ

(۱)......ادک میہ:۔جس میں سفید اور سرد بغیر بو کے زیادہ بار بار پانی کی مانند پیشاب آتا ہے۔

(۲)......اکھ میہ:۔گنے کی رس کی مانند پیشاب آتا ہے۔

(۳)......ساندر میہ:۔اگر کچھ عرصہ رکھا رہے تو پیشاب گاڑھا ہوجاتا ہے۔

(۴)......سرامیہ:۔اس کی رنگت شراب کی طرح ہوتی ہے اور کچھ عرصہ رکھا رہنے سے نیچے سے گاڑھا ہوجاتا ہے اور اوپر سے پتلا رہ جاتا ہے۔

(۵)......پشٹ میہ:۔جس طرح ماش کی دال کی پیٹھی کو پانی میں دھویا جائے اور رنگت میں سفید پیشاب کرتے وقت کچھ تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ پیشاب کو چھونے سے ٹھنڈا معلوم ہوتا ہے اور پیشاب کرتے وقت روئیں کھڑے ہوجاتے ہیں۔

(۶)......شکرمیہ:۔اس میں پیشاب کے ساتھ صرف شکر یعنی منی ہی خارج ہوتی ہے۔

(۷)......سکتامیہ:۔کف کی سفید سفید اور باریک مانند ریت کے پھٹکیاں سی پیشاب کے ہمراہ خارج ہوتی ہیں۔

(۸)......شیت میہ:۔اس میں پیشاب برف کی مانند ٹھنڈا ہوتا ہے۔

(۹)......شنئی میہ:۔بار بار تھوڑا تھوڑا پیشاب آتا ہے۔

(۱۰)......لالہ میہ:۔جس کے پیشاب میں یا پیشاب کے بعد تار سی گرتی ہے۔

پت (گرمی) کے پرمیہ

(۱)......کشار میہ:۔مثل کھار کے رنگ و بو ہوتی ہے۔

(۲)......نیل میہ:۔پیشاب کی رنگت نیلی ہوتی ہے۔

Scanned with CamScanner

(۳)......کال میہ:۔ پیشاب کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔

(۴)......ہاردرمیہ:۔ ہلدی کے رنگ کی طرح اور جلن میں آتا ہے کڑوا ہوتا ہے۔

(۵) مانجشٹھ میہ:۔ مجیٹھ کے پانی کی طرح پیشاب کی رنگت ہوتی ہے اور بو آتی ہے۔

(۶)......رکت میہ:۔ اس میں پیشاب کی رنگت سرخ ہوتی ہے یا خون ملا ہوا ہوتا ہے۔ پیشاب کرنے کے بعد جلن ہوتی ہے۔

❁❁❁❁❁

وات (باد) کے پرمیہ

(۱)......وسامیہ:۔ اس میں چربی کی طرح پیشاب ہوتا ہے۔

(۲)......مجامیہ:۔ مجا(مغ) کی طرح چکنا پیشاب ہوتا ہے۔

(۳)......کھشو درمیہ:۔ پیشاب کسیلا، روکھا اور میٹھا ہوتا ہے۔

(۴)......ہستی میہ:۔ مست ہاتھی کی طرح رک رک کر پیشاب آتا ہے اور ساتھ تار نکلتی ہے۔

❁❁❁❁❁

مدھومیہ

آیوروید شاستر میں لکھا ہے کہ یہ تمام قسم کے جو پرمیہ ہیں اگر ان کا عرصہ تک علاج نہ کیا جائے تو مدھومیہ ہو جاتا ہے۔ رنگت بھی شہد کی اور مٹھا بھی شہد کی۔

❁❁❁❁❁

جریان یعنی پرمیہ کا علاج

(۱)......شتاور، سنگ جراح، ہر دو برابر وزن لے کر سفوف بنا دیں اور دونوں کے وزن کے برابر شکر سفید ملا دیں۔ ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام کو نہار منہ کھائیں بڑی مفید دوائی ہے۔

(۲)......کشتہ تر دھاتا (قلعی جست، سکہ) بقدر دو رتی مکھن میں ڈال کر اکیس روز تک

متواتر کھائیں جریان کو مفید ہے۔

❁❁❁❁❁

سفوف دافع جریان

(۳)......تخم اوٹنگن، موچرس، تخم کونچ، تال مکھانہ، موصلی سفید، بجبند، موصلی سیاہ، کمرکس، ساٹھی کے چاول، اندر جو، شتاور، ہر ایک ایک تولہ، شکر سفید برابر وزن ایک تولہ صبح و ایک تولہ شام کو گائے کے دودھ کے ہمراہ کھائیں۔

(۴)......گوند چینیا، بھوپھلی، ہر دو برابر وزن لے کر سفوف بنا دیں اور دونوں کے برابر کھانڈ ملا کر ایک تولہ صبح و ایک تولہ شام ہمراہ دودھ استعمال میں لائیں۔

(۵)......گوکھرو، موچرس، بجبند، شتاور تال مکھانہ، صمغ عربی و بیج اوٹنگن ہر ایک ایک تولہ، اسگند، گوند چینیا، آرد سنگھاڑا، شقاقل ہر ایک ۸ ماشے، ہر دو موصلی (سفید، سیاہ) ہر ایک چھ ماشہ، شکر سفید، برابر وزن سفوف بنا کر ایک تولہ صبح و ایک تولہ شام ہمراہ دودھ گائے یا بکری استعمال کریں۔

(۶)......کشتہ قلعی، سلاجیت، ست گلو، پکھان بید، بنسلوچن، تال مکھانہ، الائچی خورد، ہر ایک مساوی وزن لے کر کوٹ چھان کر برابر کی مصری کوزہ شامل کریں۔ ۹ ماشہ صبح و ۹ ماشہ شام کو ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

(۷)......ہرڑ کی چھال، ناگرموتھا، کائپھل، لودھ۔ ان سب کا کاڑھا کر کے پینے سے جریان کو فائدہ ہوتا ہے۔

❁❁❁❁❁

آنند بھیرو رس جریان کے واسطے

کشتہ قلعی، کشتہ سونا، رس سیندور ہر ایک برابر وزن لے شہد میں ڈال کر ۲ رتی کی گولی بنا دیں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام دودھ کے ہمراہ کھائیں۔ اس سے پرانے سے پرانا جریان بھی رفع ہو جاتا ہے۔

❁❁❁❁❁

Scanned with CamScanner

چندر پربھاوٹی!

رس، سیندور، کشتہ ابرک سیاہ، کشتہ فولاد، کشتہ سیسہ، کشتہ قلعی الائچی، لونگ، جاوتری، جائفل، مہوے کے پھل، ملٹھی، آملہ، مصری، کافور، کتھ، سونف، کیہڑی، امل بیدان سب ادویات کو برابر وزن لے کران کو بھیڑ کے دودھ میں ایک دن کھرل کریں اور بیر کی گٹھلی کے برابر گولی بنالیں۔ایک گولی ہر روز بوقت ضرورت کھائیں۔اوپر سے دودھ پی لیں۔

برھت بنگیشور رس

کشتہ قلعی، کشتہ چاندی، شنگرف سے نکالا ہوا پارہ، گندھک، مصفا کشتہ، ابرک سیاہ، کافور ہر ایک دوائی ایک تولہ، کشتہ سونا، کشتہ موتی ہر ایک چار ماشہ۔ان سب ادویات کو کھرل کر کے ملا کر بھنگرے کے رس میں سات روز کھرل کر کے ہر روز نیا رس ڈالیں۔مقدار ۲ رتی کے گولی بنائیں۔ایک گولی صبح و ایک شام دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔اس دوائی کے استعمال کریں۔اس دوائی کے استعمال سے ہر قسم کا جریان (۲۰ قسم کے پرمیہ) خواہ لاعلاج ہی کیوں نہ ہو گیا ہو۔دور ہو جاتا ہے۔بلکہ یہ دوائی امراض متعلقہ پیشاب یعنی پیشاب کا تکلیف سے آنا جلن سے آنا، بار بار آنا اور بہت آنا و مستورات کے سیلان الرحم (سفید و زرد رطوبت کا آنا) جس کو ویدک میں سوم روگ کہتے ہیں، مفید ہے۔یرقان، فساد خون و پرانے بخار سنگرہنی، بدہضمی کو دور کرتا ہے۔کمزور شخص کو طاقت دیتا ہے۔چہرہ میں چمک پیدا کرتا ہے، منی کو خوب پیدا کرتا ہے۔

(۱۳)......کشتہ قلعی اکیلا ہی یا کشتہ ابرک سیاہ کے ساتھ ملا کر آملہ کے رس کے ساتھ مقدار ۲ رتی کے کھانا مفید ہے۔اس کے علاوہ وہ ادویات جو قوت باہ کے بیان میں درج کی جائیں گی جریان کے واسطے مفید ہوں گی۔

احتلام

بوقت شب سونے کی حالت میں انسان کو ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کہ وہ کسی عورت سے مباشرت کر رہا ہے۔اسی وجہ سے منی خارج ہو جاتی ہے۔سنسکرت میں اس کو سوپن دوش لکھا ہے۔اگر تندرست آدمیوں کو جو کہ غذا بھی اچھی کھاتے ہوں، مہینہ میں ایک دو بار ہو جائے تو کوئی بیماری نہیں ہے۔اس کے واسطے کسی خاص علاج کی ضرورت نہیں اور نہ ہی اس سے کسی طرح کی تکلیف ہوتی ہے۔ہاں خلاف اس کے اگر بغیر کسی کا خیال آئے ویسے ہی انزال ہو جائے یا روز ہونا شروع ہو جائے یا رات میں دو تین بار ہو جائے تو اسے مرض سمجھنا چاہئے۔اس کا نام ہے کثرت احتلام۔

احتلام کے اسباب یہ ہیں:

قبض ہونا، بھوک سے زیادہ غذا کھانا، ایسی غذاؤں کا کھانا جو منی کو بافراط پیدا کرتی ہیں اور مجرد رہنا۔دل میں ہر وقت خوبصورت عورتوں کا تصور باندھنا، مجامعت کی خواہش رکھنا، فحش کتابوں وقصہ کہانیوں کا پڑھنا، جلق لگانا یا کسی دیگر سبب سے منی کا کمزور ہو جانا۔

علاج احتلام

غذا اعتدال سے کھائیں، قبض کا خیال رکھیں، برے خیالوں کو دل میں جگہ نہ دیں، فحش قصہ کہانیوں کو نہ پڑھیں۔جلق کے عادی نہ بنیں۔اوندھے نہ سوئیں، گرم دودھ نہ پئیں۔کھانے کے واسطے مغلظ منی ادویات کا استعمال کریں۔

مغلظ منی دافع احتلام

تخم کشنیز خشک، میدہ سک، آردسنگھاڑا، چنیا گوند، سمندر سوکھ۔ ہر ایک دو تولہ، بیجبند، موچرس، تال مکھانہ، خارخسک، تخم کونچ، ہر ایک ایک تولہ گل دھاوا اندرجو ہر ایک چھ ماشہ، سب کا سفوف بنا کر ہم وزن کھانڈ مال کر ایک تولہ صبح و ایک تولہ شام استعمال کریں۔

دیگر:

برنج، کشنیز ایک پاؤ، پوست خشخاش نصف چھٹانک، خشخاص نصف چھٹانک کوٹ کر برابر وزن کی کھانڈ ملا کر ۶ ماشہ صبح و ۶ ماشہ شام دودھ کے ہمراہ کھائیں۔ چند دن میں آرام ہوگا۔

دیگر:

کشتہ قلعی، کشتہ فولاد، ثعلب مصری، شقاقل مصری، موصلی سیاہ و سفید، بیج اوٹنگن، دارچینی، مصطگی رومی، گوند کیکر، دانہ الائچی کلاں، تالمکھانہ، اندرجو، موچرس، زنجبیل ہر ایک ایک تولہ لے کر سوائے، ہر دو کشتہ کے باقی سب کو خوب کوٹ کر سفوف بنالیں۔ ہر دو کشتہ شامل کر کے برابر کی کھانڈ ملادیں۔ ہر روز صبح و شام بقدر ۵ ماشہ کے کھائیں۔ اوپر سے دودھ پئیں، آرام ہوگا۔

❁❁❁❁❁

احتلام

کئی لوگ اسے پرمیہہ میں سے ایک تصور کرتے ہیں۔ ان کا یہ نظریہ بھی کسی حد تک صحیح ہوسکتا ہے۔ لیکن دونوں کا حلقہ علیحدہ ہے۔ مگر ان کا نتیجہ پرمیہہ میں شامل عناصر کے انزال کی صورت میں رونما ہوتا ہے۔

پرمیہہ میں کسی بھی طرح کی مسرت کا احساس بھی نہیں ہوتا۔ کہنے کو یہ مرض پرمیہہ ہی کا حصہ ہوتا ہے۔

احتلام میں صرف ویرج کا اخراج ہوتا ہے۔ اس وقت مسرت کا احساس ہوتا ہے۔

پاکیزہ خیالات اور موزوں ماحول ملنے پر یہ خود بخود ختم ہوجاتا ہے۔ لہذا اسے پرمیہہ تصور نہیں کیا جانا چاہئے۔ بلکہ اسے خوابوں کی ناپاکی یعنی نیند کی خرابی شمار کیا جانا چاہئے۔ جب ذہن اور حواس تھک جاتے ہیں اور یہ ذہن تمام خیالات سے فراغت پالیتا ہے تو انسان سوجاتا ہے۔ اس کو گہری نیند کہا جاتا ہے۔ لیکن جب انسان گہری نیند میں نہیں ہوتا تو وہ خوابوں کی دنیا میں کھوجاتا ہے اور اس کے تحت الشعور کی کامیاب یا ناکام خیالات خوابوں کی شکل اختیار کرلیتے ہیں۔ انسان دن بھر میں جو کچھ دیکھتا ہے وہی سب کچھ خواب میں محسوس کرنے لگتا ہے۔ اسی طرح وہ اپنے اعضائے پوشیدہ سے متعلق بھی لذت محسوس کرتا ہے۔ اس کا نام احتلام ہے۔ انسان تفریحاً اپنی ہوسناکی اور جیسی خواہشات کا تذکرہ اپنے دوست احباب سے مزے لے لے کر کرتا ہے۔ لیکن جب بات احتلام کے علاج کی ہوتی ہے تو وہ کسی ڈاکٹر کے پاس ہی دوڑتا ہے۔

❁❁❁❁❁

وجوہات:

احتلام نامی مرض دو وجوہات سے لاحق ہوتا ہے۔ پہلا سبب ہے۔ قبض، یعنی پیٹ کا اچھی طرح سے صاف نہ ہونا۔ اس سے معدہ میں گرمی بھی پیدا ہوجاتی ہے۔ اس گرمی کے اثر سے احتلام ہوتا ہے۔ یعنی رات کو سوتے میں ویرج کا اخراج۔ اور اخراج ہوتے ہیں۔ بہت سے لوگوں کی نیند اڑ جاتی ہے۔ لیکن کچھ لوگ گہری نیند میں سوئے رہتے ہیں۔ انہیں انزال کا احساس ہی نہیں ہوتا۔ لیکن جاگنے کے بعد کپڑوں کے گیلے پن اور دھبوں کو دیکھ کر مریض کو اشارہ مل جاتا ہے۔

دوسرا سبب ہے خواب میں لذت آمیز منظر دیکھنا۔ مباشرت کے خواب دیکھنا۔ اسی لئے دل میں جنسی خواہش بیدار ہوتی ہے اور عضو تناسل کے سرگرم ہونے کے ساتھ انزال ہوجاتا ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ جو لوگ دن میں جنسی افسانے اور ناول پڑھتے ہیں، گیت سنتے اور گاتے ہیں انہیں ایسے خواب نظر آتے ہیں۔ اسی وجہ سے ہونے والے انزال کا نام احتلام ہے۔

اس مرض کا شکار ایک نوجوان میرے پاس گھبراہٹ کے عالم میں آیا اور سوال کیا۔ ''بہن

جی! کیا اس بیماری کا علاج ہو سکتا ہے۔'' میں نے کھانے کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ کھانے کی کمی کی صورت میں اس کے ذائقے اگر ذکر کیا جائے تو منہ میں پانی آ جاتا ہے اور اگر زیادہ خیال کیا جائے تو رال بھی ٹپکنے لگتی ہے۔ اس طرح اگر جنسی کشش کے مناظر اور پوشیدہ اعضاء کو یاد کیا جائے اور اس کے ساتھ جوانی میں کھیلے جانے والی یادوں کا ذائقہ ذہن میں گھر کر جائے تو پوشیدہ عضو میں چکنا پانی آ ہی جاتا ہے اور اگر خیالات کا یہ گھوڑا زیادہ دیر تک دوڑتا رہے تو رال ٹپکنے بھی لگتی ہے۔ لہذا ایسے خیالات کو ترک کر دینا ہی عقلمندی ہے اور سوپن دوش کا یہی علاج ہے۔

❁❁❁❁❁

علامات:

احتلام کے شکار مریض کو یہ شدید پریشانی رہتی ہے، خواہ دن میں ہو یا رات یا نیند کی حالت میں۔ ان کے تحت الشعور میں جنسی ہوس اور جنسی تسکین ہی غالب رہتی ہے۔ اس قسم کے مختلف خواب آنے پر پیشاب کے راستے انزال ہو جاتا ہی۔ اس کا جسم پر چوطرفہ اثر پڑتا ہے۔ دھات کے گاڑھے پن کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ مگر اس کے ساتھ ہی اس کے جسم سے حیات بخش اجزاء آہستہ آہستہ کم ہونے لگتے ہیں۔ مریض دن بہ دن کمزور ہوتا جاتا ہے۔ چہرہ پژمردہ ہو جاتا ہے۔ جسم میں سستی بڑھ جاتی ہے۔ کسی کام میں دل نہیں لگتا۔ آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہے اور چکر آنے لگتے ہیں۔ ج دماغ ٹھس ہونے لگتا ہے اور یادداشت جواب دینے لگ جاتی ہے۔ دل کھویا کھویا سا رہتا ہے۔

❁❁❁❁❁

علاج...... احساس کے انداز میں:

(۱)......سرخ کپڑے پر سونے سے احتلام بے اثر ہو جاتا ہے۔

(۲)......سوتے وقت رات کو پانی پینے سے احتلام پانی پانی ہو جاتا ہے۔

(۳)......صبح جاتے ہی جائے کے بجائے دو گلاس ٹھنڈا پانی پینے سے احتلام رک جاتا ہے۔

(۴)......دو تین گرام کالے دھتورے کی جڑ کو کمر پر باندھنے سے احتلام سے نجات مل جاتی ہے۔

(۵)......دوپہر میں کھانا کھانے کے دو گھنٹے بعد چھاچھ اور رائتہ لیا کیجئے۔ اس سے احتلام کے مرض سے تحفظ ہوتا ہے۔

دوا:

اسپغول کی بھوسی، مصری اور دودھ۔

طریقہ استعمال:

چار گرام بھوسی اور چار گرام مصری ملا کر اسے سوتے وقت دودھ کے ساتھ لیجئے۔

نتیجہ:

یہ دوا دو ماہ تک لیجئے۔ احتلام خواب بن کر رہ جائے گا۔

دوا:

بڑ کا دودھ اور بتاشہ۔

طریقہ استعمال:

بڑ کے دودھ کو بتاشے میں بھر کر ہر روز صبح لیجئے۔

نتیجہ:

احتلام جلد ہی بوریا بستر گول کر لے گا۔ اس سے ویرج گاڑھا بننے لگتا ہے۔

دوا:

شتاور، سفید موسلی، تال مکھانا، گوکھرو انہیں ہم وزن لے کر پیس لیجئے اور چار گرام دودھ کے ساتھ لیجئے۔

Scanned with CamScanner

نتیجہ:

احتلام کی شکایت نہیں رہتی۔

دوا:

ببول کی نرم پتیاں۔

طریقہ استعمال:

پانچ دس گرام سبز پتیاں خوب چبا چبا کر کھانے کے بعد ایک گلاس ٹھنڈا پانی پی لیجئے۔

نتیجہ:

احتلام سے نجات مل جاتی ہے۔

دوا:

گلاب کے پھول اور مصری۔

طریقہ استعمال:

چار پانچ گلاب کے پھول اور ایک چمچہ مصری پیس کر صبح استعمال کیجئے۔ اس کے بعد ایک گلاس دودھ پی لیجئے۔

نتیجہ:

اس کے استعمال سے احتلام کا وجود ختم ہو جاتا ہے اور جسم کو طاقت اور دل و دماغ کو تقویت ملتی ہے۔

طریقہ استعمال:

کھانا کھانے کے بعد شہد کے ساتھ دو کیلے کھا لیجئے۔

دوا:

گل قند اور دودھ۔

طریقہ استعمال:

دس پندرہ گرام گل قند دودھ کے ساتھ لیجئے۔

دوا:

دار چینی۔

طریقہ استعمال:

تین تین گرام دار چینی صبح شام اور دوپہر ہفتہ بھر ٹھنڈے پانی کے ساتھ لیجئے۔ دوسرے ہفتے میں صبح شام دو بار اور تیسرے ہفتے میں ایک بار صبح یا شام کسی بھی وقت لے لیجئے۔

دوا:

چھوہارے، مصری اور دودھ۔

طریقہ استعمال:

سردی کے موسم میں ۲۵۰ گرام دودھ اور مصری میں تین چھوہارے ڈال کر خوب پکا لیجئے اور جب دودھ ۱۲۵ گرام رہ جائے تو اسے آگ سے نیچے اتار لیجئے۔ چھوہاروں کی گٹھلیاں نکال کر پھینک دیجئے۔ چھوہارے کھاتے وقت گھونٹ گھونٹ دودھ پیجئے۔

دوا:

کتیرا گوند اور مصری۔

Scanned with CamScanner

طریقہ استعمال:

ایک کپ پانی میں دس گرام کتیرا گوند کو رات کو بھگو دیجئے۔ برسات اور سردی کے موسم میں استعمال نہ کیجئے۔

دوا:

ترپھلا چورن اور شہد۔

طریقہ استعمال:

پانچ گرام ترپھلا چورن شہد کے ساتھ صبح شام چاٹئے۔

نتیجہ:

یہ تمام ادویات احتلام کے لئے مفید ہیں۔

تنبیہ:

سب سے پہلے قبض کا علاج کیجئے۔ اس کے بعد یہ نسخے آزمائے جاسکتے ہیں۔

چند سودمند مشورے:

ثقیل غذا، تیز مرچ، مصالحے دار کھٹی اشیاء استعمال نہ کیجئے۔ زود ہضم سادہ اور ہلکا کھانا کھائیے۔ صبح علی الصبح اٹھ کر دو تین کلومیٹر سیر کیجئے۔ صبح شام دونوں وقت حاجت کے لئے جائیے اور جسم کو صاف رکھئے۔ کپڑوں کی صفائی انتہائی ضروری ہے۔

سرعت انزال

اس کو سنسکرت میں شگھر تپن کہا جاتا ہے۔ جس شخص کو یہ مرض ہوتا ہے اس کی منی بڑی پتلی یعنی پانی کی طرح ہو جاتی ہے اور مردوں کے لئے باعث شرمندگی کا ہوتا ہے۔ کیونکہ مرد عورت کے نزدیک جاتا ہے تو قبل از وقت یا بروقت خاص فوراً ہی انزال ہو جاتا ہے۔ بعض لوگوں کو تو عورت کی شکل دیکھنے یا احساس کرنے۔ بوس و کنار کرنے، پیار کی گفتگو کرنے سے ہی انتشار ہو کر انزال ہو جاتا ہے۔ بعضوں کو عشقیہ کتب کے پڑھنے یا سننے سے ہی یا جانوروں کی جفتی دیکھنے سے رطوبت بہہ نکلتی ہے۔

بیرج وکار یعنی نقص منی۔ کڑوی، تیکھی، ترش، نمکین اشیاء زیادہ مقدار میں کھانے، زیادہ گرم خشک ادویات کے کھانے یا گرمی کے سبب سے منی خراب ہو جاتی ہے۔ اس حالت میں منی رقیق مثل پانی کے ہو جاتی ہے۔ یا منی میں چھیچھڑے سے ہو جاتے ہیں یا منی خشک ہو جاتی ہے۔ ادویات سرد کا استعمال کریں۔

بیرج الپسی۔ جن کی منی کم ہو یا پیدا ہی نہ ہو یا غذا کی نہ ملنے یا کثرت جماع سے ہوتا ہے یا ۶۰ برس کی عمر کے بعد بھی یہ عارضہ ہو جاتا ہے۔ بوقت مجامعت منی دیر سے خارج ہوتی ہے یا شہوت کم ہوتی ہے یا شہوت ہو کر فوراً ترک ہو جاتی ہے۔

میدھڑ اندری میں کسی روگ کا ہونا۔ فساد آتشک یا سوزاک وغیرہ سے جلن احتلام سے۔ اعضاء تناسل کی رگیں سست و کمزور ہو جاتی ہیں۔ ان رگوں میں پانی بھر آتا ہے۔ ایسی ادویات کے استعمال سے جن میں کینچوے پڑے ہوں یا سخت تیز اشیاء کے استعمال سے آلہ تناسل پک جائے یا اسباب اول جلق وغیرہ سے ٹیڑھا پتلا ہو جائے تو نامردی ہو جاتی ہے۔ یہ امراض تناسل ۱۸ قسم کے ویدک میں درج ہیں۔ تفصیل بوجہ عدم گنجائش نہیں دی جاتی۔

بیرج داہنی۔ شرا چھیدن سے ہونے والی نامردی منی کے بہنے والی رگوں کے کٹ جانے یا ٹوٹ جانے سے یہ عارضہ ہوتا ہے۔ جیسے انڈکوش یعنی خصیتین کے کچل جانے یا کٹنے یا مقعد اور تناسل کے درمیان جو موٹی پوشار تھ روپ ناڑی (روگ) ہے اس کے کٹ جانے یا کان کے

پیچھے ایک نس ہے اس کے کٹ جانے سے یہ مرض ہوتا ہے۔

شکر سترتا سے مراد نامردی۔ جو لوگ زیادہ عرصہ مجرد رہتے ہیں، کئی مہینوں بلکہ برسوں تک فعل مجامعت یا عورتوں سے گفتگو یا ایسا خیال ہی دل میں ہیں لاتے یا جن کو کبھی عورت کا منہ دیکھنا ہی نصیب نہیں ہوتا تو ان کے بیرج ستھر ہو جاتا ہے۔ یعنی جم جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے انہیں خواہش ہی نہیں ہوتی۔ ایسے لوگ بظاہر موٹے تازے، تندرست ہوتے ہیں۔ لیکن اس کام کے لائق ہرگز نہیں ہوتے۔ مبارک ہیں وہ لوگ جن کو ایسی نامردی ہے۔ اگر ایشور کا دھیان کریں تو۔

یہ آیورویدک طریقہ سے مختصر طور پر اسباب ضعف باہ درج کئے گئے ہیں۔ اب دیگر طریقہ سے اسباب مرض تحریر کئے جاتے ہیں۔

(۱) سبب اول:...... کمی غذا سے کیونکہ کم غذا ملنے سے بدن کمزور ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے مادہ شہوت میں رنج اور خون کم ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں چہرے کی رنگت زرد پڑ جاتی ہے۔ بدن لاغر اور قوت باہ کم ہوتی ہے۔

ایسے مریض کو فربہ بدن کرنے والی غذاؤں کا استعمال کرنا چاہئے۔ جماع کو بالکل ترک کردیں اور جہاں تک ہوسکے نیند زیادہ لیں۔

(۲) سبب دوئم:...... قلت منی سے جب اعضاء میں منی کی کمی ہوگی تو شہوت کو تحریک نہیں کرے گی اور منی بسبب برودت کے جامد و سرد ہوگی اور مشکل سے نکلے گی۔ گرم ادویات سے فائدہ ہوگا۔

(۳)...... قلت منی رطوبت سے اس میں منی رقیق ہوتی ہے۔ پیشاب کی رنگت سفید اور آلہ تناسل ست ہوتا ہے۔ تناسل پر روغن وغیرہ کی مالش کریں اور قوت بخش ادویات کا استعمال کریں۔

(۴)...... قلت منی بہ سبب حرارت کے اس میں منی غلیظ ہوگی اور آسانی سے نکلے گی۔ منی کی رنگت زرد ہوگی۔ سرد ادویات سے فائدہ ہوگا۔

(۵)...... قلت منی بسبب گرمی وخشکی کے یا سردی وخشکی سے علامات منی کا غلیظ ہونا کبھی مشکل سے نکلنا کبھی آسانی سے نکلنا۔

سبب سوئم:...... منی کا ساکن ہونا۔ جب منی ٹھہر جاتی ہے اور حرکت نہیں کرتی۔ تب انزال

مشکل سے ہوتا ہے۔ اگر ہو تو منی زیادہ مقدار میں خارج ہوتی ہے۔

سبب چہارم:...... ترک جماع، مدت طویل تک جماع نہ کرنے سے مرد کی خواہش جماع جاتی رہتی ہے۔ کیونکہ منی کا پیدا ہونا بند ہو جاتا ہے۔ وجہ یہ کہ اس کی ضرورت نہیں پڑتی۔ جن اشیاء کی ضرورت نہ ہو اس کی عام تیاری بھی نہیں۔

سبب پنجم:...... عورت سے خوف کھانا یا نفرت کرنا یا رعب میں آ جانا۔ جب کسی مرد کے دل میں کسی عورت کی طرف سے نفرت ہو جاتی ہے یا اس کا دبدبہ بیٹھ جاتا ہے تو اس کے قریب جانے سے قبل ہی اس کے دل میں یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ میں اس پر قادر نہیں ہوسکوں گا۔ ایسی شرم کے سبب شہوت ساقط ہو جاتی ہے۔ باوجودیکہ منی بکثرت اور آلات تندرست ہیں۔ یہ یاد رہے کہ بدن پر امور نفسانیہ کا اثر سب اثرات سے زیادہ اور جلد ہوتا ہے۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ بعض مردوں کو ایک ہی عورت کے ساتھ جماع کا شغل زیادہ رہتا۔ جب ان کو دوسری سے اتفاق پڑتا ہے تو شہوت بالکل نہیں ہوتی۔ خصوصاً اگر وہ عورت نئی یا باکرہ ہو۔ کیونکہ ازالہ بکر کی ہیبت بعض جوانوں میں یہاں تک ہوتی ہے کہ اس خوف سے ان کی اصلی شہوت بھی ساقط ہو جاتی ہے۔

ایسے مریضوں کا علاج یہی ہے کہ وہم باطل کو دل سے دور کریں اور دل کو تسلی دیں اور دل و دماغ کو طاقت دینے والی ادویات کا استعمال کریں۔

سبب ششم:...... کمزوری سے بہت مشقت کرنے سے زیادہ عرصہ تک بیمار رہنے یا بھوکا رہنے سے دل کمزور ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں بعد جماع کے غشی کی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ اول جماع کو دل ہی نہیں چاہتا۔ اگر خواہش ہو بھی تو لطف ہی نہیں آتا۔ علاج کے واسطے ادویات مقوی دل کا استعمال کریں۔

سبب ہفتم:...... دماغ جگر و معدہ کی کمزوری سے ان کے کمزور ہونے سے صالح خون جس سے منی پیدا ہوتی ہے کم ہو جاتا ہے۔ اسی سبب سے ضعف باہ ہوتا ہے۔ تب بھوک کم ہو جاتی ہے اور خواہش جماع جاتی رہتی ہے۔

سبب نہم:...... گردوں کا کمزور ہونا۔ اس کی وجہ سے شہوت طبعی میں نقصان واقع ہوتا ہے۔

سبب دہم:...... کثرت جماع سے۔ تعریف اس کی پہلے کثرت جماع میں کردی گئی ہے۔

سبب یازدہم:...... آلہ تناسل کے نقص سے۔ یہ کئی قسم سے ہوتا ہے جو بہ تفصیل ذیل درج

کیا جاتا ہے۔

(۱)......بسبب کمزوری ولاغری کے استرخا اور سستی ہو جاتی ہے۔

(۲)......اگر عرصہ دراز تک مجامعت کا اتفاق نہ ہو تو قضیب ڈھیلا ہو کر سکڑ جاتا ہے۔وجہ یہ کہ ہر ایک اعضاء اپنی مخصوصہ ریاضت وعمل کے سبب سے طاقت حاصل کرتے ہیں اور اس کے ترک کرنے سے کمزور ہو جاتے ہیں۔اس حالت میں قضیب پر گرم پانی ڈالنا اور بھیڑ کے دودھ کی لگاتار مالش کرنا مفید رہتا ہے۔

(۳)......بسبب شدت سردی یا گرمی یا خشکی نیچی کے بدن میں نفخ وریح بہت کم پیدا ہو تو آلہ تناسل ست رہتا ہے۔اپنے فعل کو سرانجام نہیں دے سکتا۔اس حالت میں اعضاء تناسل صحیح وسالم ہوتا ہے۔لیکن نفع نہیں ہوتا۔نفاخ غذاؤں کے کھانے سے فائدہ معلوم ہوتا ہے۔منی کا اخراج زیادہ ہوتا ہے۔انتشار بالکل نہیں ہوتا۔بلکہ انتشار کم اور ضعیف ہوتا ہے۔کبھی قلت حرارت ونقصان رطوبت سے نفع نہیں ہوتا۔

(۴)......اس قسم سے بلغمی پٹھوں میں آجاتا ہے یا اگر مریض عرصہ تک سرد پانی میں کھڑا رہے یا برف پر بیٹھا رہے یا عارضہ فالج ہو ان اسباب سے اعضاء تناسل میں قوت وحرکت و احساس کا اثر نہیں ہوتا۔اس صورت میں منی رقیق اور بکثرت ہوتی ہے اور بلا انتشار ہی نکل آتی ہے۔حس وحرکت جاتی رہتی ہے اور قضیب دن بدن دبلا پتلا وکمزور ہو جاتا ہے اور سرد پانی لگنے سے سکڑتا نہیں۔اگر یہ مرض پرانا ہوا اور آلہ تناسل میں کمزوری حد درجہ کی ہو تو علاج ہو جاتا ہے۔اکثر علماء ایسے شخص کو ہیجڑا کہتے ہیں۔اگر سرد پانی کے لگنی سے سکڑ جائے اور باریک یا حقیر نہ ہو تو علاج کرنے سے فائدہ پہنچتا ہے۔

(۵)......جلق سے۔جلق کے نقصان دہ اسباب پہلے بیان کئے جا چکے ہیں۔اب نیچے علاج درج کئے جائیں گے۔

سبب دوازدہم:......کثرت جماع،سرعت انزال جریان،احتلام آتشک وسوزاک سے ضعف باہ ہو جاتا ہے۔جیسا کہ ہم پہلے لکھ آئے ہیں۔

ضعف باہ کا علاج

اب ہم یہاں ضعف باہ کے نسخہ جات تحریر کریں گے جو نہایت مفید ہیں۔تاہم یہ یاد رکھیں کہ جن کو منی کے ساکن ہونے کے یعنی حرکت نہ کرنے کے سبب سے ہو یا یہ کہ ترک جماع مدت طویل کے بعد ہو تو اس کے لئے ادویات کے علاوہ ایسی طریق اختیار کرنے چاہئیں جو شہوت کو پیدا کرنے ہوں۔مثلاً خوش گلو عورتوں کا گانا سننا اور جماع کی حکایات سننا۔عاشق و معشوق لوگوں کے قصہ کہانیاں پڑھنا یا سننا،خوبصورت تصاویر کا دیکھنا،خوشبودار اشیاء کا سونگھنا، جانوروں کی جفتی کا دیکھنا وغیرہ وغیرہ۔

لیکن جلق سے یا سرعت انزال سے ہونے والی ضعف باہ میں ایسے کام ہرگز نہ کریں اور نہ ہی تیز گرم ادویات کا استعمال کریں۔بجائے فائدہ کے نقصان ہوگا۔قلت منی کو پیدا کرنے والی ادویات کا استعمال مناسب ہے۔وغیرہ وغیرہ۔

سرعت انزال

درحقیقت احتلام اور سرعت انزال میں فرق ہے۔ احتلام سوتے میں نیند کے دوران خواب لیتے وقت ہوتا ہے۔ جبکہ سرعت انزال دن میں۔ یہ دونوں امراض کیفیات انسانی خواہش کے برعکس ہوتی ہیں۔ نہ چاہنے پر بھی انزال ہو جاتا ہے۔ سرعت انزال کوئی سنجیدہ مرض نہیں ہے بلکہ یہ ایک طرح کی ذہنی کیفیت ہوا کرتی ہے۔ اس میں بچپن کی عادات اور اطوار اور خصلت کو دخل ہوتا ہے۔

ویرج یا دھات کے دو مراکز ہوتے ہیں۔ کمزوری کی وجہ سے صرف اجابت میں کا نکلنے سے انزال ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں سرعت انزال کی وجہ سے مردانہ کمزوری ماننا پڑے گی۔ اس کمزوری کو دور کرنے کے لئے مقوی ادویات وغیرہ کا استعمال بہت ضروری ہے۔

ایک شخص نے مجھ سے کہا۔ ”بہن جی! کسی عورت کی پاس بیٹھتے ہی میں جھڑ جاتا ہوں۔“

مجھے دکھ ہوا کہ ایسا کمزور شخص اپنی حفاظت کیسے کر سکتا ہے۔ ایسے تمام نوجوانوں سے میری یہی درخواست ہے کہ وہ پختہ ارادی کے ساتھ اپنے اخلاق اور کردار کو محفوظ رکھیں۔ لیکن صحبت کے دوران جن لوگوں کو سرعت انزال ہوتا ہے ان کے لئے چند ادویاتی نسخے پیش کیے جا رہے ہیں۔

دوا:

دس گرام گھی، پانچ گرام شہد، دس گرام پسی ہوئی ملیٹھی، انہیں ملا کر چاٹئے اور اوپر سے دودھ پی لیجئے یہ دوا صحبت کے بعد لیجئے۔

دوا:

خشک دھنیا اور مصری۔

طریقہ استعمال:

دونوں کو پیس کر ٹھنڈے پانی کے ساتھ لیجئے۔

نتیجہ:

ان دونوں ادویات سے دھات گاڑھی ہوگی اور سرعت انزال رک جائے گا۔

دوا:

تلسی اور چینی۔

طریقہ استعمال:

پچاس گرام تلسی کے بیج اور پچاس گرام چینی دونوں کو ایک ساتھ کوٹ کر ملا لیجئے۔ ہر روز چھ گرام دودھ کے ساتھ لیجئے۔

❁❁❁❁❁

دھات کو گاڑھا اور بڑھانے والی اشیاء:

اشوگندھا، شتاور، سفید موسلی، سیاہ موسلی، تال مکھانے، سیاہ تل، موچ رس، ببول کا گوند، بیج بند اور مونگ پھلی۔ یہ دس اشیاء دھات کو گاڑھا بھی کرتی ہیں اور اس کو بڑھاتی بھی ہیں۔

❁❁❁❁❁

دھات کو گاڑھا کرنے کا طریقہ:

دودھ کی ملائی اور پسی ہوئی مصری، مکھن اور مصری، پتھر پر گھسی ہوئی بادام کی گری اور میٹھا دودھ اور پکا ہوا میٹھا آم اور دودھ میں سے کوئی بھی چیز کھانا کھانے کے ساتھ یا ناشتے کی شکل میں موزوں مقدار میں ہر روز لینی چاہئے۔

❁❁❁❁❁

صحت بخش غذا:

جسم سڈول اور طاقتور رہے اس کے لئے دواج کی نسبت صحت بخش غذا الیتی فائدہ مند ہے اور اس کا اثر بھی مستقل ہوگا۔ دوا کی ضرورت مریض کو ہوتی ہے لیکن تندرست شخص کو دوا کی کیا ضرورت ہے؟ مگر زندہ رہنے کے لئے غذائیت ضروری ہے۔ اگر غذا میں تقویت بخش اشیاء کا موزں تناسب رکھا جائے تو جسم قدرتی طور پر صحت مند اور طاقتور رہے گا اور جنسی طاقت اور پھرتی برقرار رہے گی۔

گرمی سے بچئے:

غلط غذا اور رہن سہن کے طریقے سے جسم میں ضرورت سے زیادہ گرمی پیدا ہوتی ہے۔ گرمی ذہنی ہو یا جسمانی، جب بھی ضرورت سے زیادہ ہوتی ہے صحت کے لئے زوال کا سبب بنتی ہے۔ جسم سے کوئی بھی مادہ ضرورت سے زیادہ گرمی کی وجہ سے باہر نکلتا ہے۔ مثلاً گرمی بڑھنے سے پسینہ آتا ہے۔ صفرا بڑھنے سے قے آتی ہے۔ پیٹ کی گرمی سے دست لگتے ہیں۔ جنسی گرمی بڑھنے سے انزال ہوتا ہے۔ نکسیر کا پھوٹنا، اور خاص طور پر خواتین کا سیلان الرحم کا مرض اسی وجہ سے لاحق ہوتا ہے۔ ان سب کا نتیجہ اپنے اپنے انداز سے گرمی کا بڑھنا ہی ہوتا ہے۔ ان سب تکالیف کو دور کرنے کے لئے سرد مزاج کی حامل اشیاء کا استعمال ضروری ہے۔ اس کے علاوہ ذہنی اور جسمانی طور پر خود کو ضرورت سے زیادہ گرمی سے بچائے رکھنا ضروری ہے۔

ادویات کی ذریعہ پیدا ہونے والی گرمی کو دور کرنے کے لئے دارچینی کو باریک پیس لیجئے اور تین تین گرام کی مقدار میں کچے دودھ کی لسی یا ٹھنڈے پانی کے ساتھ پورا ہفتہ ضرورت کے مطابق استعمال کرتے رہئے۔ یہ ادویات احتلام اور سرعت انزال کے مریضوں کے لئے انتہائی موثر اور بے ضرر اور انتہائی عمدہ ثابت ہوں گی۔ کہتے ہیں کہ غسل کرتے وقت دو لوٹے ٹھنڈے پانی کی باریک دھار آہستہ آہستہ اپنے عضو تناسل کے اوپر حصے پر ڈالئے اور دو لوٹے پانی کی دھا پیڑو پر بھی ڈالئے۔ طلوع آفتاب سے قبل اٹھئے اور اگر روز دو کلومیٹر ننگے پیر گھومیں گے تو دیکھئے آپ ذہنی اور جسمانی طور پر کتنے چست و توانا، تندرست اور صحت مند رہیں گے۔

سرعت انزال کا علاج

بعض اوقات مشت زنی سے سرعت انزال زیادہ ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے اولاد نہیں ہوتی۔ اس گولی کے استعمال سے یہ شکایت دور ہو سکتی ہے۔ طباشیر، مصطگی رومی، جدوار، جومری، دارچینی، ثعلب مصری، شقاقل مصری، بہمن سرخ، بہمن سفید، درونج عقربی پوست بیرون پستہ، نشاستہ، جند بیدستر، مغز، چلغوزہ، سونٹھ، بزرانج سفید، ہر ایک ایک ماشہ ماہی روبیان ۶ ماشے، زعفران ۲ رتی، افیون ۹ ماشہ، مشک خالص ۴ رتی۔ سب کو باریک پیس کر پانی میں گوندھ کر کالی مرچ برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی روزانہ استعمال کریں۔ اگر نزلہ زکام کو آرام ہو جانے کے بعد چند روز استعمال کریں تو آئندہ زکام نہیں ہوگا۔

Scanned with CamScanner

قوت بہ کے لئے سفوف مقوی باہ

گوکھرو، تالمکھانہ، کونچ بیج، ہرسہ مساوی الوزن لے کر دودھ میں بھگودیں۔ پھر خشک کر کے کھرل کریں۔ جب سفوف بن جائے تو بقدر تین درم ہر روز گائے کے تازہ دودھ کے ہمراہ کھائیں۔ نہایت مقوی ہے۔

❁❁❁❁❁

سفوف مقوی باہ

شقاقل ۴ تولہ، ثعلب مصری ایک تولہ، الائچی سفید ایک تولہ، بہمن سرخ وسفید ہر ایک ایک تولہ، دارچینی ایک تولہ، موصلی سیاہ، موصلی سفید، چھوہارہ ہر ایک ۲ تولہ گوکھرو، برگ اوٗزبان ہر ایک ۱۰ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر ہم وزن مصری شامل کریں۔ اس سفوف کو ۹ ماشہ ہر روز بوقت صبح کھایا کریں۔ اوپر سے گائے کا دودھ پئیں۔

❁❁❁❁❁

معجون مقوی باہ

یہ معجون جس طرح کے مردوں کے واسطے مفید ہے اسی طرح عورتوں کے غلبہ شہوت کو بھی بڑھاتی ہے۔ عقر قرحا ۴ تولہ، تخم پیاز ۴ تولہ، تخم شلغم ۴ تولہ، فلفل دراز ۲ تولہ، مرچ سیاہ ۲ تولہ، نارجیل ۲ تولہ، خردل ۲ تولہ، تخم گندنا ۴ تولہ، سیاہ دانہ ۱۴ ماشہ، پستہ ۱۴ ماشہ۔ ان سب اشیاء کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد ملا کر معجون تیار کریں۔ ایک تولہ صبح و ایک تولہ شام کو کھائیں۔ اوپر سے دودھ گائے کا جوش دیا ہوا ٹھنڈا کر کے پانی پی لیں۔

❁❁❁❁❁

سفوف مقوی باہ مفید برائے مجلوق

اسگندنا گوری، نیتر بالا، شقاقل مصری، ثعلب مصری، الائچی خورد وکلاں، مصطگی، نشاستہ، بھوپھلی تالمکھانہ، سلارا، زنجبیل، کشتہ قلعی۔ ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور برابر کی مصری ملا دیں۔ ایک تولہ صبح اور ایک تولہ شام کو ہمراہ دودھ گائے استعمال کریں۔

❁❁❁❁❁

سفوف مقوی باہ کہ ایک ہفتہ میں مرد کامل بناتاھے

نکچھکنی، سونٹھ، باوبڑنگ، ہرسہ کو کوٹ کر برابر کی کھانڈ ملا کر بقدر ایک تولہ ہر روز دودھ کے ساتھ کھائیں۔

❁❁❁❁❁

معجون مقوی باہ و مولد و مغلظ منی

موصلی سیاہ، موصلی سفید، تخم کونچ، مغز بنولہ، تخم اوٹنگن، شقاقل مصری، مغز پستہ، مغز چرونجی۔ ہر ایک، ایک تولہ۔ مغز نارجیل، مغز چلغوزہ، مصرہ بادام، تج ہر ایک دو تولہ، تالمکھانہ ڈیڑھ تولہ، پیپل، سونٹھ، بہمن سرخ وسفید، سپاری کا پھول، کنجد مقشر ہر ایک ۶ ماشہ مصطگی، عقر قرحا۔ ہر ایک ۹ ماشہ سپستان، گوند کتیرا ہر ایک پاؤ بھر کوٹ چھان کر گھی میں بریاں کر کے معہ دیگر ادویات کے پھر ایک سیر کھانڈ کا قوام کر کے شہد خالص آدھ سیر روغن گاؤزبان پاؤ سیر میں بلادیں اور ۳ ماشہ زعفران حل کر کے ڈال دیں۔

خوراک:

۲ تولہ اوپر سے دودھ پی لیں۔

معجون مقوی باہ

یہ معجون بعد جماع کھانے سے پھر ویسی ہی طاقت ہو جاتی ہے۔ گوکھر و خورد، لہسن، نخود، مساوی لے کر علیحدہ علیحدہ کوٹ لیں اور روغن گاؤزبان میں بریاں کر لیں۔ شہد خالص سہ چند، آب پیاز، ترنجبین ہر دو برابر۔ جملہ ادویہ بدستور معمول شہد کا قوام۔ آب پیاز و ترنجبین میں حل کر کے معجون تیار کر لیں۔ بعد از جماع ساڑھے چار ماشہ ہر روز کھایا کریں۔ اوپر سے گائے کا گرم دودھ پی لیا کریں۔

❁❁❁❁❁

معجون مقوی باہ

یہ معجون باہ کو بڑھاتی، اور قضیب میں سختی لاتی ہے۔ چندر سو خشتی بسباسہ جوز بوا، قرنفل، دار چینی۔ ہر ایک پانچ دام۔ کنجد سیاہ مقشر سات درم کوٹ چھان کر شہد خالص میں معجون بنائیں۔ خوراک ۳ درم۔

❁❁❁❁❁

معجون نہایت مقوی باہ

مغز چلغوزہ ۲ تولہ، خشخاص سفید، موصلی سیاہ، موصلی سفید، ثعلب شقاقل ہر دو بہمن، سمندر سوکھ، اندر جو، تالمکھانہ، موچرس، طباشیر، دارچینی ہر ایک چار تولہ، مغز پستہ، مغز چلغوزہ، مغز بادام، ہر ایک ۸ تولہ۔ ان سب اشیاء کو کوٹ، چھان کر ہم وزن شکر سفید کا قوام کر کے معجون تیار کریں۔ ۳ تولہ صبح اور ۲ تولہ شام کو حسب ضرورت کھائیں اور اوپر سے دودھ پی لیں۔

❁❁❁❁❁

لکشمی ولاس رس قوت باہ کے واسطے اکسیر

کشتہ ابرک سیاہ ۴ تولہ، شنگرف سے نکالا ہوا پارہ شدہ گندھک، کافور، جاوتری، جائفل، بدھارے کے بیج، دھتورے کے بیج، بھنگ کے بیج، بداری قند، ستاور، کنگیرن، کنگھی، گوکھرو، سمندر پھل کے بیج۔ ان ہر ایک کا سفوف ایک ایک تولہ۔ ان سب ادویات کو پان کے رس میں کھرل کر کے تین تین رتی کی گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو ہمراہ دودھ کے کھائیں۔ ان کے کھانے سے قوت باہ از حد پیدا ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ بوڑھا بھی جوانی کے مزے لوٹ سکتا ہے۔ علاوہ قوت باہ کے یہ دوائی وات پت، کف سے ہونے والی تمام امراض اٹھارہ قسم کے جذام، بیس قسم کا جریان، ناسور، بھگندر، فیلپا، گلے کی سوجن، اسہال، کھانسی، نزلہ، زکام، تپ دق، بواسیر، بدن کی بدبو، گٹھیا، سردرد اور مستورات کے امراض کو دور کرتی ہے۔

❁❁❁❁❁

کام دیورس

یہ کام دیورس۔ کام یعنی قوت باہ کو بڑھانے والا ہے۔ اس کی استعمال سے لاثانی طاقت پیدا ہوتی ہے اور نامرد بھی مرد بن جاتا ہے۔ شنگرف سے نکالا ہوا پارہ ۴ تولہ، شدہ گندھک ۸ تولہ، ان دونوں کو خوب کھرل کریں کہ کجلی بن جائے پھر اٹ سنٹ بوٹی کے رس میں اور کپاس کے پھولوں کے رس میں کھرل کریں اور دھوپ میں خشک کر لیں۔ پھر کانچ کی آتشی شیشی لے کر ملتانی مٹی اور کپڑے سے کپڑ وتی کر کے دھوپ میں خشک کریں۔

❁❁❁❁❁

کام دیورس

یہ کام دیورس۔ کام یعنی قوت باہ کو بڑھانے والا ہے۔ اس کی استعمال سے لاثانی طاقت پیدا ہوتی ہے اور نامرد بھی مرد بن جاتا ہے۔ شنگرف سے نکالا ہوا پارہ ۴ تولہ، شدہ گندھک ۸

تولہ، ان دونوں کو خوب کھرل کریں کہ کجلی بن جائے پھر اٹ سٹ بوٹی کے رس میں اور کپاس کے پھولوں کے رس میں کھرل کریں اودھوپ میں خشک کرلیں۔ پھر کانچ کی آتشکی شیشی لے کر ملتانی مٹی اور کپڑے سے کپڑوتی کر کے دھوپ میں خشک کریں۔ اس میں اوپر کی دواڈال کر سہاگہ سے ان کا منہ بند کریں۔ بالوجنتر میں ایک دن رات نیچے آگ جلادیں۔ جب خود بخود شیشی ٹھنڈی ہوجائے تو اس کو پھوڑ کر اس میں لگی ہوئی شنگرف کی مانند دوائی کو لے لیں۔ پھر وہ دوائی بقدر چار رتی کے گھی اور شہد میں ملا کر کھالے اوراوپر سے دودھ پے لے اور گڑ گھی سیاہ رنگ کا گنا، مصری، راکھ، کھجور اور ملٹھی وغیرہ کھائے۔ اگر گرم دودھ کے ساتھ عورت کو اس کا استعمال کرائے تو خواہ بانجھ ہی کیوں نہ ہو اس کے گھر لڑکا ہو۔

❀❀❀❀❀

مقوی باہ و معدہ و جگر نہایت مجرب

جدوار خطائی ساڑھے تین ماشہ، نارجیل دریائی ساڑھے تین ماشہ، مروارید ناسفتہ ساڑھے تین ماشہ، مشک عنبر ساڑھے تین ماشہ، بنسلوچن ساڑھے تین ماشہ، عنبر اشہب ساڑھے تین ماشہ، دانہ الائچی خورد ساڑھے تین ماشہ، زہر مہرہ خطائی ساڑھے تین ماشہ، مغز لیموں ساڑھے تین ماشہ، ورق نقرہ ۶ ماشہ، ورق طلاء ساڑھے تین ماشہ۔ ان سب کو کوٹ چھان کر اور کھرل میں ڈال کر کھرل کریں اور بقدر نخود کے گولی بنائیں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام کو ہمراہ دودھ کے استعمال کریں۔

❀❀❀❀❀

نامردی کے لئے مفید گولی

سنکھیا سفید، مشک خالص ہم وزن لے کر پیس کر مونگ کے برابر گولی بنائیں۔ ایک گولی ہر روز ہمراہ دودھ کے استعمال کریں۔ گھی بہت کھائیں۔

❀❀❀❀❀

حب کچلہ برائے نامردی و قوت باہ

کچلہ دس درم لے کر گائے کے دودھ میں جوش دیں کہ اس کا چھلکا اتر جائے۔ پھر فلفل دراز و مرچ سیاہ ہر ایک ۵ درم شامل کریں۔ سب کو خوب چھان کر کھرل کریں۔ ۴ رتی کی گولی بنادیں اور سایہ میں خشک کریں۔ ایک گولی صبح کھائیں، اوپر سے دودھ پی لیں۔ جو عورت پر قادر نہ ہوسکے اس کے واسطے نہایت مفید ہے۔

❀❀❀❀❀

دافع نامردی

کشتہ سنکھیا ایک ماشہ، کشتہ موتی ایک ماشہ، رس سیندور ایک ماشہ، فلفل دراز ایک ماشہ، مرچ سیاہ ایک ماشہ، کستوری ۴ رتی، کیسر ایک ماشہ، سب کو گھیکوار کے رس میں کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولی بنائیں۔ ایک صبح اور ایک شام کو مکھن میں یا بالائی میں لپیٹ کر کھالیں اور اوپر سے گرم دودھ مصری ڈال کر پی لیں۔

❀❀❀❀

حلوہ مقوی باہ

آرد نخود بریاں ۴ تولہ، دودھ ایک سیر، آرد نخود کو دودھ میں ڈال کر ماوہ تیار کریں۔ پھر روغن زرد میں بھون لیں اور مصری ملا کر کھالیں۔

❀❀❀❀❀

حلوہ ماش برائے قوت باہ

آرد ماش ۴ تولہ، گھی ایک چھٹانک، مصری ایک چھٹانک، آرد ماش کو گھی میں بھون کر مصری کی چاشنی بنا کر ڈال دیں اور بروقت تیاری سونٹھ ایک تولہ شامل کر لیں اور ایک چھٹانک ہر روز

Scanned with CamScanner

کھائیں، اوپر سے دودھ پی لیں۔

حلوہ سنگھاڑا

آرد سنگھاڑا ۱۲ تولہ، گھی ۴ تولہ خوب بھون کر ۸ تولہ مصری کی چاشنی بنا کر ڈال دیں اور ایک ہی وقت میں کھالیں۔

حلوہ مقوی و مبہی

جائفل، جاوتری۔ ہر ایک ایک درم۔ دارچینی، الائچی خورد، لونگ ہر ایک دو درم، سونٹھ، فلفل دراز ہر ایک ڈھائی تولہ۔ پوست بیخ اونٹ کٹارہ، تالمکھانہ، موصلی سیاہ، مجیٹھ، گوند ڈھاک، تخم اوٹنگن ہر ایک ۲ چھٹانک مغز ل نارجیل، مغز چلغوزہ، مغز اخروٹ، مغز پستہ، مغز بادام ہر ایک ۴ چھٹانک۔ موچرس، آرد سنگھاڑہ، آرد ماش، گوند ببول، تخم کونچ، نشاستہ گندم، شہد خالص ہر ایک آدھ سیر۔ روغن گاؤ ایک سیر، شیر گاؤ مصری ہر ایک پانچ سیر، ورق طلاء، ورق نقرہ حسب توفیق۔ ادویات کو باریک کر کے پہلے دودھ میں مادہ بنائیں، پھر گھی میں خوب بھونیں۔ بعد ازاں مصری ڈال کر حلوہ تیار کریں اور نیچے اتار کر شہد شامل کریں۔ صبح و شام بقدر طاقت کھائیں۔

حلوہ گندم

آرد گندم (روا) ایک چھٹانک، روغن زرد ایک چھٹانک، مصری ایک چھٹانک، آرد گندم کو گھی میں خوب بھونیں کہ سرخ ہو جائے۔ پھر مصری کی چاشنی کر کے بیچ میں ڈال دیں اور بروقت تیاری مغز بادام، مغز پستہ، مغز نارجیل، کشمش شامل کریں اور کھائیں۔

حلوے و مربے و میوے جو شہوت پیدا کرتے ہیں

واضح ہو کہ نقل سے پستہ، بادام، فندق، اخروٹ، کھوپرا، بلادر کی گری، چار دلی خرد، مغز دانہ، زرد آلو، خربوزہ کی گری، خشخاش بھنی ہوئی تل دھوئے اور بھنے ہوئے مراد ہیں۔ اور اگر ان کو شکر کے ساتھ کھائیں تو زیادہ مفید ہیں اور میوہ میں انگور، انجیر، آم، چھوارے خاص کر تازہ کیلا وغیرہ بہت فائدہ مند ہیں اور ان کے علاوہ میوے غیر مناسب ہیں اور حلووں میں سے بعض حلوے اس کام کے لئے بہت مفید ہیں۔ خاص کر اخروٹ اور سونٹھ اور دارچینی اور گلوترا اور شقاقل اور چھواروں وغیرہ کا حلوہ زیادہ فائدہ بخشتا ہے۔

اخروٹ کا حلوہ:

شیرہ بیس کلواکروٹ کی گری سو درم، گلاب پچیس درم لے کر پہلے شیرہ کا قوام پکا کر آگ پر سے اتار لیں۔ جب ٹھنڈا ہو جائے کفگیر سے ہلائے اور اخروٹ گری کو کوٹ کر داخل کریں۔ پھر گلاب اور کسی قدر مشک بھی ڈال دیں۔ لوز اور پستہ اور کھوپرے اور فندق کے حلوے کو بھی اخروٹ ہی کے حلوے کی طرح پکائیں۔

مغز حلوے:

مصری دو کلو، شہد ڈیڑھ کلو کو میل چھانٹ کر جمنے والے قوام کے درجہ تک جوش دیں۔ پھر چھلے ہوئے اور ہلکے بھنے ہوئے بادام ایک سیر اور صاف کیا ہوا اور بھنا ہوا پستہ ہم وزن ڈال کر خوب ملا دیں اور آگ پر سے اتار کر اس قدر کوٹیں کہ اچھی طرح سفید ہو جائے۔ پھر مغزیات ڈال کر بنالیں۔ تلوں کے حلوے کا بھی یہی طریق ہے کہ ہم بادام کی جگہ تل ڈالتے ہیں اور آگ پر سے اتار کر خوب گھونٹ لیتے ہیں۔ سونٹھ دس درم، گلاب سو درم، کھانڈ کا شربت اور گلاب کے ساتھ جوش دیں اور میدہ کو گھی میں بھون کر سونٹھ کے شیرہ کو باقی گھی میں ڈال کر پکائیں اور چمچہ سے خوب ہلاتے رہیں کہ گھی چھوٹنے لگے اور خوب بھن جائے۔ گاجر کا حلوہ، چھلی اور ککڑی ہوئی

Scanned with CamScanner

ایک من گاجر کو سو درم پانی میں آہستہ آہستہ جوش دیں کہ گاجر خوب پک جائے۔ پھر گاجروں کو نکال کر کھانڈ کا شربت تیس درم نشاستہ بیس درم اور گلاب پچیس دمڑ کو دیگ میں ڈال کر پکالیں۔ پھر اس شربت میں پستہ ۳۰ درم خشخاش در سرم ڈال کر خوب چمچہ ہلاتے رہیں۔ پھر ۳۰ درم گائے کا گھی ڈال کر اس قدر پکائیں کہ گھی کو چھوڑ دے۔ مرغی کے انڈوں کا حلوہ، شربت ۳۰ درم، آٹا سو درم، گلاب پچاس درم، گھی آدھ سیر، صندل دو مثقال مشک ایک دانگ، انڈوں کی زردی تیس عدد، آٹے کو گھی میں بھون کر اور زردی اور شربت اور گلاب کو خوب ملا کر دھیمی آگ پر پکائیں اور چمچہ سے ہلاتے رہیں۔ جب گھی علیحدہ ہونے لگے مشک اور صندل کو خوب باریک پیس کر ڈال دیں اور خوب پکا کر اتار لیں۔ چنے کا حلوہ، بھنے ہوئے چنوں کا میدہ گائے کے گھی میں بھون کر تین سیر کھانڈ میں ملالیں اور ایک سیر چلغوزہ اور آدھ سیر اخروٹ کی گری کو علیحدہ علیحدہ خوب کوٹ کر داخل کریں پھر آگ پر سے اتار کر دارچینی، لونگ، عاقر قرحا، شقاقل مصری تین تین درم کو میدہ جیسا باریک پیس کر ملادیں۔ ہر روز نصف درم کھالیا کریں۔ شہوت کی قوت کے واسطے نہایت مفید ہے۔

حلوہ سوہن۔ دو سیر گیہوں کو اگا کر اور سکھا کر میدہ کرلیں اور نصف حصہ خشک آٹا ملالیں اور فلفل، الائچی، جائے پھل، جوتری، دارچینی، سیلا مول، اجوائن، سونف ایک ایک سیر کوٹ چھان کر دو کلو کلونجی کے میدہ میں ملالیں۔ پھر پانچ سیر میتھی کو جو کوب کرکے پانی میں جوش دیں اور اس کا عرق نکال لیں۔ پھر اول قسم کا دو سیر شہد دس سیر پانی میں ڈال کر جوش دیں۔ جب پانی چھ جوش آجائے اس میں میدہ کو ڈال دیں۔ پھر چھ جوش آنے کے بعد دواؤں کو بھی میدہ میں داخل کردیں اور چمچہ سے ملادیں پھر میتھی کا عرق ڈال کر چمچہ سے ہلاتے رہیں کہ قوام تیار ہوجائے۔ اس کے بعد دو سیر گھی، دو سیر اخروٹ کی گری، دس سیر کھوپرا ڈال کر پکائیں۔ پھر اتار کر ٹھنڈا کرلیں۔

گاجر کا مربہ شہوت کو تیز کرتا ہے۔ کمر اور گردہ کو قوت بخشتا ہے۔ سینہ کو فائدہ مند ہے۔ بڑی تازہ گاجروں کو جوش دے کر ایک ایک انگشت کے برابر ٹکڑے کرلیں اور ان میں لکڑیاں چبھودیں اور کسی قدر شہد اور پانی کے ساتھ جوش دیں۔ جب نیم پختہ ہوجائیں تو شہد ڈال کر کسی قدر جوش دیں۔ پھر برتن میں رکھ کر ہر روز ۴۰ دن تک اس برتن کو باہر کی طرف دھوتے رہیں۔ کیونکہ نارنگی کے مربے کے سوا تمام چیزوں کے مربوں کے برتن کو باہر کی طرف سے دھونا

ضروری بات ہے۔

بادام پاک (حلوہ)

ایک پاؤ بادام کی گری لے کر گرم پانی میں بھگو کر ان کا چھلکا اتار دیں۔ پھر پیٹھی کی طرح پیس کر گائے کے ۴ سیر دودھ میں مادہ تیار کریں اور دو سیر مصری کی چاشنی تیار کر کے بیچ میں ڈال دیں۔ بروقت تیاری مندرجہ ذیل ادویات شامل کرلیں۔ مغز پستہ، مغز نارجیل۔ ہر ایک ایک چھٹانک۔ الائچی، جاوتری، جائفل ایک ایک تولہ۔ لونگ ۶ ماشہ، زعفران، عقرقرحا ہر ایک ۳ ماشہ۔ کستوری ڈیڑھ ماشہ، ورق چاندی ۳ ماشہ۔ حلوہ تیار کرکے کسی چینی کے برتن میں رکھیں۔

خوراک:

۲ تولہ ہر روز موسم سرما میں کھائیں۔ دماغی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ منی اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔

بالائی کا حلوہ مقوی باہ

ایک پاؤ بالائی دودھ کی لے کر اس میں آدھ سیر قند سفید ڈال کر نرم آنچ پر رکھو اور ہلاتے جاؤ۔ جب حل ہوجائے، ایک پاؤ گھی گرم کرکے ڈال دیں۔ حلوہ بن جائے گا۔ پھر اس میں میوہ الائچی چاندی کے ورق ڈال کر اتار لیں۔ منی کو پیدا کرتا ہے اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔

خوراک:

ایک چھٹانک سے آدھ پاؤ تک۔

سنگھ امرت گھرت مقوی باہ

کٹیلی اور گلو ہر ایک اڑھائی سیر کوٹ کر ایک من پانی میں ڈال دو۔ نیچے آگ جلادیں۔ جب دس سیر پانی رہ جائے تب ایک سیر ۴ چھٹانک گھی لیں اور ترپھلہ ۳ تولہ، واوڑنگ چترک کھمباری، مگھ، مرچ، سونٹھ ہر ایک ایک تولہ۔ ان کو بھی علیحدہ پانی میں ڈال کر کاڑھا کریں۔ پہلا پانی واس کاڑھے کا پانی ہر دو ملا کر گھی ڈال دیں اور نرم آگ پر پکائیں۔ جب صرف گھی ہی رہ جائے تو اتار لیں اور ایک تولہ ہر روز کھائیں۔ جریان، احتلام، سرعت انزال کو دور کرے اور قوت باہ کو بڑھائے۔

ان کے علاوہ کشتہ سونا، تانبہ، فولاد، قلعی، سنکھیا، عقیق، موتی وغیرہ مفید ہیں۔ جن کی ترکیب آگے کسی جگہ درج کی جائے گی۔

حلوہ مقوی باہ

سوجی پاؤ بھر، گھی آدھ سیر بھونیں، پھر مصری آدھ سیر ملا کر حلوہ بنالیں۔ اس کے بعد بن سلوچن، دانہ الائچی خورد، دارچینی، ۶،۶ ماشہ گل گاؤزبان ایک تولہ ثعلب مصری ۴ تولہ کوٹ چھان کر ملالیں اور مغز بادام شیریں تین تولہ، مغز نارجیل، مغز تخم، کدوئے شیریں ۴،۴ تولہ خوب کوٹ کر ملالیں اور مشک ڈیڑھ ماشہ، زعفران ڈیڑھ ماشہ عرق کیوڑے میں حل کر کے ملالیں۔ یہ حلوہ باہ کو طاقت دیتا ہے۔ دل کی گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔ مقوی دماغ ہے۔ چہرے کا رنگ نکھارتا ہے۔ زچہ عورتوں کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ ضعف قلب کے لئے بھی فائدہ مند ہے۔

معجون زرعونی

مرچ سیاہ پیپل خورد، سونٹھ، خرفہ، دارچینی، لونگ ایک ایک ماشہ، تودری سرخ، تودری سفید، بہمن سفید، بہمن سرخ بوزیدان، اندرجو شیریں، قسط شیریں، ناگرموتھ بالچھڑ ۳،۳ ماشہ کوٹ چھان کر شہد خالص ساڑھے تین تین تولہ میں ملا کر رکھ لیں اور ایک تولہ روز کھایا کریں۔ یہ معجون طبیعت میں جوش پیدا کرتا ہے۔ جس کو پیشاب زیادہ آتا ہے اس کو بہت مفید ہے۔ مگر یہ گرم ہے۔ اس کو صرف ٹھنڈے مزاج والے استعمال کریں۔

معجون مقوی باہ

مغز پستہ، مغز چلغوزہ، مغز بادام شیریں، مغز اخروٹ، مغز فندق، انجیر، مغز نارجیل، چرونجی، تخم خشخاش سفید ہر ایک ایک تولہ۔ کشمش ۵ تولہ، خوبانی ۶ ماشے خوب کوٹ کر مرہم سا کرلیں۔ پھر تخم قرطم تین تولہ، بنولہ تین تولہ چھیل کر آدھ سیر پانی میں پکائیں۔ جب خوب جوش آجائے تو مل کر چھان کر شہد جو بیس تولہ، قند سفید اڑتالیس تولہ مذکورہ میوے کے ساتھ قوام بنالیں۔ اس میں شقاقل مصری، خولنجان ستاورج ایک ایک تولہ بسباسہ، لونگ، جائفل، عقرقرحا مال کنگنی ۶،۶ ماسے کوٹ چھان کر ملالیں۔ پھر چاندی کے ورق ڈیڑھ ماشی سونے کے ورق بیس عدد شہد میں گھوٹ کر معجون میں ملادیں۔

خوراک ایک ایک تولہ ہر روز دودھ کے ساتھ یا بلا دودھ۔ یہ معجون اعتدال کے قریب ہے اور ہر مزاج کے موافق ہے۔

غذا مقوی باہ جسم کو فربہ کرنے والی

مغز حب القلقل، مغز بادام، شیریں مغز فندق، مغز اخروٹ ۵،۵ تولہ مغز نارجیل، مغز چلغوزہ ۷،۷ ماشہ سب کو الگ الگ کوٹیں۔ پھر تین پاؤ قند کا قوام بنا کر اس میں ان دواؤں کو شامل کردیں۔ ایک ماشہ مشک اور تین ماشہ زعفران عرق کیوڑہ میں حل کر کے اسی قوام میں ملا

کر رکھ لیں۔ ہر روز ڈیڑھ تولہ کھائیں۔

روغن عجیب کھانے و لگانے کے لئے

کنیر سفید کی جڑ کا چھلکا، گھنگچی سفید ہر ایک آدھ پاؤ، کٹھ تلخ ۳ تولہ، جمال گوٹہ ۲ تولہ۔ سب ادویات کا سفوف کر کے گائے کے پندرہ سیر دودھ میں ڈال کر جوش دیں۔ پھر اسی کا دہی جمادیں۔ صبح کو چار سیر پانی ڈال کر بلو دیں اور مسکہ حاصل کریں اور مسکہ کو آگ پر رکھ کر روغن بنالیں اور محفوظ رکھیں۔ قضیب پر ملا کریں اور ایک رتی پان میں رکھ کر کھائیں۔ چودہ یوم استعمال کرنے سے فائدہ ہوگا۔

روغن مجلوق و مفلوج اور سکڑ جانے قضیب کیلئے

تخم جوز ماثل، مالکنگنی، پوست بیخ کنیر سفید، ہر ایک چار درم، گھنگچی سفید دو درم، ہینگ ایک درم کوٹ کر روغن تخم ہرمل یا روغن کنجد میں گوندھ کر آتشی شیشی میں رکھ کر تیل نکال لیں اور رات کو سوتے وقت قضیب پر مالش کریں۔ اوپر ارنڈ کا پتہ باندھ دیں۔ اگر ایک دو قطرہ پان میں کھلایا جائے تو ممسک و مقوی اثر کرتا ہے۔

احتیاط:

ہر ایک روغن طلاء یا لیپ جو آلہ تناسل پر لگایا جائے وہ اگلا حصہ یعنی حشفہ اور نیچے کی سیون چھوڑ کر لگانا چاہیے اور آب سرد سے دھونا نہیں چاہیے۔

روغن دافع سستی قضیب

ہرمل ایک پاؤ، آک کا دودھ ایک پاؤ، ہرمل کا دودھ آک میں تر کر کے ایک ہفتہ تک

سایہ میں رکھ کر خشک کریں اور آتشی شیشہ کے ذریعہ روغن نکالیں اور قضیب پر مالش کریں۔

روغن برائے کجی مجلوق

لوبان کوڑیا ایک سیر، جوز ابوا، بسباسہ، عقرقرحا، قرنفل۔ ہر ایک دو درم، رال تین پاؤ، مشک سات ماشہ، بطریق روغن آتشی شیشی سے تیل نکالیں اور قضیب پر ملیں۔ یہ تیل کل زخموں کو مفید ہے۔ اگر سو سال کا بوڑھا اس کی مالش کرے تو جوان ہو جائے۔

روغن طلاء برائے مجلوق

مدار کا دودھ ایک درم، تھوہر کا دودھ ایک درم، شہد خالص دو درم، روغن بھلاوہ ۳ درم، گائے کا گھی چار درم۔ سب اشیاء کو ایک دن برابر کھرل کریں اور بوقت ضرورت حشفہ اور سیون چھوڑ کر لگا دیں اور پان کا پتا باندھیں۔

روغن طلاء

تج، دار چینی، لونگ، جاوتری۔ ہر ایک پانچ تولہ۔ سنکھیا سفید ۶ ماشہ، جمال گوٹہ آدھ پاؤ، مالکنگنی ایک پاؤ، چربی ریچھ ایک تولہ، سب اشیاء کو آتشی شیشی میں بھر کر تیل نکالیں اور حسب دستور لگا کر اوپر پان کا پتا باندھ دیں۔

نہایت مفید طلاء

سنکھیا سفید، مٹھا تیلیہ، کچلہ، جمال گوٹہ، تخم دھتورہ، جائفل، جاوتری لونگ، دار چینی،

Scanned with CamScanner

مالکنگنی، مصطگی رومی، عقرقرحا۔ ہرایک ایک تولہ، کیسر ۱۴ ماسہ، مغزارنڈ ۴ تولہ۔ سب اشیاء کوکوٹ کر پہلے زردی بیضہ مغزل میں کھرل کریں۔ بعدازاں شراب عمدہ دیسی ڈیڑھ پاؤ یا شراب برانڈی ایک پاؤ میں کھرل کر کے گولیاں بنائیں اور آتشی شیشی میں بھر کر روغن نکالیں۔ قضیب یا حشفہ وسیون چھوڑ کر طلاء کریں اوپر پان کا پتا باندھ دیں۔

پوٹلی مفید برائے مجلوق

دندانِ فیل ۲ تولہ، مصطگی، دارچینی، لونگ، عقرقرحا ہرایک تین ماشہ، کنجد سیاہ، مالکنگنی۔ ہر ایک ۹ ماشہ۔ ہلدی ایک تولہ، تج ۵ ماشہ۔ سب کو پیس کر ۲ پوٹلیاں بنالیں اور روغن کنجد گرم کر کے اس میں تر کر کے قضیب کی جڑ پر ٹکور کریں۔

پٹی برائے مجلوق

پارہ، گندھک آملہ سار، گھونگچی سفید، سہاگہ، تیلیا۔ ہرایک ۹ ماشہ۔ سنکھیا سفید، ہڑتال طبقی ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ روغن زرد گاؤ آٹھ تولہ۔ کل اشیاء کو باریک کر کے روغن میں حل کر کے پھرایک باریک پارچہ لے کر دودھ مدار میں تر کر کے خشک کرلو۔ اس پر اس تیارشدہ دوائی میں سے تھوڑی سی دوائی لے کر پارچہ مذکورہ پر لیپ کر کے ذکر کے اوپر باندھ دو۔ اگر دانہ پھنسی نکلے تو اس پر گھی جلا کر لگا دو۔

گولی امساک

کشتہ ابرک، بھیم سینی کافور، کستوری، عقرقرحا، جائفل، جاوتری، لونگ، سونٹھ، مگھ، کیسر۔ ہرایک ایک ماشہ۔ افیون ایک ماشہ۔ سب اشیاء کو خوب کھرل کر کے ایک رتی

کی گولی بنائیں۔ سب کا کھانا مرغن کھا کر اس کے تین گھنٹہ بعد یہ گولی دودھ کے ہمراہ کھائیں اور ایک گھنٹہ بعد اس کا اثر دیکھیں۔

دیگر برائے امساک

شنگرف، عقرقرحا، جائفل، افیون۔ ہرایک ایک درم۔ ان سب ادویات کو خوب کوٹ چھان کر اور شہد ملا کر اس کی بیس گولیان تیار کریں۔ شام کو ایک گولی کھا کر اوپر سے پان کھائیں۔

ملذذ

کبوتر صحرائی کی بیٹ، نمک لاہوری، پارہ۔ مساوی وزن لے کر آب پیاز میں کھرل کر کے گولیاں بنائیں۔ قبل از وقت لعاب دہن کے ساتھ گھس کر عضو پر لیپ کریں۔

دیگر:

عقرقرحا، مویزج، دارچینی، کبابہ برابر وزن لے کر شہد خالص مین چنے کے برابر گولی بانکر منہ میں رکھیں اور ذکر پر لیپ کریں۔

گولی منزّل

عقرقرحا، لونگ، دارچینی، کیسر مساوی الوزن لے کر شہد میں گولیاں بنائیں۔ حسب ضرورت ایک گولی قبل از وقت لعاب دہن میں گھس کر لیپ کریں۔

دیگر:

پارہ ایک ماشہ، روغن زرد ۶ ماشہ، برگ پان ۴ عدد کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں

بنائیں۔قبل ازوقت ایک گولی عورت کو کھلائیں۔

پرمیہہ

اس مضمون کو ہم اس سے قبل مختصر چھوڑ آئے تھے۔یہاں ہم تفصیل سے آپ کی معلومات کے لئے دے رہے ہیں۔تا کہ آپ اس کے خطرناک اثرات سے پوری طرح آگاہ ہوسکیں۔

آج کل ماحولیاتی آلودگی سے شاذونادر ہی کوئی شخص بچا ہوگا۔ہرکوئی پرمیہہ کسی نہ کسی مرض میں مبتلا رہتا ہے۔خواتین ہیں تو وہ بھی مختلف زنانہ امراض کی شکار رہتی ہے اور مرد کئی اقسام کے پرمیہہ کے امراض کے نرغے میں پھنسے رہتے ہیں۔

جوانی کے عالم مین پیدا ہونے والی تکالیف کوئی نئی ہیں۔امراض اور انسانی جسم کا ازلی و ابدی ناطہ ہے۔لیکن یہ کہنا بھی نامناسب نہ ہوگا کہ سائنس کے ساتھ ساتھ امراض میں بھی روز افزوں اضافہ ہوا ہے۔جس کا واضح ثبوت ہے گھر گھر میں میڈیکل اسٹور۔

آیوروید کی قدیم کتب میں پوشیدہ امراض کے علال کا مفصل تذکرہ ملتا ہے۔کئی پوشیدہ امراض کا ذکر کرتے ہوئے یہ واضح کیا گیا ہے کہ پرمیہہ مرض ہی نہیں بلکہ ایک اذیت بھی ہے۔پرمیہہ ایک ایسا موذی مرض ہے کہ جو بھی اس کے شکنجے میں آتا ہے۔اسے اس سے پیچھا چھڑانا مشکل ہوجاتا ہے۔

کیوں اور کیسے؟

ایک سوال یہ اٹھتا ہے کہ انسان اس موذی مرض کا شکار کیوں ہوتا ہے۔چرک سمہتا میں واضح طور پر درج ہے۔

جو میٹھی، ثقیل، مصالحے دار اشیاء کے ساتھ یارانہ رکھتے ہیں اور جنہیں اپنے جسم کی صفائی اور محنت سے خدا واسطے کا بیر ہوتا ہے۔پ پرمیہہ جلد ہی ان کے جسم میں اپنے قدم جمالیتا ہے۔

پرمیہہ کیا ہیں اور ان کی اقسام

پرمیہہ،ایک مرض بول ہے۔مثلاً پیشاب کا کم بننا اور پیشاب کا جل کر آنا۔یہ بھی پرمیہہ کی اقسام ہیں۔اول الذکر کے تحت تو پیشاب کم آتا ہے۔جب سوزاک میں کیفیت برعکس ہوتی ہے۔اس میں پیشاب زیادہ آتا ہے۔

پرمیہہ امراض بول کا دوسرا نام ہے:

یہ امر تو مصدقہ ہے کہ آیوروید میں پرمیہہ کی بیس اقسام بنائی گئی ہیں۔باقی امراض کی طرح پرمیہہ میں بھی ریاح، پت اور کف کے اثرات غالب رہتے ہیں۔اس لئے اسے مندرجہ ذیل اقسام میں منقسم کیا گیا ہے۔

(۱)...... پانی پرمیہہ:

اس صورت میں پیشاب پانی جیسا ہوتا ہے۔

(۲)...... گنا پرمیہہ:

اس صورت میں پیشاب گنے کے رس اور رنگ جیسا میٹھا ہوتا ہے۔

(۳)...... باسی پرمیہہ:

اس صورت میں پیشاب باسی پانی جیسا گاڑھا ہوتا ہے۔

(۴)...... شراب پرمیہہ:

اس صورت میں پیشاب کی کیفیت شراب جیسی ہوتی ہے۔اوپر سے صاف اور نیچے گدلا اور گاڑھا ہوتا ہے۔

اگر معائنہ کرنا مقصود ہو تو دو تین گھنٹے انتظار کے بعد کانچ کی ایک نلی میں پیشاب کر کے

Scanned with CamScanner

دیکھ لیجئے۔

(۵)...... چاول کی دھون جیسا پرمیھہ:

اس صورت میں پیشاب چاول کے دھون جیسی رنگت کا ہوتا ہے۔

(۶)...... جریان:

پیشاب کے دھات آئے تو اسے جریان کہتے ہیں۔

(۷)...... ریٹ پرمیھہ:

اس صورت میں پیشاب کے ساتھ ریت کے ذرے آتے ہیں۔

(۸)...... سرد پرمیھہ:

اس صورت میں پیشاب ٹھنڈا ہوتا ہے۔

(۹)...... آھستہ پرمیھہ:

اس صورت مین پیشاب آہستہ آہستہ آتا ہے۔

(۱۰)...... کثیف پرمیھہ:

اس صورت میں پیشاب رال جیسا گاڑھا ہوتا ہے۔

آیوروید کے ایک اور عالم سوشرت نے سرد اور لال پرمیہہ کی جگہ نمکین اور جھاگ دار پیشاب کا تذکرہ کیا ہے۔اس کے مطابق پیشاب میں نمکیات اور جھاگ کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔

پت زدہ پیشاب کے مطابق امراض بول کی چھ اقسام ہیں۔

(۱)...... نیلا پرمیھہ:

اس صورت میں پیشاب کا رنگ نیلا ہے۔

(۲)...... زرد پرمیھہ:

اس صورت میں پیشاب کا رنگ ہلدی جیسا زرد ہوتا ہے۔

(۳)...... کھارا پرمیھہ:

اس صورت میں پیشاب کھارا آتا ہے۔

(۴)...... بدبو پرمیھہ:

اس صورت میں پیشاب بدبودار اور سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔

(۵)...... سرخ پرمیھہ:

اس صورت میں پیشاب خونین رنگ کا ہوتا ہے۔

(۶)...... سیاہ پرمیھہ:

اس صورت میں پیشاب کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔

آیوروید کے عالم سوشرت نے سیاہ رنگ کے پیشاب کے بجائے تیزابیت پیشاب کا ذکر کیا ہے۔اس میں پیشاب تیزاب آلود ہوتا ہے اور اس میں تیزاب کی بدبو آتی ہے۔ریاح کے ذیل میں مندرجہ ذیل چار اقسام کے پرمیہہ ہیں۔

(۱)...... چربی:

(۲)...... ذیابیطس:

شکر آلود پیشاب۔

(۳)...... ھاتھی پرمیھہ:

ہاتھی کی طرح پیشاب کرتے رہنا۔

(۴)...... دھات پرمیہہ:

دھات کی رنگ کا پیشاب۔

آیوروید کے عالم شوشرت نے اسے دھات کے رنگ کے پیشاب کی جگہ گھی جیسے چکنے پیشاب کا ذکر کیا ہے۔ دس اقسام کے کف زدہ پرمیہہ قابل علاج تصور کئے جاتی ہیں۔ جبکہ ۶ اقسام کے پت زدہ پرمیہہ کا علاج مشکل سے ہوتا ہے اور باقی چار اقسام ریاح زدہ پرمیہہ لاعلاج تصور کئے جاتے ہیں۔ لیکن ان سے موت جلد واقع نہیں ہوتی۔ جب انسان ہاتھی کی طرح بار بار پیشاب کرتا ہے تو دس بیس دن میں ہی وہ موت کے منہ میں چلا جاتا ہے۔

❁❁❁❁❁

پرمیہہ کے اثرات:

اگرچہ امراض بول سے کئی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔ تاہم ان کا جسم پر اپنا منفرد اثر پڑتا ہے۔

کف آلود مرض بول میں مریض بدذائقی، اپھارہ، نیند کا غلبہ، کھانسی اور زکام کی شکایات عام رہتی ہیں۔

پت آلود مرض بول کے مریض کو پیشاب کی نالی اور مثانے میں سوئی کی چبھن جیسی محسوس ہوتی ہے اور بخار، جلن، تیزابیت، بے ہوشی وغیرہ جیسی پت کی خرابیوں کے جال میں پھنسا رہتا ہے۔

ریاحی امراض بول کے شکار مریض کو ہاتھ پاؤں اور دل کی تکلیف کی شکایت جھیلنی پڑتی ہے۔ پیٹ سر اور جسم میں درد ہوتا ہے۔ حرکت قلب میں رکاوٹ کی وجہ سے نبض رک رک کر چلتی ہے۔ جسم سے حیاتیاتی اور دیگر عناصر کی آہستہ آہستہ کمی کے ساتھ جسم سوکھتا جاتا ہے اور آ کر ریاحی امراض اپنا ڈیرہ جمالیتے ہیں۔

مریض اپنے بلند حوصلے، بے پناہ قوت ارادی اور انتھک محنت کے ساتھ ان امراض سے نجات پا سکتا ہے۔ لیکن اگر ذرا سی بھی غفلت کی گئی تو اگلا قدم ذیابیطس کا ہوتا ہے۔ جس کا ثبوت آیوروید کے جید عالم سوشرت کی تصنیف سوشرت سمہتا میں درج ہے۔

ذیابیطس ان سے بھی زیادہ خطرناک ہے۔ یہ جسم کے مکان کا مالک ہی بن جاتا ہے۔ اپنا

مکان خالی کرانے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ہے۔ وہ جس گھر یعنی جسم میں بھی داخل ہو جاتا ہے۔ وہاں سے جسم کو شمشان یا قبرستان پہنچا کر ہی دم لیتا ہے۔

❁❁❁❁❁

امراض بول موت کی علامت

جو شخص صبح جلدی اٹھ کر صاف ہوا کے لئے سیر کرنے نہیں جاتا اور اپنے بستر کی گود میں سویا رہتا ہے جو گڑ اور شکر سے تیار کردہ اشیاء کا رسیا ہوتا ہے۔ کھٹی، چٹپٹی اور گرم مصالحے دار اشیاء کھانے کا شوقین ہوتا ہے۔ کف پیدا کرنے والی اشیاء زیادہ استعمال کرتا ہے اور اپنے جسم کو ان کا گودام بنالیتا ہے تو مرمیہہ بلائے مہمان کی طرح اس کے گھر یعنی جسم میں اپنے پورے کنبے کے ساتھ داخل ہو جاتے ہیں اور وہ ایسے شخص کو اس ہنستی بستی دنیا سے اٹھا کر لقمہ اجل بنا کر دم لیتے ہیں۔

چرک سمہتا میں بھی درج ہے۔ ست، کاہل، پست ہمت، موٹے اور بسیار خور شخص کو پرمیہہ جلد ہی موت کے گھاٹ اتار دیتے ہیں۔

علامات:

پرمیہہ کے شکار شخص کے جسم سے گوشت، خون، ہڈی، ویرج اور ترشہ وغیرہ ضروری عناصر آہستہ آہستہ ختم ہو جاتے ہیں۔ حواس خمسہ بے حس ہو جاتے ہیں۔ علم و عمل کا فقدان ہو جاتا ہے۔ کبھی کبھی کسی کو بدہضمی ہو جاتی ہے۔ کسی کو دستوں کا شکار ہونا پڑتا ہے۔ انسان افسردہ رہتا ہے۔ جسم کا سارا جوہر پیشاب کے راستے نکل جاتا ہے۔ آخر قوی ہیکل جسم چند دن یا کچھ عرصہ ہی میں ہڈیوں کا پنجر بن کر رہ جاتا ہے۔

سودمند مشورہ:

پرمیہہ کے مریض کو کسرت کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ مریض کو جوتے اور چھاتے کے بغیر میلوں پیدل گھومنا چاہئے۔ اس کی صحت کے لئے یہ اقدام بہت ضروری ہے۔ کھانے میں گیہوں، چنا، گھی، ارہر، ہری ہری سبزیاں، ساگ اور آنولے کا استعمال کرنا چاہئے۔ اس

Scanned with CamScanner

کے علاوہ وہ سب کچھ کھانا چاہئے جو کف اور پت کا صفایا کرنے میں سود مند ہو۔

علاج:

شتاوری اور دودھ۔

طریقہ استعمال:

بیس گرام شتاوری کے رس کو ۸۹۰ گرام دودھ میں ملا کر استعمال کیجئے۔

نتیجہ:

اس سے بیس اقسام کے پرمیہہ سے ہمیشہ کے لئے نجات مل جائے گی۔

دوا:

سنگھاڑا، باؤبڑنگ اور مصری۔

طریقہ استعمال:

ان سب کو ہم وزن لے کر کوٹ چھان لیجئے اور ہر روز سات گرام صبح پانی کے ساتھ استعمال کیجئے۔

نتیجہ:

دائمی پرمیہہ آسانی سے رخصت ہو جاتے ہیں۔

دوا:

پکے گولر کا پھل اور سیندھا نمک۔

طریقہ استعمال:

ان دونوں کو ملا کر موزوں مقدار میں لیجئے۔

نتیجہ:

اس سے لاعلاج پرمیہہ بھی اپنا بوریا بستر گول کر لیتا ہے۔

دوا:

جامن کی گٹھلی، ببول کا گوند اور سفید موسلی۔

طریقہ استعمال:

انہیں ہم وزن لے کر کوٹ چھان کر پاؤڈر بنا لیجئے اور ایک چمچہ دودھ کے ساتھ ہر روز لیجئے۔

نتیجہ:

یہ دوا ہر قسم کے پرمیہہ ختم کر دیتی ہے۔

دوا:

کچی ہلدی۔

طریقہ استعمال:

کچی ہلدی کی سبزی بنا کر کھائیے۔

نتیجہ:

یہ پرمیہہ کو رخصت کرنے کا ایک لاجواب طریقہ ہے۔

✿✿✿✿✿

فوطے

فوطے مردوں کا ایک ایسا خصوصی عضو ہے جو پٹھوں اور غدود سے بنا ہے۔ یہ مردوں کے مثانے کی گردن اور پیشاب کے راستے کے اوپری حصے کو چاروں طرف سے گھیرے رکھتے ہیں۔ پیشاب کے راستے وہ نالی جو پیشاب کو مثانے سے عضو تناسل تک لے جاتی ہے، بڑھاپے میں فوطے عام طور پر بڑھ جاتے ہیں۔ ساٹھ سال کی عمر کے تقریباً ایک تہائی مرد ایسے ہوتے ہیں کہ انہیں شروع میں دن رات بار بار پیشاب کرنا پڑتا ہے۔ جس میں پیشاب کی دھار بہت ہلکی ہوتی ہے۔ پھر صرف بوند بوند کر کے پیشاب آتا ہے۔

فوطے کے مریض کو رات میں ایک بار نہیں بلکہ کئی بار پیشاب کرنے کے لئے اٹھنا پڑتا ہے۔ کبھی کبھی پیشاب مثانے میں آ کر رک جاتا ہے۔ اس حالت میں بار بار تھیلی میں زیادہ دباؤ پڑے تو تھیلی میں سوجن پیدا ہونے کا خدشہ رہتا ہے۔ یہی نہیں بلکہ ساتھ ساتھ گردوں میں بھی خرابی پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات:

غدود بڑھنے کی وجہ سے سر درد، مزاج میں چڑچڑاپن، دل میں گھبراہٹ، تھکاوٹ، کمزوری، بے حسی وغیرہ کئی اذیتیں جھیلنی پڑتی ہیں۔

سودمند ہدایات:

مریض کو بستر پر آرام کرنا چاہئے۔ پھلوں اور سبزیوں پر مشتمل ہلکی غذا لینی چاہئے۔ صاف پانی کافی مقدار میں پینا چاہئے۔ تازہ ہوا میں سانس لینا چاہئے۔ پیٹ صاف رکھئے اور اس بات کا خاص خیال رکھئے کہ قبض نہ رہے۔

علاج:

غدود کو معمول کے مطابق سرگرم رکھنے اور کسی خرابی کو ختم کرنے کے لئے قدرتی طور پر آیوڈین لینا چاہئے۔ لوکی اور سورج مکھی کے کچے بیج دن میں دو تین مرتبہ لینے فائدہ مند ہیں۔ کیونکہ ان میں آیوڈین کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔ بند گوبھی، پیٹھا، گاجر، اناس، کیلا اور سیب میں آیوڈین ہوتا ہے۔

پرہیز:

آلو، بینگن، مولی، مصالحے، نمک، لال مرچ، لیموں کی نسل کے پھل وغیرہ ایسی ترش اشیاء نہ لیجئے جن سے جلن ہوتی ہے۔

Scanned with CamScanner

نسخہ جات مجربہ

چند نسخہ جات مجربہ وآزمودہ اسی ضمن میں کام آتے ہیں اور ضروری ہیں، تحریر کرتا ہوں۔

آج کل نوے ۹۰ فیصدی لوگ ریاحی امراض کے شکار ہیں، اور بدہضمی اور ریاح (گیس) سے پریشان رہتے ہیں۔ ذیل کا یہ نسخہ بدہضمی، قبض اپھارا، معدے کا درد۔ کلیجہ میں جلن اور سینہ میں گھٹن کے لئے اکسیر ہیں۔

خوراک:

ایک ایک گولی صبح وشام تازہ پانی سے کھائیں۔ پرہیز اڑد کی دال، چاول، کڑھی، کھٹائی، کچا میٹھا، تیل کا پکوان استعمال نہ کریں۔ وہ نسخہ یہ ہے۔

❁❁❁❁❁

حب اکسیر:

ھوالشافی۔	دارچینی	سونٹھ	دانہ الائچی کلاں
	۵تولہ	۵تولہ	۵تولہ
	شیراصلی	زیرہ سفید	پودینہ خشک
	۵تولہ	۵تولہ	۵تولہ

سب ادویہ کو باریک کوٹ چھان کر گولی بقدر کودی مقدار کی بنائیں اور استعمال میں لائیں، انشاءاللہ اکیسر مجرب ہے۔

❁❁❁❁❁

حب سیاہ:

ھوالشافی۔	جدوار خطائی	مودصلیب	ایلوا
	ایک تولہ	ایک تولہ	ایک تولہ

مغز جمال گھوٹہ مدبر (ایک تولہ) سب ادویہ باریک کوٹ کر گھیکوار کے عرق میں گھول کر کے گولیاں مسور کے برابر بنائیں۔

خوراک:

بچوں کو ایک ایک صبح ورات، بڑوں کو کھانے کے بعد دو، دو گولی تازہ پانی سے کھلائیں۔

فوائد:

قبض، اپھارہ، کھٹی ڈکاریں پیٹ کی سختی، معدے کی خرابی جگر کی وطوبت کو دور کرتی ہے اور کھانے کو ہضم کرتی ہے اور ریاح کو خارج کرتی ہے۔ بچوں و بڑوں، مرد، عورت، بیمار تندرست کے لئے اکثیر ومفید ہے۔

❁❁❁❁❁

Scanned with CamScanner

نسخہ

ثعلب مصری، تخم خرفہ، کشتہ قلعی، بن سلوجن، کہربائے شمعی، گلنار، مغز کدو، بہمن سرخ، بہمن سفید، چھ چھ ماشہ مصطگی رومی ۲ ماشہ مازو ۳ ماشہ پیس کر اس میں ہم وزن شکر ملالیں اور چھ ماشے صبح اور شام گائے کے دودھ یا پانی سے استعمال کریں۔ مندرجہ بالا نسخہ سے جریان، احتلام، سرعت انزال اور ذکاوت حس کو فائدہ پہنچے گا اور بھوک بھی بڑھے گی۔ اس کے ایک ہفتہ کے استعمال کے بعد اصل علاج کی طرف رجوع کرنا چاہئے۔ اب اگر صرف ضعف باہ ہے اور مقامی نقائص موجود نہیں ہیں تو ایسے شخص کو اچھی غذاؤں سے اپنی صحت بحال کرنا کافی ہوگا۔ صرف کھانے کی دوائیں استعمال کریں۔ لیکن اگر عضو تناسل میں بھی کسی قسم کا فتور پیدا ہو گیا ہے تو کھانے اور لگانے دونوں کی دوائیں استعمال کرنی پڑیں گی۔ کھانے کی دواؤں میں معجون لبوب کبیر، لبوب صغیر یا لبوب بارد نسخے آگے تحریر ہیں، کا استعمال کرنا چاہئے۔

لبوب کبیر گرم ہے۔ لبوب صغیر معتدل ہے اور لبوب بارد ٹھنڈی ہے۔ اگر دل کمزور ہے تو اس کی علامت یہ ہے کہ ذرا سے خوف اور صدمے سے دل لرزنے لگتا ہے۔ مزاج میں شرم وحیا حد سے زیادہ ہو جاتی ہے۔ اس حالت میں دواء المسک معتدل یا مفرح بارد کا استعمال کرنا چاہئے۔ اگر دماغ زیادہ کمزور ہو گیا ہے تو اس کی علامت یہ ہے کہ مجامعت سے دردسر یا پریشانی حواس پیدا ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں مقوی حریرہ استعمال کریں۔ یہ نسخہ مقوی دماغ مغد خامنی اور مقوہ باہ ہے۔

مغز کدوئے شیریں، مغز تخم پیٹھا، مغز بادام شیریں ۶،۶ ماشہ پانی میں پیس کر سنگھاڑے کا آٹا، ثعلب مصری ۶،۶ ماشے سفوف شدہ مغز ناریل مغز بنولہ ۶،۶ ماشے پیس چھان کر ایک پاؤ دودھ گائے اور ۲ تولہ گھی اور حسب خواہش میٹھا ملا کر اور بگھار کر استعمال کریں۔ دو ہفتے کے استعمال سے انشاء اللہ یہ شکایت دور ہوگی اور تندرستی بھی بہتر ہو جائے گی۔

معجون لبوب کبیر

گردے کو طاقت دیتی ہے۔ ضعف باہ اور پیشاب میں چربی آنے کو دور کرتی ہے۔ تمام بدن کو طاقت دیتی ہے۔ نسخہ یہ ہے:

مغز پستہ، مغز فندق، مغز بادام شیریں، حبۃ الخضرا، مغز اخروٹ، مغز چلغوزہ، جب المزلم، ماہی ردبیان، خولنجان، شقاقل مصری، بہمن سرخ، بہمن سفید، تودری، سرخ تودری زرد، سونٹھ، تل چھلے ہوئے، دارچینی ہر ایک نو ماشے، بالچھڑ ناگرموتھا، لونگ، کبابہ، حب القلقل، تخم گاجر، تخم شلجم، تخم ترب، تخم پیاز، تخم اسپست، تخم ہیون اندر جو شیریں، درونج عقربی، نرکچور، ہر ایک پانچ ماشے جوزبوا، جویتری، چھڑیلہ، پیپل، ہر ایک ساڑھے تین ماشے ثعلب مصری، مغز، نارجیل، چڑوں کا بھیجا، تخم خش خاش سفید، ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشے، سورنجان شیریں، بوزیدان، پودینہ خش، ہر ایک سات ماشے، مایہ شتر اعرابی پونے سات ماشے سب کو کوٹ، چھان کر شہد خالص ایک سو پانچ تولہ قوام کر کے ملالیں اور ورق نقرہ پچیس عدد شہد میں حل کر کے شامل کریں۔ چھ ماشے ہر روز کھائیں۔ یہ معجون نہایت مقوی باہ ہے۔ جسم کو فربہ کرتی ہے۔ چہرے کو رونق دیتی ہے۔ رنگ کو نکھارتی ہے۔ لیکن کسی قدر گرم ہے۔ جن کے مزاج میں گرمی وہ معجون لبوب بارد استعمال کریں۔

معجون لبوب بارو

مغز بادام شیریں، تخم خش خاش، مغز تخم کیارین، ہر ایک ایک تولہ، مغزل تخم کدوئے شیریں، سونٹھ، خولنجان، شقاقل مصری، دس دس ماشہ، تخم خرفہ، مغزل خربزہ چھ چھ ماشے، کتیرا ۲۱ ماشہ، مغزل چلغوزہ، تودری زرد، تودری سرخ، تخم گذر، تخم بلیون ۳ ماشے، کوٹ چھان کر ترنجبین خراسانی بائیس تولہ کا قوام کر کے ملا دیں، خوراک سات ماشے۔

معجون لبوب صغیر

یہ نفع میں لبوب کبیر کے قریب ہے۔ مقوی دماغ وگردہ ومثانہ ہے۔ نسیان کو دور کرتی ہے۔ رنگ کھولتی ہے۔ منی پیدا کرتی ہے۔ ہر مزاج میں موافق ہے۔

اشیاء۔ مغز بادام شیریں، مغز اخروٹ مغز پستہ، مغز حبۃ الخضرا، مغز چلغوزہ، حب الزلم، مغز فندق، امغز نارجیل، حب القلقل، تخم خشخاش، تودری سفید، تودری سرخ، تل دھلے ہوئے، تخم جرجیر، تخم پیاز، تخم شلجم، تخم اسپست، بہمن سفید، بہمن سرخ، سونٹھ، پیپل کبابہ، خرفہ، دار چینی، خولنجان، شقاقل مصری، تخم بلیون، ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر شہد اکیاسی تولہ ملالیں۔

خوراک سات ماشے سے ایک تولہ تک دودھ کے ساتھ۔

عضو تناسل کی مقامی خرابی کا علاج

مشت زنی اور ہم جنس پرستی کی وجہ سے جو خرابیاں عام طور سے پیدا ہوتی ہیں وہ یہ ہیں: ضعف، ڈھیلا پن، پس و پیش میں فرق، دبلا پن، کجی خمیدگی وغیرہ۔ اگر صرف ضعف اور ڈھیلا پن ہو تو یہ طلاء استعمال کریں۔

ہڑتال طبقی، سنکھیا سفید، میٹھا تیلیہ، نوشادر ۲۔۲ تولہ خوب باریک پیس کر گائے کے خالص گھی پاؤ بھر ملائیں اور پارہ حل کریں دو تولہ ان میں خوب حل کر کے کرچھے میں جلالیں اور گھی نتھارلیں بوقت شب پھریری سے ہلکا سا لگا کر پان باندھ دیں۔ لیکن اگلا حصہ اور نیچے کا حصہ بچائیں۔ سات روز سے اکیس روز تک استعمال کریں۔ اس دوران ٹھنڈے پانی اور جماع سے پرہیز کریں۔ اس سے بالعموم کوئی تکلیف نہیں ہوتی اور اگر کچھ تکلیف محسوس ہو تو طلاء بند کر کے روغن چنبیلی لگائیں۔ جب تکلیف دور ہو جائے تو پھر طلاء استعمال کریں۔ اگر عضو میں کجی ہو تو اس کو اس طرح دور کریں۔

بیخ سوسن ۶ ماشہ آدھ پاؤ پانی میں پکائیں۔ اس کے بعد صاف کر کے اس پانی میں روغن بابونہ ۲ تولہ ملا کر پکائیں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو اس میں مرغ کی چربی، گائے کی نلی کا گودا، موم زرد ۲، ۲ تولہ آگ پر گرم کر کے روغن بابونہ مذکور میں ملالیں۔ صبح یا رات کو گرم کر کے عضو پر مالش کریں اور ہاتھ سے سیدھا کریں۔ آدھ گھنٹے بعد گل بابونہ، اکلیل الملک، بنفشہ ۶، ۶ ماشہ کا آدھ سیر پانی میں جوشاندہ بنا کر اس سے دھاریں۔ یہ عمل اس وقت تک جاری رکھیں کہ کجی دور ہو جائے۔ ہفتہ ڈیڑھ ہفتہ میں انشاءاللہ فائدہ ہوگا۔ اس کے بعد اگر جڑ پتلی ہو تو یہ تدبیر کریں۔ دریائی مینڈک کی چربی ایک تولہ، عاقر قرحا ۹ ماسہ، گائے کا گھی تین تولہ سب کو ایک گھنٹہ رگڑیں کہ مرہم سا ہو جائے۔ نیم گرم لیپ کر کے پان باندھیں۔ اسی طرح ایک ہفتہ کریں۔ پھر سینک کا استعمال کریں۔ اس سے مسامات کھل جائیں گے۔ اس کے بعد جو مقوی طلاء استعمال کریں گے اس سے پورا فائدہ پہنچ سکے گا۔

Scanned with CamScanner

سینک کا نسخہ

ہاتھی کے دانت کا برادہ ۲ تولہ، مالکنی کالے تل ۹،۹ ماشے، آبنہ ہلدی ایک تولہ، میدہ لکڑی، مصطگی رومی، دار چینی، عاقر حا۳، ۳ ماشہ، لونگ ۲ ماشہ سب کو کوٹ، چھان کر پوٹلی باندھ کر تیل میں بھگو کر گرم کر کے سینکیں۔ باری باری دو پوٹلیوں سے سینک کریں۔ حشفہ اور سیلون کو اس میں بھی بچائیں۔ دس پندرہ منٹ روزانہ کم از کم تین دن تک ورنہ ایک ہفتہ سینکیں۔ ایک پوٹلی کو تین دن تک استعمال کر سکتے ہیں۔ جب ان علاجوں سے فارغ ہو جائیں تو یہ طلاء بنا کر استعمال کریں جو کسر رہ گئی ہو گی وہ جاتی رہے گی۔

مغز، تخم کرنجوہ، جائفل، لونگ، عقر عقر حائحر اطین مصفی، جونک خشک، پوکھر مول ۲، ۲ ماشے باریک پیس کر سینڈھ کے دودھ میں گوندھ کر گولیاں بنالیں۔ وقت ضرورت ایک گولی کو چنبیلی کے تیل میں گھس کر لیپ بنا کر لگائیں اور اوپر سے پان باندھ دیں۔ حشفہ اور سیون کو بچائیں۔ ایک ہفتہ یا چودہ دن استعمال کریں۔ انشاء اللہ پہلی سی تندرستی کی سی حالت ہو جائے گی۔ اب ہم کچھ مقوی داؤں اور غذاؤں کا ذکر کرتی ہیں۔ جب سرعت انزال وغیرہ اور مقامی نقائص دور ہو جائیں تو ان میں سے کوئی غذا یا دوا استعمال کریں۔ یہ ایسی چیزیں ہیں جو اکثر مزاجوں میں موافق آتی ہیں۔

مباشرت اور منی کا مقام

شاستر وغیرہ کی کتابوں میں لکھا ہے کہ جب مرد کو عورت سے پہلے انزال ہو جاتا ہے تو عورت کو نہ مزا آتا ہے نہ وہ منزل ہوتی ہے۔ بلکہ اس کی شہوت بھی نہیں بجھتی اور طبیعت خوش نہیں ہوتی اور مرد بھی اس سبب سے حقیر ہوتا ہے۔ پس مرد کو لازم ہے کہ کوشش کرے کہ عورت اپنے سے پہلے منزل ہو جائے۔ جس سے اس کو پورا ذوق اور لطف حاصل ہوا اور محبت کرنے لگے۔ عورت کو انزال کرانے کی کئی تدبیریں ہیں۔ اول عورت کو خوب لپٹانا اور بغل میں لے کر دبانا اور بوسہ بازی کرنا، دوسرے مساج کرنا اور اس عضو کو جس میں اس وقت عورت کی شہوت ہو پکڑ کر ملنا۔ ہند کے حکیموں نے تجربہ کے ساتھ یہ بات ثابت کر دکھائی ہے کہ عورت کی شہوت مہینہ میں ہر شب اور ہر روز ایک خاص عضو میں رہتی ہے۔ تیسرے طلاء اور ضماد اور مرکبات اور استعمال جن کا بیان آئندہ لذتوں میں علیحدہ علیحدہ آئے گا۔ پس اول جبکہ مجامعت منظور ہو عورت کو بغل میں لے کر خوب دبائے اور ہاتھ پھیرے۔ لبوں کے بوسے اور آہستہ آہستہ دانتوں سے عورت کے ہونٹ چبائے اور چوسے، ٹھوڑی سے نیچے مساج کرے۔ اس کی چھاتیوں کو ہاتھ میں لے کر کسی قدر دبائے اور مسلے اور اپنا ہاتھ اس کے سینہ پر پھیرتا ہوا ناف تک لائے اور ران کی جڑ کو انگلی کے سرے سے آہستہ آہستہ گدگدائے اور ذکر کے سر کو فرج کی دہلیز پر اس قدر عرصہ تک رگڑے اور ملے کہ عورت کی شہوت جوش میں آ جائے، آنکھیں سرخ ہو جائیں۔ بعض دفعہ شوق کے غلبہ سے آنکھ اوپر کو چڑھنے لگتی ہے۔ سیاہی اوپر کو چلی جاتی ہے۔ اور سفیدی ہی سفیدی نیچے باقی رہ جاتی ہے۔ اپنی ٹانگیں مرد کی کمر میں ڈال دیتی ہے اور اُس سے مرد کو اپنی طرف کھینچتی ہے پس ایسے وقت مرد کو لازم ہے کہ ضرور ہی مجامعت کرے۔ عورت کی زبان اپنے منہ میں لے کر چوسے اور ذکر کو ہر دفعہ زور اور سختی سے فرج کے اندر گھسیڑے اور آہستہ آہستہ نرمی سے نکالے اور دائیں بائیں جانب حرکت دیتا رہے۔ جس سے اس کی منی تیزی سے نکلے اور آہستہ بھی سست پڑ جائے اور شہوت کی آگ منی کے پانی سے سرد ہو جائے۔ بے شک جب اس طریق پر مباشرت کی جائے گی تو عورت کو جلد انزال ہو گا۔ منی پیدا ہو گی اور

نطفہ قرار پائے گا۔

دوسرے یہ بات کہ عورت کی شہوت جس عضو میں اس کا مساج کرے۔ ناخن سے آہستہ آہستہ اس عضو کو چھیڑے کہ عورت ذوق اور مزے کی شدت سے بے قرار ہو کر جلدی سے منزل ہو جائے۔ شہوت والے عضو کی شناخت یہ ہے کہ اس عضو کو چھیڑے جس سے عورت اچھل پڑتی ہے اور بے قرار ہو جاتی ہے۔ حکماء کی تحقیق یہ ہے کہ ہر قمری مہینے کے شروع کے پندرہ تاریخوں میں جانب راست کے اعضاء میں رہتی ہے۔ جس کا مفصل حال یہ ہے۔ اول تاریخ پاؤں کے انگوٹھے میں ۲ تلوے میں ۳ پنڈلی میں ۴ گھٹنے کے نیچے ۵ ران میں ۶ کمر میں ۷ فرج میں ۸ ناف میں ۹ چھاتی میں ۱۰ گردن میں ۱۱ نیچے کے لب میں ۱۲ گال میں ۱۳ کان کی لو میں ۱۴ پیشانی میں ۱۵ سر میں پھر جانب راست ۱۶ سر میں ۱۷ پیشانی میں ۱۸ کان کی لو میں ۱۹ گال میں ۲۰ منہ میں ۲۱ حلق میں ۲۲ چھاتی میں ۲۳ ناف میں ۲۴ فرج میں ۲۵ کمر میں ۲۶ ران میں ۲۷ زانوں کے نیچے ۲۸ پنڈلی میں ۲۹ تلوے میں ۳۰ پاؤں کے انگوٹھے میں۔ واضح ہو کہ بوسہ دینے کے عضو پیشانی، آنکھ، رخسار، ٹھوڑی، گلا، پستان ہیں۔ اور دانتوں سے کاٹنے کے اعضاء گال، ٹھوڑی، سینہ، پستان، گردن کی پیٹھ اور پہلو زانو۔ سرین۔ ٹخنہ، تلوے ہیں۔ پس مناسب یہ ہے کہ جس عضو میں اس وقت شہوت ہو اس کے ساتھ اس کے مخصوص برتیں مثلاً پاؤں کے انگوٹھے میں ہو تو اس کا مساج کریں اور ناخن سے چھیڑیں۔ اگر چھاتی میں ہو تو اسے خوب دبا کر پکڑیں۔ بوسہ لیں اور ناخن سے چھیڑیں کہ شہوت جوش میں آ جائے اور عورت پر فرطِ لذت سے بے ہوشی طاری ہو کر مرد سے پہلے انزال ہو جائے۔ تیسرے کسی طلاء کو جن کا بیان آگے آئے گا آلہ تناسل میں لگا کر جماع کریں کہ عورت جلدی سے منزل ہو جائے اور اس کی شہوت کی آگ بجھ جائے۔

واضح ہو کہ کتاب ایضاح میں معرفت نکاح کے اندر بیان کیا ہے کہ عورتیں انزال ہونے میں تین قسم کی ہیں۔ سریعہ جو جلدی سے انزال ہو جاتی ہیں۔ بطیعہ جو بہت دیر میں منزل ہوتی ہیں۔ متوسط عرصہ میں انزال ہوتی ہے۔ سریعہ عورت کو قد لمبا اس کی فرج کا دہن آخری سرے زیادہ کشادہ ہوتا ہے۔ بطعیہ پست قد ہوتی ہے اور اس کی فرج کا دہن شروع سے انتہاء تک یکساں ہوتا ہے۔ متوسط قد میں بیچ کی راس ہوتی ہے اور اس کی فرج بھی مذکورہ بالا حالتوں کے بیچ میں ہوتی ہے۔ عورت کے انزال ہونے کی علامتیں یہ ہیں۔ کوئی انزال ہوتے ہوئے خوش اور شاد ہوتی ہے۔ کوئی آنکھوں میں آنسو بھر لاتی ہے۔ کوئی اپنے زانو کو باہم رگڑتی ہے، کوئی

مرد کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اس کو اپنی طرف کھینچتی ہے اور نہیں چاہتی کہ مرد اٹھے۔ کوئی مرد کی کمر میں ٹانگ ڈال کر سرد آہ بھرتی ہے۔ کوئی اپنی کمر کو اونچا کر لیتی ہے۔ کوئی بوسہ لیتی ہے اور آنکھ بند کرتی ہے۔ کوئی مرد کی طرف دیر تک بغور دیکھنے لگتی ہے۔ کوئی دائیں بائیں دیکھتی ہے۔ کوئی شرم سے نگاہ نیچی کر لیتی ہے۔ کوئی ہاتھ پاؤں سیدھے کر لیتی ہے۔ کوئی زانو کو چھدرا لیتی ہے۔

کتاب مذکور میں ذکر کی درازی اور کوتاہی اور درمیانی حالت کے لحاظ سے مردوں کی بھی تین قسمیں قرار دی گئی ہیں اور اشارتاً تین جانوروں سے موسوم کئے گئے ہیں اور فرج بھی بڑی، چھوٹی، متوسط ہوتی ہے۔ اس لحاظ سے عورتوں کو ان کی مادروں سے ہمنام کیا ہے۔ پس اگر مادہ کا اپنے ہی قسم کے نر سے جماع واقع ہوگا تو دونوں کو پورا لطف حاصل ہوگا اور باہم محبت پیدا ہوگی۔ لیکن مخالف نر و مادہ کے جماع سے باہم رنجش اور جدائی اور کدورت واقع ہوگی۔ متوسط کے ساتھ کسی غیر متوسط کا جماع بے لطفی سے خالی نہیں اور باہم پوری محبت بھی ہونی مشکل ہے۔

❁❁❁❁❁

جماع کے طریقے اور اوقات

حکیم ولی گیلانی کے رسالہ میں لکھا ہے کہ جماع کرنے کے لئے سب سے عمدہ وہ وقت ہے کہ کھانا ہضم ہو چکا ہو مگر معدہ سے نہ نکلا ہو۔ اگر کھانا ہضم نہ ہوا ہوگا تو حرکت جماع کے سبب سے بغیر ہضم شدہ کھانا عروس میں پہنچ کر سُدّے پیدا کرے گا اور اگر کھانا ہضم ہونے کے بعد معدہ خالی ہو چکا ہوگا تو بدن میں خشکی بکثرت پیدا ہوگی۔ قوت گھٹ جائے گی۔ حرارت عزیزی میں ضعف آجائے گا۔ لازم ہے کہ جماع کے وقت حرارت و برودت اور رطوبت اور خشکی خوب اعتدال پر ہو، کیونکہ حرارت عذاب ہوگی تو وہ حرارت جو جماع سے پیدا ہوتی ہے اس میں مل کر بدن کو گرما دے گی اور بہت تحلیل کردے گی۔ اگر سردی غالب ہوگی اس میں وہ سردی جو جماع کے بعد آتش شہوت کے بجھانے کے لئے لاحق ہوتی ہے مل کر غلبہ کرتی ہے اور بدن کی حرارت کو بالکل زائل کردیتی ہے۔ اگر خشکی غالب ہوگی تو اس میں وہ خشکی جو جماع سے پیدا ہوتی ہے تو مل کر مزاج میں زیادہ خشکی لاتی ہے۔ اگر رطوبت غالب ہوگی تو اس حرارت جماع میں داخل ہو کر تعفن پیدا کرے گی۔ جس سے امراض تپ اور دردسر لاحق ہو جاتی ہے۔ اگر کسی دفعہ غلطی سے ایسی حالتوں میں جماع واقع ہوگا تو وہ نقصان جو خالی معدہ یا حرارت یا رطوبت سے ہوتا ہے اس سے نقصان کم ہوگا جو معدہ کے پُر ہونے یا خشکی یا دردی سے ہوتا ہے۔ کیونکہ معدہ کے خالی ہونے اور رطوبت سے قوت میں کمی ہوتی ہے اور سردی سے حرارت عزیزی سرد ہو جاتی ہے۔ جو پہلے نقصان کی نسبت بہت بڑا نقصان ہے۔ مناسب ہے کہ بسا مباشرت کی کبھی خوشبو اور سامان عشرت سے آراستہ کریں کہ قوت شہوت ترقی پاتی ہے اور آلۂ تناسل کو کسی نہ کسی سبب سے مثلاً مباشرت کی خیال مجامعت کے ذکر خوبصورت عورت کے دھیان وغیرہ سے پورا انتشار ہوا سی انتشار سے منی زیادہ ہوتی ہے اور شہوت کو قوت حاصل ہوتی ہے۔ کیونکہ انتشار سچی شہوت اور غلبہ منی کی علامت ہے۔ ایسے وقت مشغول کار ہونا ضروری ہے۔ اگر اس وقت باز رہ کر منی اس جگہ روکے رکھیں گے تو زہریلا مادہ میں اس کے استحالہ ہونے کا اندیشہ ہے اور بدبو کے ساتھ اس کے انجرے دل و دماغ میں پہنچ کر غشی اور مرگی اور پرانے امراض پیدا کرتی ہے۔ بے

شک شہوت صادق میں صحبت سے فارغ ہونے کے بعد منی کے بوجہ ہلکا ہونے اور آرام کی طرف طبیعت کو رجوع ہونے کے سبب سے نیند آتی ہے اور حرارت عزیزی خراب فضلوں کے دفع ہونے کے سبب راحت پا کر بھوک فرحت پٹھوں کو قوت حاصل ہوتی ہے۔ روح کو خوشی اور لذت حاصل ہونے سے سوادی خیال اور خراب وہم سب رفع ہو جاتے ہیں اور حرارت عزیزی کے راحت پانے اور طبعی قوتوں کے قوی ہونے سے بلغمی اور سوداوی امراض زائل ہو جاتے ہیں۔ اکثر دفعہ آدمی عرصۂ دراز تک مجامعت نہ کرنے کے سبب سے دوار، تاریکی چشم، ثقل بدن، ورم خصیہ، قلت اشتہا، کثرت بے خوبی، وہم، فکر وغیرہ امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ لیکن جب مجامعت کرتے ہیں تو سب امراض سے صحت ہو جاتی ہے۔ مگر اس میں بھی شک نہیں کہ جماع کی زیادتی سے قوت جاتی رہتی ہے اور پٹھوں کو نقصان پہنچتا ہے۔ جس سے رعشہ، فالج، تشنج جیسے امراض لاحق ہو جاتے ہیں اور جب دماغ سے بہت سی منی نکل جاتی ہے تو بینائی بھی کم ہو جاتی ہے۔

اقسام زنان ناقابل جماع وغیرہ

بوڑھی عورت کی صحبت سے بچنا چاہیئے، کیونکہ اس کا جسم کشادہ، رطوبت زیادہ ہوتی ہے۔ بہت سرد ہوتی ہے۔ کم سن لڑکیوں سے اس لئے الگ رہیں کہ ان کا جسم بہت ہی تنگ اور انتہاء درجہ کا اضطراب ہوتا ہے۔ حیض والی عورت سے اس لئے پرہیز کرنا چاہیئے کہ اس کا جسم ناپاک اور آلودہ حیض کے فضلوں سے بھرا ہوا ہوتا ہے اور عرصہ دراز تک رُکی ہوئی عورت سے بھی بچیں۔ کیونکہ مادہ ایک ہی جگہ پر عرصہ دراز تک بند رہ کر خراب ہو جاتا ہے اور بدصورت عورت کے پاس بھی نہیں جانا چاہیئے۔ کیونکہ اس کی صورت کے دیکھنے سے شہوت کم ہو جاتی ہے اور کنواریوں کی صحبت سے بچنا چاہیئے۔ کیونکہ خون کے جاری ہونے کی نفرت اور اس کی آلودگی کے بچنے سے شہوت کم ہو جاتی ہے اور اس میں شک نہیں کہ ان سب حالتوں میں شہوت کم ہو جاتی ہے۔ کیونکہ طبیعت منی کی پیدا کرنے کی طرف پوری طرف متوجہ نہیں ہوتی اور انتشار کامل نہیں رہتا۔

بعض حکماء کا قول ہے کہ امور خصوصیت کے ساتھ قوت اور شہوت کو کم کرتے ہیں۔ لیکن جوان خراش قد معشوقوں، ناز و کرشمہ والی پری وشوں سے مباشرت کرنا قوت کو ترقی دینا حرارت عزیزی کو پیدا کرتا ہے۔ کیونکہ ان سے صحبت کرنے میں پورے مزے اور رغبت کامل کا ظہور ہوتا ہے۔ اگرچہ ایسی حالت میں منی زیادہ نکلتی ہے اور روح بھی زیادہ تحلیل ہو جاتی ہے۔ مگر ضعف کم ہوتا ہے۔ لیکن طبیعت شوق اور رغبت کے غلبہ میں منی اور روح کی پرورش میں زیادہ سعی کرتی اور مقدار میں بڑھا لیتی ہے۔

حکماء نے لکھا ہے کہ مرد اور عورت کی شہوت حسب ذیل اوقات خوب تیز بیدار رہتی ہے۔
(۱) ایام جوانی میں (۲) بعد فراغت حیض (۳) وضع حمل سے چالیس یوم کے بعد (۴) قیام حمل سے دو ماہ بعد (۵) بہت روز کی مفارقت سے (۶) تصویرات انسان ننگی دیکھنے سے (۷) ناچ رنگ دیکھنے اور سننے سے (۸) عمدہ لباس و زیورات و خوشبو لگانے سے (۹) فصل بسنت میں (۱۰) تنہائی اور آراستہ مکان میں (۱۱) مرد کی تعریف سننے سے عورت کو اور عورت کی تعریف

سننے سے مرد کو (۱۲) موسم برسات و ابر و برق صدائے کوئل وغیرہ سے (۱۳) باغ و سبزہ صحرائے سبز یا ویران و کوہستان وغیرہ دیکھنے سے (۱۴) حالت ناامیدی اور رفع شباب میں (۱۵) معشوقین کی جنگ و جدل کے بعد صلح کے وقت (۱۶) غیر لوگوں کی مباشرت دیکھنے سے (۱۷) حیوانات کی مباشرت دیکھنے سے (۱۸) جمیل فاحشہ کرشمہ ساز عورت کو دیکھنے سے مرد کو اور ایسے ہی مرد کو دیکھنے سے عورت کو (۱۹) حکایات و عشق انگیز اشعار سننے سے (۲۰) معشوقین کا آپس میں پیار و محبت کرنے سے (۲۱) چراغ کی روشنی میں معشوقین کا ایک دوسرے کے ہر عضو کو ننگا دیکھنے سے (۲۲) غیر عورتوں کا حمام یا تالاب یا نہر وغیرہ مقامات پر بے پردہ دیکھنے سے مرد کو اور ایسے مردوں کو دیکھنے سے عورت کو۔

معاونت تیزی شہوت و قوت جماع

مباشرت کی قوت کو سب سے زیادہ ترقی کسی کو مجامعت کرتے دیکھنے، جانوروں کی جفتی پر نظر ڈالنے، ان کتابوں اور رسالوں کو پڑھنے سے ہوتی ہے۔ جنہیں مجامعت کے بیان اور آسنوں کی تصویریں ہوں اور زیادہ مباشرت کرنے والوں اور دیر تک قائم رہنے والوں کے ذکر سننے اور عورتوں سے مل کر بیٹھنے سے بھی طاقت مجامعت بڑھتی ہے۔ کیونکہ طبی کاموں خاص کر قوت باہ کے لئے خیالی امور میں عجیب وغریب تاثیر ہوتی ہے۔ کیونکہ مباشرت کی کل بنیاد طبیعت کے خیال اور رغبت اور شوق پر ہوتی ہے اور مذکورہ بالا امور سب خیال اور وہم کے ساتھ علاقہ رکھتے ہیں اور پیڑو کے نیچے کے بالوں کا مونڈنا بھی شہوت کو ترقی دیتا ہے۔ کیونکہ نفس صاف ہوتا ہے اور حرارت پھیل جاتی ہے اور مجامعت کے مناسب حال روح اور خون کو آلۂ تناسل اپنی طرف رجوع کرتا ہے۔ اگر بالوں کو بہت جلدی جلدی مونڈتے رہیں تو آلہ دراز اور فربہ ہو جاتا ہے۔ جس طرح سر کے بال منڈوانے سے گردن موٹی ہوتی ہے، مشت زنی اور ہاتھ سے حرکت دینا بہت برا ہے۔ اس سے طبیعت میں رنج اور افسردگی پیدا ہو کر لذت کم اور ناامیدی بہت حاصل ہوتی ہے اور پری جمال عورتوں سے وصل نہ حاصل ہونے کا خیال طبیعت کو سست کر دیتا ہے۔ جس سے اور اداسی لاحق ہوتی ہے اور ان نقصانوں کے علاوہ انتشار میں بھی کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ منی کے نکلنے کو انتشار کی ضرورت نہیں پڑتی۔ حرکت دینے والے ہاتھ کے اختیار اور بس میں ہوتی ہے۔ اسی لئے طبیعت انتشار کی طرف متوجہ نہیں ہوتی اور قوت شہوت کمزور پڑ جاتی ہے اور لذت کی کمی کے سبب سے منی بھی کم پیدا ہوتی ہے اور فرج کے سوا اور کسی صورت یا جگہ پر دخول کر کے منی نکالنا بھی ہاتھ کے فعل جیسا مضر ہے۔

نصایح درباب احتیاط اوقات و طریق لذت جماع

(رسالہ ناجیہ کے قواعد سے جو حکیم ابونصر علی بن ابی سعد کا تالیف کیا ہوا ہے لکھا جاتا ہے اور تمام نصائح سے پہلے امام ہمام علی ابن ابی موسیٰ رضا علیہ السلام کی نصیحت کو جو اس رسالہ کے آخر میں ہے) ہم یہاں یہ آپ کو بتاتے چلیں کہ یہ اس عظیم شخصیت نے آپ کے لئے ایک عظیم کام کیا ہے۔ تاکہ لوگ یہ نہ سمجھیں کہ آپ کو اس کے بارے میں معلوم نہ تھا یا آپ کو اس سے آگاہی نہ تھی۔ یہ اہل علم کے لئے ایک عظیم کام ہے جو آپ کر کے انسان کے اوپر بہت بڑا احسان فرما گئے ہیں۔ جیسے ماموں کے واسطے تصنیف فرمایا ہے درج کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا ہے کہ رات کے اول حصہ میں جماع نہ کرنا چاہئے۔ کیونکہ معدہ اور عروق پُر ہوتے ہیں۔ اگر ایسا واقع ہوگا تو اس کے نتیجے میں فالج، لقوہ، وجع المفاصل، درد کمر، عرق النساء، حصار، قولنج، تقطیر البول، فتوق، ضعف قوت باصرہ میں سے کوئی نہ کوئی مرض الحق ہوگا۔ پس اس لئے رات کے آخری حصہ میں جمع کرنا چاہئے۔ ان اوقات میں تمام قوتیں تندرستی کی حالت میں ہوتی ہیں اور قوت پھر آجاتی ہے۔ اگر اس وقت کے نطفہ سے لڑکا پیدا ہوتا ہے تو عقل مند عالم تیز فہم ہوتا ہے۔ جماع کرنے سے پہلے بہتر ہے کہ کچھ دیر تک عورت سے چھیڑ چھاڑ کرے۔ اس کی چھاتیوں کو پکڑ کر دبائے اور ملے عورت کی شہوت بھی مرد کی شہوت کی طرح جوش میں آجائے اور جماع کے وقت جلدی سے انزال ہو جائے۔ پس جماع سے فارغ ہو کر غسل کرنا چاہئے۔ اس کے بعد شربت مصری نوش کریں۔ اگر مزاج میں حرارت غالب نہ ہو تو دانگ ہو مومیائی شہد میں ملا کر کھالیں۔ جس قدر منی نکل چکی ہے اس قدر پھر فراہم ہو جاتی ہے۔ جنابت کی حالت میں کھانا اور شراب اختیار نہ کریں کہ بھول اور فقیری لاحق حال ہوتی ہے۔ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث ہے: الا کل علی الجنابة تحدث النیان۔ یعنی حالت جنابت میں کھانا کھانے سے بھول کا مرض لاحق ہوتا ہے۔ اس طرح حدیث میں وارد ہے: الا کل علی الجنابة یورث الفقر۔ یعنی حالت جنابت میں کھانے سے فقیری عارض ہوتی ہے۔ اگر

Scanned with CamScanner

جماع ایسے وقت میں کیا جائے کہ قمر حمل یعنی برج نرینہ میں ہو تو اس سے بہتر ہے کہ اس وقت قمر برج ثور میں ہو۔ کیونکہ یہ برج مادہ ہے۔ یہاں تک حضرت امام علیہ السلام کی نصیحت کا بیان تھا اور دوسرے حکیموں کے قول بیان کئے جاتے ہیں۔ جالینوس اور محمد زکریا کہتے ہیں کہ بھوک کے وقت اور محنت و مشقت اور قے اور دستوں اور فصد اور خون نکلوانے اور حمام کرنے کے بعد جماع نہیں کرنا چاہئے۔ کیونکہ بدن میں خشکی پیدا ہوتی ہے اور حرارت عزیزی گھٹ جاتی ہے اور بینائی کم ہو جاتی ہے اور بہت بڑی خوشی اور رنج و غم کے وقت بھی نہ کرنا چاہئے کہ اس حالت میں بہت بڑا نقصان ہوتا ہے۔ جماع کے بعد چت لیٹ رہنا چاہئے کہ جو خشکی لاحق ہوتی ہے وہ جاتی رہے اور بدن کو آرام ملے اور قوت اصلی آ جائے۔ جماع اور خواب اور حمام اور دوڑنے کے بعد اور حمام کے اندر پانی نہ پینا چاہئے۔ کیونکہ ایسی حالتوں میں اس قدر مضر ہے کہ بعض دفعہ علاج ممکن نہیں ہوتا اور اللہ خوب جانتا ہے۔

ادویات مقوی باہ و ذکر وغیرہ

مبھی یعنی باہ کی قوت بڑھانے والا نسخہ:

(۱)...... تخم کونچ گوکرہ۔ تخم نکھارہ آدھا آدھا کلو کو دودھ میں جوش دے کر سکھا لیں اور کھرل کر کے ہر روز تین درم گائے کے کچے دودھ کے ساتھ ایک ہفتہ تک کھائیں۔ اس قدر قوت حاصل ہوگی کہ رات بھر میں بیس عورت کو کفایت کر سکتا ہے۔

(۲)...... ماش کے آٹے کو دودھ میں جوش دے کر جب سب دودھ خشک ہو جائے آملہ کا شیرہ اور گھی اور کھانڈ ڈال کر حلوا بنا لیں اور ہر روز کھائیں۔

(۳)...... منڈی موصلی۔ بابڑنگ ہم وزن لے کر بھیڑ کے پانچ کلو دودھ میں جوش دیں اور کسی قدر پسی ہوئی مصری ڈال کر ایک ہفتہ تک کھائیں۔

(۴)...... نمک چھکنی۔ سندھی دو دو درم پیس کر گائے کے کچے دودھ دو لیٹر میں ملائیں اور کولسہ، چاول، شالی سفید، تخم کونچہ، اٹنگن سب کو کوٹ چھان کر معہ آملہ شیرہ خشک کے شہد اور کھانڈ اور گائے کا گھی سب ہم وزن ملا کر کھائیں۔ عجیب و غریب تاثیر ہوگی۔

(۵)...... تخم کونچہ کو کوٹ چھان کر اور گائے کے دودھ میں ڈال کر کھائیں۔

(۶)...... فلفل دراز، کشمش، شکر، تخم کونچہ، اٹنگن۔ سب کو باریک پیس کر شہد میں ملا لیں اور ایک تولہ ہر روز کھائیں۔

Scanned with CamScanner

(۷)...... ہر روز ایک ہلیلہ کابلی کو باریک پیس کر ہم وزن شہد میں ملا کر چالیس دن تک کھائیں۔ پھر تماشہ دیکھیں۔

❁❁❁

(۸)...... بیخ اسگند۔ کنجد سیاہ۔ ماش کا آٹا۔ چاول۔ شالی سیاہ۔ سب کو ہم وزن باریک پیس کر اور گائے کے گھی میں شہد ملا کر ہر شب کو کھائیں۔ قوت باہ خوب ترقی پائے گی۔

❁❁❁

(۹)...... گوکھرو دس کلو کوٹ کر ۲۰ لیٹر پانی کے ساتھ جوش دیں۔ جب پانچ کلو رہ جائے، چھان کر اس میں ایک کلو کٹی ہوئی فلفل دراز ملا کر پھر جوش دیں کہ ایک کلو پانی بچ رہے۔ پس اس پانی کو کسی برتن میں بھر کر رکھیں اور شہد کے ساتھ جوز ہندی کا حلوا بنا کر ہر روز صبح وشام ۲۰ گرام ایک وقت کھائیں اور اوپر سے عرق مذکورہ چار درم پی لیں۔ عجیب وغریب تاثیر معلوم ہوگی۔

❁❁❁

(۱۰)...... سیاہ بھنگرہ کے آدھ کلو عرق میں آدھ کلو اجوائن تر کر کے خشک ہونے کے بعد تین دن تک روغن کنجد میں ڈالے رکھیں۔ پھر نکال کر اٹھا رکھیں۔ جب ضرورت ہو تین چار ساعت پہلے ایک پھنکی اس میں سے پھانک لیں قوت شدید ظاہر ہوگی اور اگر امساک بھی مطلوب ہو تو اسی اجوائن کو دھتورہ کے عرق میں تر کر کے سکھائیں۔

❁❁❁

(۱۱)...... گھونگچی کی جڑ کو پانی میں پیس کر قضیب یعنی آلہ ذکر پر لگالیں اور اوپر سے کپڑا لپیٹ دیں۔ ایک ساعت کے بعد قوت باہ کو ترقی ہوگی۔

❁❁❁

(۱۲)...... تخم دبادہ۔ بکائن کے بیج۔ مغز گھونگچی سب ہم وزن لے کر اور کسی برتن میں بھر کر اوپر سے روغن کنجد چھوڑ دیں۔ جب ضرورت ہو اس تیل کو ہاتھ پاؤں کے سب ناخنوں اور پاؤں کے تلوؤں اور ذکر پر لگائیں۔ قوت شہوت کو خوب ترقی ہوگی۔

❁❁❁

ہندوستان کے مستند حکیم کے نادر نسخہ جات

جو جسمانی قوت اور قوت باہ کیلئے عظیم ہیں

تجربہ باہ حکیم حیدر علی کا مجرب نسخہ۔ چند بڑے بڑے چیونٹے پانچ درم۔ روغن بلسان اور کچھ روغن سوسن کسی شیشہ میں ڈال کر گرمی کی دھوپ میں جہاں ہوا نہ ہو لٹکا دیں۔ اور آٹھ دن تک دھوپ دیں پھر جب ضرورت ہو مرغ کے پر سے وہ تیل تلوؤں پر ملیں فوراً ذکر کھڑا ہو جائے گا اور خوب انتشار ہوگا۔ اگرچہ عرصہ سے بالکل ست ہو یہ نسخہ تجربوں میں آیا ہے اور عجیب وغریب تاثیر کا ہے۔

❁❁❁

بلادر مقشر کو کسی برتن میں بھر کر اس پر بطم ڈالیں کہ بلادر غرق ہو جائیں۔ پھر بیس درم لبان ذکر کوٹ کر اس میں داخل کر دیں۔ پھر ڈیگچی کے اندر ڈال کر دھیمی آنچ پر رکھیں۔ جب بستہ ہو جائے تو اس کے ایک اوقیہ وزن میں نصف دانگ محمودہ زرد ڈال کر اور شیشہ میں بھر کر رکھ چھوڑیں۔ اس کے ایک درم کے استعمال سے قوت باہ کو جوش آتا ہے۔

❁❁❁

خولنجان دس درم بہمن سفید پانچ کوٹ چھان کر روغن گاؤ سے چکنا کر لیں۔ پھر معجون بنا کر شہد کی لاگ سے جوز کے برابر گولیاں بنالیں اور ہر شب کو ایک گالی کھالیا کریں۔

❁❁❁

چھلے ہوئے بھنبھوئے چنے شکر سرخ پانچ پانچ درم ملا جلا کر سوتے وقت کھالیا کریں۔

❁❁❁

خرگوش کا پتہ مردار سنگ کے ساتھ پیس کر ذکر پر لگائیں۔ منی زیادہ ہو جاتی ہے۔
بیخ اسگند خشک کو خوب پیس کر چھان کر رکھ چھوڑیں اور ہر روز چار درم سفوف کو مصری اور

Scanned with CamScanner

آدھ لیٹر کچے دودھ کے ساتھ کھائیں۔قوت باہ کو بہت ترقی ہوتی ہے۔

❀❀❀

سیاہ پختہ آملہ تین کلو باریک پیس کر رکھ چھوڑیں۔ہر روز چار درم سفوف کو مصری اور آدھ لیٹر کچے دودھ کے ساتھ تین ہفتہ تک کھائیں تاثیر عجیب وغریب بخشتا ہے۔

❀❀❀

مرغی کے انڈے کو گائے کے گھی اور کڑوے تیل میں ملا کر ذکر پر ملیں۔کچھ دیر کے بعد باہ کو خوب ترقی اور بے حد انتشار ملے گا۔

❀❀❀

ایک سالم ناریل میں سوراخ کر کے اس کے اندر دس درم بیج کنھل اور دس درم سیاہ دانہ کا آٹا اور دس درم ہڑتال اور پارہ بھر کر اور منہ کو خوب مضبوطی سے بند کر کے دودھ کے ایک چھوٹے مٹکے کے اندر چھوڑ کر ایک دن رات تک آہستہ آہستہ جوش دیں۔پھر اس میں سے دواؤں کو نکال کر پھینکیں اور ناریل کے گودے کو سکھا کر رکھ چھوڑیں اور کھاتے رہیں۔اگر کھانے کے زمانے میں جماع کریں گے تو اس قدر قوت باہ کو ترقی ہوگی کہ اس کا ضبط کرنا مشکل ہوگا۔

❀❀❀

اجوائن کو ثابت پانی کے ہمراہ سوتے وقت پچاس شب تک کھائیں تو قوت باہ اور امساک کو بہت ترقی ہوتی ہے اور ہمیشہ استعمال کرنے سے نہایت ہی فائدہ بخشتی ہے۔

❀❀❀

موصلی سیاہ۔فلفلمو یہ۔صمغ سرخ۔مصری سب کو ہم وزن خشک پیس کر روغن گاؤ سات درم اور جوز ہندی،خماسنگ شکن۔چارولے۔جوز مغز تین درم لے کر سب کو پانچ لیٹر دودھ میں جوش دیں۔جب ایک لیٹر دودھ رہ جائے ان سب کے ساتھ دو درم سونٹھ بھی ملا دیں اور سوتے وقت دودھ کے ساتھ کھالیا کریں۔بہت ہی قوت بخشی ہے۔

❀❀❀

ایک کلو بھنی ہوئی گاجر،دار چینی تین درم،قرنفل ایک درم،زعفران نصف درم سب کو شہد کے ساتھ معجون بنا کر کھائیں۔محمد زکریا کا تجربہ کیا ہوا بہت ہی مقوت والی ہے۔

بیج کونچ،دار چینی پانچ پانچ درم،تخم کونچہ،موصلی سیاہ،مغز پستہ بیس بیس درم،جوز بوا،

قرنفل،مغز جو ہندی ایک ایک درم سب کو کوٹ چھان کر اور چالیس درم مصری کے ساتھ ملا کر گائے کے دس لیٹر دودھ میں جوش دیں۔جب وہ دو لیٹر دودھ رہ جائے اس میں پانچ سونٹھ کوٹ چھان کر ڈال دیں اور سوتے وقت کھالیا کریں۔اس قدر قوت اور شہوت ہوگی کہ کئی عورتوں کو رکھ سکے گا۔

❀❀❀

شب کو دودھ میں تخم بکھارہ جوش دے کر کھائیں۔

❀❀❀

قسط۔زرد چوبہ کوٹ چھان کر روغن و شہد میں ملا کر ہر شب دو درم کھائیں۔مست ہاتھی کی سی قوت حاصل ہوگی۔

❀❀❀

گوکھرو،مصری،گائے کا گھی،شہد ملا کر کھائیں اور اس پر گائے کا دودھ پی لیں تو اس شب کو اس قدر قوت وشہوت ہو کہ بیان سے باہر ہے۔

❀❀❀

زنجبیل،دار چینی دس دس درم،قلفل دراز،عقر قرحا بیس درم خولنجان پانچ درم کبابہ دو درم۔سب کو کوٹ چھان کر شہد کے ساتھ معجون بنالیں۔ہر روز سوتے وقت چار درم کھالیا کریں۔پھر مجامعت کا لطف اٹھائیں۔

❀❀❀

پارہ پانچ درم،آکھ کی چھال دس درم خوب کھرل کر کے اور ایک دانگ شکر تری اور کل ادویہ کا نو گنا حصہ گائے کا گھی ملا کر رکھ چھوڑیں۔ہر روز دو ماشہ بھر کھالیا کریں۔نہایت ہی مقوی ہے اور اگر کسی کی شہوت باندھ رکھی ہو تو وہ بھی کھل جاتی ہے۔

❀❀❀

ہلیلا نو دام۔تخم پنواڑ۔بیج چیتہ بائیس بائیس درم۔بھنگرہ ساٹھ درم۔پرنا ڈھائی کول۔سب کو کوٹ چھان کر گڑ کے ساتھ تین سو ساٹھ گولیاں بنالیں اور سال بھر تک ایک گولی روز کھاتے رہیں۔بدن کے تمام امراض دفع ہو جائیں گے۔بھوک خوب لگے گی۔شہوت کو بہت ترقی ہوگی۔اول مہینے میں جسمانی عارضے جاتے رہتے ہیں۔دوسرے مہینے میں برص کے مریض کا

Scanned with CamScanner

برص بھی جاتا رہتا ہے۔ تیسرے مہینے میں بدن بادام جیسا ہو جاتا ہے۔ چوتھے مہینے میں زکام اور سختی اور کھجلی جاتی رہتی ہے۔ پانچویں مہینے میں قوت باہ کو اس قدر ترقی ہوتی ہے کہ طبیعت سیر نہیں نہیں ہوتی۔ چھٹے مہینے میں سفید بال سیاہ ہو جاتے ہیں۔ ساتویں مہینے میں پیٹ کے تمام مرض جاتے رہتے ہیں۔ آٹھویں مہینے میں بینائی کی طاقت حاصل ہوتی ہے۔ نویں مہینے میں حافظہ کو ترقی حاصل ہوتی ہے۔ دسویں مہینے میں نسیاں بالکل جاتا رہتا ہے۔ بھولی ہوئی چیزیں یاد آ جاتی ہیں اور بات ایک دفعہ سن کر ہمیشہ یاد رہتی ہے اور گیارہویں اور بارہویں مہینوں میں یہ سب فائدہ کامل درجہ کو پہنچ جاتے ہیں۔ غرض یہ کہ یہ نسخہ خوب آزمایا ہوا اور عجیب الاثر ہے۔

❁❁❁

پارے کا معجون

پارہ سونٹھ دس دس درم انخواہ پانچ درم، دارچینی ایک سو پچیس درم، فلفل دراز ڈھائی سو دانہ اور اسی قدر فلفل گرد کوٹ چھان کر دو چند شکر تری کے ساتھ معجون بنالیں اور ہر روز نہار منہ دو درم کھالیا کریں۔ بہت مفید ہے۔

❁❁❁

مولی کا عرق تازہ گھی ذکر پر ملنے سے سستی دفع اور شہوت تیز ہوتی ہے۔

❁❁❁

میتھی خشک چار درم پیس کر اور دو درم گائے کے گھی اور شہد میں ملا کر آدھ لیٹر گائے کے دودھ کے ساتھ ہر روز ایک ہفتہ تک کھائیں، کھٹائی اور جماع سے پرہیز رکھیں۔ نہایت ہی عمدہ تجربہ کی چیز ہے۔

❁❁❁

ایک تولہ موچرس کو سکھا کر پیس لیں۔ پھر اس کو گائے کے دو لیٹر دودھ اور گائے کے نو درم گھی اور قند دانگ سیر کے ساتھ خوب جوش دے کر شب کو سوتے وقت کھائیں اور اس کے بعد کچھ نہ کھائیں۔ قوت شہوت خوب ہوگی۔ اگر ہر روز کھالیا کریں تو سفید بال بھی سیاہ ہو جائیں گے۔

❁❁❁

شہد دو کلو، گائے کا گھی ایک کلو، گیہوں کا آٹا، پانی آدھ آدھ لیٹر سب کو گوندھ کر ہر روز تھوڑا کھائے، کوئی عورت تاب مجامعت نہ لائے گی۔

❁❁❁

مرغی کے انڈے کی سفیدی کے ساتھ ہینگ چند روز کھانا بہت ہی مفید ہے۔

❁❁❁

ایک تولہ چاندی کو گلا کر اس میں شیرہ برگ نشاستہ جیسا کر کے ڈال کر کوڑی بھر کھائیں۔

قوت شہوت ترقی پاتی ہے۔انتشار کامل ہوتا ہے اور مباشرت سے تھکان نہیں ہوتی۔

❁❁❁

تخم دھتورا۔تخم تنگ، تخم نیک سب کا ایک کلو وزن کر کے پندرہ لیٹر دودھ میں جوش دیں۔جب پانچ یا چھ لیٹر رہ جائے تو بجائے وہی جما کر مسکہ نکال لیں۔ضرورت کے وقت بیسوں، ناخن اور ناک کو اس مسکہ سے چکنا کر لیں۔اس شدت سے انتشار ہوتا ہے کہ جس کا بیان نہیں ہو سکتا۔

❁❁❁

اکیس سیاہ مرغیوں کو بند رکھ کر ہر روز چند سانڈوں کا گوشت میدہ دار گائے کے گھی میں ملا کر گولیاں بنا کر اکیس روز تک کھلائیں۔اس کے بعد اکیس روز تک ایک ایک مرغی جوان کے ساتھ پکا کر کھائیں۔نامرد بھی مرد ہو جاتا ہے۔

❁❁❁

خولنجان دس درم، بہمن سفید پانچ درم کوٹ چھان کر روغن گاؤ سے چکنا کر کے بطریق کر کے بطریق معجون شہد کے ساتھ گولیاں بقدر جوز بنالیں اور ہر شب کو ایک گولی کھالیا کریں۔

❁❁❁

ہر شب کو تین انڈے خام پخت کر کے کسی قدر نمک پسے ہوئے اور فلفل سیاہ اور دراز کے ساتھ ایک ہفتہ تک کھائیں۔

❁❁❁

موصلی سفید۔آملہ مقشر ہم وزن کوٹ چھان کر شہد اور روغن گاؤ ملا کر رکھ چھوڑیں۔ہر روز صبح کو نہار منہ دو دو مڑی بھر کھالیا کریں۔بوعلی کا تجربہ کیا ہوا ہے۔عجیب الخواص نہایت درجہ مقوی ہے۔

❁❁❁

میتھی، گلوی، ہلیلہ، آملہ سب ہم وزن کوٹ چھان کر شہد اور روغن گاؤ میں ملا کر اٹھا رکھیں۔ہر روز صبح دو دو مڑی وزن میں کھائیں۔قوت باہ میں بے نظیر ہے۔

عود ستیل ایک ایک درم مشک ایک دانگ سعد ایک مثقال شہد میں ملا کر معجون بنالیں۔پشت کو قوت دیتی ہے اور سرعت انزال کو رفع کرتی ہے۔

صمغ سفید، شکر تری کے ہمراہ چند روز تک کھائیں۔منی خوب پیدا ہوتی ہے۔مجرب ہے۔

❁❁❁

مغز بنولہ، مغز کردس دس درم خشخاش پانچ درم بھنے ہوئے چنوں کے آٹے میں ملا کر شکر سرخ یا پرانے گڑ اور روغن گاؤ یا روغن کنجد سیاہ کے ساتھ ہر روز نہار منہ کھائیں۔بہت مقوی اور قوت بخشتی ہے۔

❁❁❁

Scanned with CamScanner

مقوی ودوا جس سے آلت کو پورا انتشار اور سختی حاصل ہوتی ہے

پیاز نرگس، عاقر قرحا، میویزج ہم وزن کوٹ چھان کر بیل کے پتہ میں لت کر کے آلت پر لیپ کریں۔ اس قدر انتشار اور سختی حاصل ہوگی کہ جماع و انزال کے بعد بھی ست نہ ہوگا جب تک ٹھنڈے پانی کے چھینٹے نہ دیں گے۔

نصف درم بورہ ارمنی پیس کر اور شہد و روغن میں ملا کر بروقت ضرورت آلت پر طلاء کریں اور پیڑو اور خصیوں پر بھی لگائیں۔ خوب سختی اور قوت حاصل ہوگی۔ اگر فرج میں لگائیں تو مرد سے کبھی سیر نہ ہوگی اور نرم ہو جائے گی۔

ہلیلہ تین درم، جوتری دو مثقال، گل سرخ، فلفل سیاہ تین تین مثقال کو کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر بوقت ضرورت ذکر پر لگائیں۔ سختی اور امساک میں بے نظیر ہے۔

ایک کلو فلفل دراز کو گائے کے دو لیٹر دودھ میں دھیمی آگ پر جوش دیں۔ جب دودھ اور فلفل ایک ذات ہو جائیں سب کو سایہ میں ہوا سے بچا کر خشک کریں۔ پھر باریک پیس کر اور ہر روز تین درم لے کر چھ کلو مصری ملائیں۔ ۱/۴ لیٹر گائے کے کچے دودھ کے ساتھ کھائیں۔ بے حد سختی اور قوت ہوگی۔

پیاز نرگس کو کوٹ کر آلت پر طلا کرنے سے سختی اور شدت حاصل ہوتی ہے۔

سنبل، جوتری، جوز بوا، قرنفل، دار چینی پانچ پانچ درم کنجد سیاہ ساٹھ درم کوٹ چھان کر شہد میں ملا لیں اور تین درم ہر روز کھائیں۔ آلت کو قوت اور سختی حاصل ہوتی ہے۔

کبابہ، عاقر قرحا، موصلی سفید، موصلی سیاہ، خولنجان، بہمن سفید، تخم انٹگن، تخم کرفس، مکھارہ، زعفران، قرنفل، جوز بوا، دار چینی سب ہم وزن پیس کر اور کسی قدر سفید زیرہ، زنجبیل شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنالیں اور اس کے کل وزن کا آٹھواں حصہ افیون ڈال کر گولیاں بنالیں۔ ضرورت کے وقت ایک گولی کھائیں، پھر قوت باہ کا مزہ دیکھیں۔

اگر سنبل الطیب، شکر، سکھر کو چنبیلی کے تیل میں لت کر کے آلت پر لگائیں، خوب فربہی اور طاقت حاصل ہوتی ہے۔

اگر اسگند، دار فلفل، ماز وکوٹ کر مچھلی کی چربی میں ملائیں۔ پھر بروقت ضرورت آلت پر لگائیں۔ نہایت ہی مفید ہے۔

ایک درم ابریشم کو ریزہ ریزہ کر کے دو چند شہد کے ساتھ کھائیں۔ انتہاء کی قوت اور سختی حاصل ہوتی ہے۔

تخم ترماہی، تخم پیاز، تخم گندنا باریک پیس کر اور سفید دور کیے ہوئے مرغی کے انڈے میں بھر کر آگ پر ملالیں۔ جب نیم خام رہ جائے، صبح و شام اسکو نوش کریں، بہت مقوی ہے۔

بارہ سینگے کے سینگ کا تیل نکال کر نر ماہی کو بھون کر شکر کے ساتھ کھائیں۔ بہت ہی مقوی اور ممسی ہے۔

عاقر قرحا، قرنفل، کافور، بنجنا، افیون، گل جاموں، گل کنیر سفید و سرخ جو کھلے نہ ہوں سب کو دھتورا کے پتوں کے عرق میں پیس کر رکھ چھوڑیں اور ضرورت کے وقت بکری یا آدمی کو پیشاب میں پیس کر آلت پر لگائیں۔ سختی اور امساک پیدا کرتا ہے۔

مقوی ومغلظ، مغلظ وہ دوا جو آلت کو انتشار اور سختی بخشے۔ روغن دھتورا کو آلت اور اُس رگ پر جو اس کے قریب ہوتی ہے ملیں، نہایت مفید ہے۔

مقوی غریب لسان العصافیر دو درم بھینس کے تازہ دودھ میں تر کر کے سب کو پیس ڈالیں اور نیم گرم آلت پر طلا کریں اور اوپر سے کپڑا لپیٹ کر سو رہیں اور صبح کو گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ کئی راتوں تک اسی طرح عمل کریں۔ نہایت سخت اور فربہ ہو جائے گا۔

بیل کے پتہ کو آلت پر ملنے سے خوب خیزی ہوتی ہے۔

بلادر، بار کتائی، پوست درخت انار ہم وزن عرق چار حصہ روغن میں ملا کر دھیمی آنچ پر جوش دیں۔ جب عرق جل کر روغن رہ جائے اس کو اتار کر رکھیں اور آلگ پر طلا کریں۔ سخت اور دراز و فربہ ہو جائے گا۔

سور کی چربی کو شہد میں ملا کر آلت پر طلا کریں سخت اور دراز اور فربہ ہو جائے گا اور انزال کے بعد بھی سست نہ ہوگا۔ عجیب و غریب تاثیر ہے۔

بورہ ارمنی، انگوزہ ایک ایک درم شہد میں ملا کر آلت پر خصیوں پر ملیں۔ نہایت طاقت اور امساک اور انتشار کا لطف اٹھائیں۔

سفید گھونگچی آدھ کلو، بیج کنیر سفید، مالکنگنی پاؤ پاؤ کلو کو روغن کنجد اور گائے کے دودھ میں چکنا کر کے تیل نکال لیں۔ پھر آلت پر لگائیں، سختی حاصل ہوگی۔

فلفل دراز، فلفل گرد و سیاہ و سفید ہم وزن کو ٹکر سونٹھ کے مربہ کے شیرہ میں ملا کر شیشہ میں ہوا سے بچا کر رکھ دیں۔ بروقت ضرور طلا کریں۔ اگر دوا سخت ہو جائے تو خالص شہد ڈال کر نرم کر لیں۔

مار ماہی کے پیٹ میں بیج دھتورا بھر کر اور مٹی میں لپیٹ کر آگ پر پکائیں۔ پھر مٹی اور دوا علیحدہ کر کے مچھلی کو کھالیں۔ آلت سخت اور دراز ہوتا ہے۔

بیج سہس مولی کو سایہ میں خشک کر کے کوٹ چھان کر ہم وزن شکر تری میں ملالیں اور چار درم کھا کر آدھ کلو کچا دودھ پی لیا کریں۔ آلت سخت اور امساک شدید پیدا ہوتا ہے۔

روغن ریت میں سو عدد بڑے بڑے چنوٹے ڈال کر بیس دن تک دھوپ میں رکھیں کہ ہوا نہ لگے۔ پھر ضرورت کے وقت آلودہ کر کے ہتھیلیوں پر انگلیوں کی گھائیوں میں لگالیں۔ نہایت ہی مقوی اور ممسک ہے۔

درازی و فربھی ذکر

شیخ بوعلی کا قول ہے کہ طبیبوں کے نزدیک یہ امر بھی کچھ دشوار نہیں۔ آلت کے دراز اور فربہ کرنے کی تدبیریں اس لئے بیان کی جاتی ہیں کہ وہ نسل انسان کے باقی رہنے کا آلہ ہے۔

واضح ہو کہ آلت کی درازی اور موٹائی جوانی کے زمانے کے اختتام تک ممکن ہے اور جوانی گذرنے کے بعد درازی ناممکن ہے۔ لیکن فربہی حاصل ہوسکتی ہے۔ کیونکہ اس عمر میں تیاری کی لیاقت موجود ہوتی ہے اور دراز کرنے کی یہ تدبیریں ہیں۔ آلت کو کسی موٹے کپڑے سے چند بار اس قدر ملیں کہ خون اکٹھا ہو کر جم جائے اور آلت سرخ ہو جائے۔ اس کے بعد کوئی روغن جس کا ذکر آئندہ آئے گا خصوصاً روغن مورچہ مالش کریں کہ روغن کی چکناہٹ اور رفت کی خشکی سے وہ خون اس جگہ ٹھہر کر درازی پیدا کرسکے۔ پس یہ عمل کرنے سے پوری درازی حاصل ہو جاتی ہے۔

مطول:

(۱)......یعنی درازی کرنے والی تدبیر۔ اگر آلت کو بار بار گرم پانی سے دھو کر روغن بلسان سے مالش کریں تو درازی پیدا ہوتی ہے۔

(۲)......محمد ذکریا کا بیان ہے۔ کیچوؤں کے پیٹ کی مٹی نکال ڈالنے کے بعد ان کو خوب باریک پیس کر حمام کے اندر آلت کو گرم گرم پانی سے مل کر دھوئیں کہ سرخ ہو جائے۔ پھر ان کیچوؤں کو روغن کنجد میں جوش دے کر خوب طلا کریں۔ خوب دراز اور فربہ ہوتا ہے۔

(۳)......آلت پر بار بار روغن ریت کی مالش کرنے سے فربہی آتی ہے۔

(۴)......دو درم عاقر قرحا دس درم پیاز عنصل کے عرق میں پیس کر آلت پر لگانے سے درازی ہوتی ہے۔

(۵)......گدھے کے مغز کو روغن کنجد میں جوش دے کر آلت پر لگانے سے درازی اور فربہی اور باہ کی شدت ہوتی ہے۔

طلاء مقوی اعصاب اور عضو میں درازی

اور فربھی لانے والا

چیونٹے قبرستان والے بڑے سات عدد لے کر ۲ تولہ روغن چنبیلی میں ڈال دیں اور پھر شیشی میں کاگ مضبوط لگا کر ایک دن رات بکری کی مینگنیوں میں دفن کریں۔ پھر نکال کر خوب رگڑیں کہ چیونٹے تیل میں حل ہو جائیں۔ پھر نیم گرم ملیں۔

ترکیب استعمال یہ ہے کہ پہلے عضو کو موٹے کپڑے سے رگڑیں۔ جب سرخی پیدا ہو جائے تو فوراً یہ تیل مل کر چھوڑ دیں۔ پندرہ بیس روز ایسا ہی کریں۔

علاج

ڈاکٹر کرنل بھولا ناتھ۔ آئی۔ ایم۔ ایس

بے راہ روی سے پیدا شدہ علاج میں تین باتوں کا خیال رکھنا چاہئے۔ ان ہی تین اصولوں پر علاج کی بنیاد رکھی جاسکتی ہے۔ سب سے پہلے ظاہر ہے کہ مسلسل خودلذتی سے مریض کا دماغ اور اعصاب اضطراب و بے قراری کی حالت میں ہوتے ہیں۔ اس لئے مقدم طور پر ان کو سکون اور آرام پہنچانا ہے۔ لہذا اول و دماغ کی تسکین کرنا علاج کا اہم پہلو ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ اعصاب اور دماغ کی ترکیب کے اندر مرکبات فاسفورس اور نیوکلیو پروٹیڈ کثرت سے پائے جاتے ہیں۔ یہی اجزاء اعصابی طوفان کے وقت صرف ہوتے ہیں اور انزال کے وقت خارج ہوتے ہیں۔ اس نقصان کی تلافی بھی لازمی ہے۔ غذا اور دوا کے ذریعہ ان اجزاء کا بہم پہنچانا اور مریض کا تغذیہ اور تقویت کرنا علاج کا دوسرا اصول ہے۔

اعصاب کی تسکین اور تقویت ہو جانے کے بعد معالج کی کوشش ان وسائل کی طرف مبذول ہونی چاہئے جن کے استعمال سے اعصاب کے اندر قوت شہوانی پھر عود کر آئے۔ ان میں اعصابی تحریک پیدا ہو۔ یعنی اعصاب کو تحریک دینا علاج کا تیسرا اصول ہے۔ یہ تینوں اصول عملی طور پر معالجے میں مفصلہ ذیل طریقوں سے عمل میں لائے جاتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

پہلا اصول تسکین

چونکہ مریض پریشان خاطر زندگی سے بیزار اور معالجے سے مایوس ہوتا ہے۔ اس لئے شفایابی کی بشارت دے کر اس کی تشفی اور تسکین خاطر کرنا طبیب کا مقدم فرض ہے۔ مگر اس کے ساتھ ہی مریض کو سمجھا دینا چاہئے کہ اعصاب ایک نازک چیز ہیں۔ جن کے ایک بار خشک ہونے کے بعد تروتازگی دیر میں آتی ہے۔ اگر مریض یہ چاہے کہ ادھر دواق کھائے اور اس سے نعوظ پیدا ہو جائے اور نعوظ ہوتے ہی اس میں جماع کی طاقت بھی آ جائے تو یہ ممکن نہیں۔ اس مرض کا علاج دیر طلب ہے اور مریض کو صبر و استقلال کے ساتھ علاج کے لئے کمر ہمت باندھنا چاہئے۔ جوان آدمی کے لئے کم از کم تین سے چھ مہینے لگتے ہیں اور ۴۵ سے ۵۰ برس کی عمر کے لئے ۲ سے چار مہینے۔

مریض کی تسکین کرنے کے بعد اس کے اعصاب اور دماغ کی تسکین ضروری ہے۔ اس غرض سے مریض کی زندگی کے کل عادات و اطوار جن کا اثر اس کی جنسی صحت پر پڑ سکتا ہے بدل دینا چاہئے۔ ہر کام کے لئے اوقات کی پابندی لازمی ہے۔ وقت پر کھانا چاہئے، وقت پر سونا، وقت پر ورزش کرنا، وقت پر کام کرنے کی تاکید کرنی چاہئے۔ عادت اور طرز رہائش میں جن باتوں سے اعصابی تحریک پیدا ہو سکتی ہے یا قائم رہ سکتی ہے ان سے پرہیز ضروری ہے۔ مثلاً مجامعت، عشقیہ کتابیں اور مضامین پڑھنا، تھیٹر، سینما اور تماشہ دیکھنا، عورتوں کی ننگی تصویریں دیکھنا، ان کے ساتھ ہم کنار ہو کر ناچنا، اکل و شرب میں بھی پرہیز کرنا چاہئے۔

الکحل، چائے، قہوہ، کافی، شراب، تمباکو، گرم مصالحہ جات، محرک اغذیہ کا استعمال مریض کے لئے مضر ہے۔ کھانے میں سبزیاں، ترکاریاں، کدو، خرفہ، ٹینڈا، ترئی، مونگ کی دال، میوہ جات، دودھ، دہی، مکھن، گھی، بالائی، ٹوسٹ، چاول، روٹی، دلیا، چینی وغیرہ جو دل میں آئے کھائے۔ گوشت اگر بالکل نہیں تو بہت کم استعمال کرے تو بہتر ہے۔

ہاضمے کی درستی کا خیال رکھیں۔ اگر قبض کی شکایت ہو تو اسے دور کریں یا پیٹ میں نفخ رہتا ہو یا ہاضمہ بگڑا ہوا ہو تو اس کی اصلاح ضروری ہے۔ حسب ضرورت کیسکارا سگریڈا کی ۵ گرین کی ٹکیہ رات کو سوتے وقت یا ایک چمچہ نیوز فروٹ سالٹ نصف گلاس گرم پانی کے ساتھ صبح استعمال کرنے سے پیٹ صاف رہے گا۔

علی الصباح سرد پانی سے نہا کر اور موسم کے مطابق لباس پہن کر ورزش کرنا لازمی ہے۔ بائیسکل اور گھوڑے کی سواری ایسے مریض کے لئے مضر ہوتی ہے۔ اس لئے اس کو چار پانچ میل کی چہل قدمی صبح اور اسی قدر شام کو کرنی چاہئے۔ دن رات ہوادار مکان میں رہنا اور دل کو کسی مشغلے میں مصروف رکھنا چاہئے۔

اگر رغبت ہو تو ٹینس کے کھیل سے دل بہلایا جا سکتا ہے۔ رات کو سوتے وقت پیشاب کر کے سونا چاہئے اور رات کو گرم پانی سے کبھی غسل نہیں کرنا چاہئے۔

❁❁❁❁❁

دوائیں

اعصابی تسکین کے لئے سینکڑوں دوائیں استعمال کی جاتی ہیں اور نئی نئی مسکن دوائیں ہر روز ایجاد ہو رہی ہیں۔ تسکین اعصاب پیدا کرنے کے لئے جس طرح برومائیڈز (برومائیڈ ایمونیا، برومائیڈ، سوڈیم اور برومائیڈ پوٹاشیم) مفید پائے گئے ہیں اور کوئی دوا ان کے برابر نہیں ہوتی۔ ۱۵۔ گرین برومائیڈ پوٹاشیم یا ٹرائی برومائیڈ ایک اونس سرد پانی میں حل کر کے کھانا کھانے کے بعد دن رات میں تین مرتبہ پینا چاہئے۔ اس دوا کے استعمال کی ضرورت جوان مریضوں میں دو ماہ اور معمر مریضوں میں ایک ماہ تک ہوتی ہے۔

برومائیڈ دیتے وقت مریض کو سمجھا دینا چاہئے کہ یہ دوا دماغ اور اعصاب کی تسکین کے لئے دی جا رہی ہے۔ ورنہ جھوٹی اشتہائے مجامعت کے فرد ہونے پر بیمار کے دل میں خوف پیدا ہوگا کہ اس کی حالت اور ابتر ہو گئی ہے۔ برومائیڈ کو دیتے ہی اعصاب کا اضطراب اور دماغ کی بے قراری دور ہو جاتی ہے۔ آلات مجامعت میں سکون آ جاتا ہے۔ دن رات کی خلش اور تحریک موقوف ہو جاتی ہے۔ رات کا احتلام اور دن کا جریان بند ہو جاتا ہ۔ ے سوتے وقت متوحش یا شہوانی خواب نہیں آتے۔ گہری نیند سو کر مریض تر و تازہ اور خوش و خرم رہتا ہے۔ رات کو استراحت سے دن کو طبیعت ہشاش بشاش رہتی ہے۔ کام کرنے کو دل چاہتا ہے اور عیاش صحبت اور جنسی گفتگو سے طبیعت متنفر ہو جاتی ہے۔

❁❁❁❁❁

دوسرا اصول تقویت

اعصاب اور دماغ کی تسکین کے بعد ان کے اندر قوت پیدا کرنا ضروری ہے۔ اس غرض سے اب غذا مقوی کر دینا چاہئے اور غذا کے اندر مچھلی، گوشت خصوصاً بکرا، پرندے، مرغ، کبوتر، بٹیر، تیتر، ہرن، انڈے، مغزیات، بادام، پستہ، چلغوزہ، اخروٹ، ناریل، کھجورا، بہی سیب، خوبانی، انگور، بکرے کا بھیجہ وغیرہ کا اضافہ کر دینا چاہئے۔

گوشت یخنی اور شوربے کی صورت میں زیادہ مفید ہوتا ہے۔ ورزش جسمانی میں بھی زیادتی ضروری ہے۔ تیرنا، دوڑنا، ٹینس کھیلنا، بیڈمنٹن کھیلنا بتدریج بڑھانا چاہئے۔ بدن پر تیل کی مالش کرنا اور گھنٹہ دو گھنٹہ کے لئے دھوپ میں بیٹھنا بھی فائدہ مند ہے۔ ہاضمہ اور اعصاب کی تقویت کے لئے ٹنکچر سنکرنا، ٹنکچر جنکشن، ٹنکچر نکس وامیکا، ایسڈ نائٹرو، ہائیڈروکلوروک ڈل، فولاد کے مرکبات آرسینک، میگنیز فاسفورس وغیرہ خفیف مقدار میں استعمال کرنا چاہئے۔ کیونکہ ان میں سے بعض مہلک زہر ہیں۔

چنانچہ جب جریان واحتلام کی شکایت رفع ہو جائے تو مقوی دوا کھانے سے پیشتر صحت عامہ کو بحال کرنے اور ہاضمہ کی درستی کرنے کے لئے کوئی دوا استعمال کرنا چاہئے۔ آج کل حیاتین اور معدنیات کے مرکبات عام کمزوری کو رفع کرنے کے لئے بہت مقبول ہو رہے ہیں۔ کئی کارخانے ملٹی وٹامن مرکبات تیار کر رہے ہیں۔

ترکیب استعمال کا پرچہ ہر دوا کے ہمراہ ہوتا ہے۔ جب مرد میں عدم قابلیت حمل کا سبب حیونات منی کا کمزور و ناقص الخلقت یا کم ہونا ہو تو وٹامن اے تیس ہزار یونٹ اور وٹامن ای ۷ ملی گرام روز کھلانا بہت مفید ہے۔

❀❀❀❀❀

تیسرا اصول تحریک

آلات مجامعت کے اندر تحریک کرنے سے پہلے اس بات پر غور سے ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ اس مرض سے اعضاء کے اندر کون سی تبدیلی پیدا ہو گئی ہے۔ جن کا علاج یا تدارک

معالجے کے لئے ضروری ہے۔

آلات مجامعت کے متعلق آپ کو معلوم ہو گا کہ ان کی ساخت شرائن ورید اعصاب عضلات سے بنی ہوئی ہیں۔

خود لذتی کی وجہ سے وریدیں ڈھیلی ہو کر پھول جاتی ہین اور ان کا حجم بڑھ جاتا ہے۔ ان میں سے خون بہت جلد نکل جاتا ہے اور تجاویف خالی ہو کر قضیب میں انتشار کی قوت جاتی رہتی ہے۔ وریدوں پر عضلات کے تشنج ہونے سے دباؤ پڑتا ہے، جس کے سبب سے وریدوں کا خون خارج نہیں ہونے پاتا۔

اس مرض میں عضلات مسترخی ہو کر ڈھیلے ہو جاتے ہیں اور وریدوں پر دباؤ نہیں ڈال سکتے۔

عضلات کا متشنج ہونا، اعصابی قوت اور اعصابی لہروں پر منحصر ہوتا ہے۔

اس مرض میں اعصاب ذکی الحس ہو کر ضعیف ہو جاتے ہیں اور عضلات میں تشنج پیدا کرنے کی تحریک ان سے نہیں ہو سکتی۔

اعصابی تحریک دو طرح سے ہوتی ہے۔ دماغی یا اندرونی دغدغہ سے اور مقامی یا خارجی دغدغہ سے۔ چنانچہ اس علاج میں آلات مجامعت کی تحریک بھی اسی فطری اور طبعی اصول پر ہونی چاہئے۔

❀❀❀❀❀

مقامی تحریک

آلات مجامعت کی مقامی تحریک کئی طریقوں سے کی جاسکتی ہے۔

(الف)...... مساج:

مالش کرنے کے تین طریقے ہیں:

(۱)......سارے بدن کو دبانا اور تیل کے ساتھ مالش کرنا۔ یہ طریقہ خصوصاً ان مریضوں میں مفید ہوتا ہے جو کسی قسم کی جسمانی ورزش نہیں کر سکتے۔ اس قسم کی مالش سے دوران خون تیز ہوتا ہے اور عضلات میں ورزش ہو جاتی ہے۔

Scanned with CamScanner

(۲)...... خصیتین اور سیون، پیٹ کے نچلے حصے اور رانوں کے اندر کی طرف آہستہ آہستہ باقاعدہ طور پر اگر مالش کی جائے تو ان مقامات کا دوران خون تیز ہو جاتا ہے اور تازہ خون گردش کرنے سے آلات کے اندر تازگی اور قوت آ جاتی ہے۔

(۳)...... وائی بریٹری مساج (ذبذبات) ایک آلے کے ساتھ مالش کی جاتی ہے۔ آلات مجامعت کے اعصاب میں سے لمبر اقطنی مہروں کی اطراف سے نکلتے ہیں۔ یہ مقامات اکثر ذکی الحس اور المناک محسوس ہوتے ہیں۔ ان مقامات پر وائی بیوٹر کے ذریعے اگر مالش کی جائے تو اعصاب میں قوت اور تحریک ہوتی ہے۔

❁❁❁❁❁

(ب)...... پانی کے ذریعے سے:

(۱) آلات کو پانی کے ساتھ جو ۵۰ یا ۶۰ فارن ہائیٹ سے زیادہ گرم نہ ہو ہر روز دس منٹ کے لئے اچھی طرح اسپنج کرنا چاہئے۔

(۲)...... پیٹھ کے مہرون کے اوپر خصوصاً قطنی حصہ پر پانی دھار باندھ کر ڈالنا چاہئے۔

(۳)...... ہپ باتھ ۵۰،۶۰ درجہ سرد پانی ایک ٹب میں بھر دینا چاہئے۔ پانی اس قدر ہو کہ مریض کی کمر تک پانی میں ڈوب جائے۔ مریض چوتروں کے بل ٹب میں بیٹھ کر ٹانگیں اور پیر ٹب میں سے باہر لٹکا دیتا ہے۔ ٹب میں کم از کم ۵ منٹ تک بیٹھنا چاہئے۔ اس کے بعد اٹھ کر بدن خشک کر کے کپڑے پہن لئے۔

(۴)...... سمندری پانی کا سرد حمام۔ جب مریض میں تیرنے کی طاقت آ جائے اور سمندر قریب ہو تو سمندر کے پانی میں تیرنا اس مرض کے لئے بہت فائدہ مند ہے۔

(۵)...... سرد پانی کا حقنہ بھی مقعد کے اندر کیا جاتا ہے۔

(۶)...... نائرہ میں سائکروفور کے ذریعہ سرد پانی کا ڈوش کریں یا بازار سے کانچ کی بنی ہوئی مردانہ پچکاری لے لیں اور ایک نشست میں ۳،۴ مرتبہ بھر کر پیشاب کی نالی میں پچکاری کریں۔ مریض ہر پچکاری کے بعد پیشاب کرے۔ اس سے احلیل کے مؤخر حصہ میں تحریک پیدا ہوتی ہے اور قنات وافقہ کے دہانے قوی ہو جاتے ہیں۔ اسی ترکیب سے بورک سلوشن

نصف فیصدی والا یعنی ۲۴ گرین بورک ایسڈ فی پائنٹ پانی میں ملا کر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ پچکاری کا طریقہ کسی ڈاکٹر یا کمپاؤنڈر سے معلوم کرلیں۔

❁❁❁❁❁

(ج)...... محمرات:

(۱)...... عضو مخصوص میں محمر یعنی سرخی پیدا کرنے کے بعد دوائیں استعمال کی جاتی ہیں۔ مثلاً ٹنکچر اور لنی منٹ آف آیوڈین، آکسائیڈ آیوڈائیڈ یا نائٹریٹ آف مرکری آئنٹ منٹ لائکوار ایمونیا۔ کسی کم رائی، تیلنی مکھی، کروٹن آئل، گھونگھی وغیرہ۔ مگر محمرات لگانے سے یہ غرض نہیں ہوتی کہ عضو مخصوص پر آبلہ نکالا جائے۔ یا وہاں پر زخم لگا دیا جائے۔ محمرات کے لگانے سے جیسا کہ ان کے نام سے ظاہر ہے عضو مخصوص کی جلد سرخ ہو جاتی ہے اور تازہ خون کثیر مقدار میں اس مقام کی طرف رجوع کرتا ہے اور خشک شدہ رگوں کو تر و تازہ کر دیتا ہے۔ چونکہ آلات مخصوص کی جلد بہت نازک اور پتلی ہوتی ہے۔

اس کے اوپر آبلہ یا زخم بہت جلد آسانی کے ساتھ بن جاتا ہے۔ اس لئے محمرات کا طلاء یا ضماد نہایت احتیاط کے ساتھ لگانا چاہئے اور دوا کی شدت اور تیزی کو ہلکا بنا کر لگانا چاہئے اور طلاء یا پلستر کو زیادہ عرصہ تک نہ لگا رہنے دینا چاہئے۔ محمرات کی تیزی پانی یا روغن کے ملانے سے کم ہو جاتی ہے۔

چنانچہ روغن بادام، روغن زیتون، روغن ناریل، تلی کا تیل، ارنڈی کا تیل، لینولین ویزلین، کولڈ کریم وغیرہ کے ملانے سے محمرات کی حدت اور تیزی کم کردی جاتی ہے۔

اگر کروٹن آئل کا ضماد کرنا ہو تو اس میں کیسٹر آئل تین یا چار مرتبہ ملا کر اور اچھی طرح سے آپس میں آمیز کر کے استعمال کرنا چاہئے۔

علی ہذا القیاس لنی منٹ آیوڈین بھی عضو خاص کے لئے بہت تیز ہے۔ ٹنکچر آیوڈین لگانا کافی ہوگا۔ اگر کسی وجہ کے سبب آبلہ پیدا کرنے کی ضرورت ہو تو آبلہ اٹھانے کے لئے سب سے اچھا مقام سیون ہے اور سیون میں بھی وہ جگہ جہاں سے پیوڈنڈل عصب گزر کر قضیب کی جڑ کی طرف جاتی ہے۔

❁❁❁

Scanned with CamScanner

(۲)......داغ کے ذریعہ سے ایک خاص قسم کا کیتھی ٹر ہوتا ہے جو کو اندر داخل کر دیا جاتا ہے۔ جب اس کا سرا نائزے کے موخر حصے میں پہنچ جاتا ہے تو کاسٹک کی بتی کیتھی ٹر کے اندر سے باہر نکال کر نائزے پر لگائی جاتی ہے اور لگانے کے بعد کاسٹک کی بتی کو پھر کیتھی ٹر کے اندر بند کر کے نائزے کے باہر نکال لیا جاتا ہے۔ یہ طریقہ آج کل متروک ہے اور کوئی ہوشیار ڈاکٹر ہی اس کام کو انجام دے سکتا ہے۔

(۳)......غرز ابری یعنی ایکوپنکچر آلات میں تہیج کرنے کا ایک اور طریقہ ہے۔ اس طریقے میں خاص قسم کی سوئیاں سیون چبھو کر غدہ قدامیہ اور عنق مثانہ تک پہنچا دی جاتی ہے۔ یہ طریقہ علاج بھی آج کل استعمال نہیں کیا جاتا۔

(۴)......ریڑھ کے مہروں پر کمر کے دونوں اطراف پانچ پانچ چھ چھ انچ تک پلستر لگانا مفید بتایا جاتا ہے۔

(۵)......اس کے علاوہ بجلی کے ذریعہ بھی علاج کیا جاتا ہے۔

دوائوں کے ذریعے تحریک پیدا کرنا

ان دونوں کو ایفروڈیزی ایک یا مقوی باہ کہتے ہیں۔ تحریک پیدا کرنے کے لئے یہ دوائیں استعمال کی جاتی ہیں۔ عام طور پر ان دواؤں کی نسبت کہا جاتا ہے کہ یہ دوائیں گرم خشک اور تیز ہوتی ہیں اور ہاضمہ کو خراب کر دیتی ہیں۔ اس لئے ان کو خالی معدہ میں بہت کم دیا جاتا ہے اور ان کی خشکی کی اصلاح کے لئے غذا مرغن دی جاتی ہے۔ یہ دوائیں اکثر طویل عرصے تک استعمال کرنی پڑتی ہیں۔ ان کو کھاتے کھاتے طبیعت اکتا جاتی ہے۔ اس لئے دوا کو مرغوب اور ان کو دلپذیر بنانے کے لئے عموماً معجون، خمیرہ شربت، مربہ یا گولی بنا کر دیا جاتا ہے اور ان میں اکثر خوشبو و عطریات چاندی کے ورق وغیرہ چیزیں اضافہ کر دی جاتی ہیں تا کہ دوا کی صورت اور بدبو سے طبیعت کو تکلیف نہ ہو۔ نسخے کے اندر محرک دوا تو ایک ہوتی ہے مگر اس کی اعانت اور اصلاح کے لئے بہت سی دوسری دوائیں ملا دی جاتی ہیں۔

(۱)......نکس وامیکا اور اس کا جوہر سڑکنا

سلفیٹ یا نائٹریٹ:

نہایت کثرت کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ نخاع اور دماغ کے اندر شہوانی تحریک پیدا کرنے کے لئے یہ بڑی زبردست دوا ہے۔ نکس وامیکا جسے ہماری زبان میں کچلہ کہا جاتا ہے ایک درخت سڑکناس نکس وامیکا کا بیج ہوتا ہے۔ جس سے ایکسٹریکٹ اور اس کا جوہر سڑکینا سلفیٹ اور نائٹریٹ انگریزی طب میں استعمال کیا جاتا ہے۔

اس دوا میں یہ خوبی ہے کہ یہ مقوی معدہ بھی ہے اور مقوی باہ بھی ہے۔ ٹنکچر ۱۰ یا ۲۰ بوند کی خوراک ہے۔ ایکسٹریکٹ نکس وامیکا کی خوراک ۱/۴ سے ایک گرین تک ہے۔ باہ کی کمزوری میں فاسفورس آرسینک، گولڈ، ڈامیانہ، یوہمبین، لیسی تھین، کینے لبس انڈیکا، ایکسٹریکٹ اور پیم مشک، مکارفیا وغیرہ کے ساتھ ملا کر قسم قسم کی مقوی باہ گولیاں تیار کی جاتی ہیں۔ سڑکینا کا عرق لائکوار سڑکینا بھی کثرت سے استعمال کیا جاتا ہے۔ خصوصاً تحت الجلد پچکاری کے ذریعہ۔ نکس وامیکا کا اثر مراکز شہوانی پر براہ راست ہوتا ہے۔ نخاع میں انعکاس حس اور انفعال تیز ہو جاتے ہیں۔ یہ دوا زیادہ مقدار میں کھائی جائے تو زہریلے اثرات پیدا کرتی ہے۔

(۲)...... فاسفورس:

یہ دوا دو قسم کی ہوتی ہے۔ سفید اور لال۔ طب میں فقط لال رنگ استعمال ہوتا ہے۔ خوراک ۱/۱۰۰ گرین تک ایک اونس روغن بادام یا کاڈلور آئل ۱/۲ گرین حل کر کے تین قطرے غذا کے بعد دیں۔ ڈائلوٹ فاسفورک ایسڈ سے ۶ بوند تک ٹنکچر نکس وامیکا، لائکوار سڑکینا، ٹنکچر اسٹیل یوہمبین وغیرہ کے ساتھ ملا کر دیا جاتا ہے۔ زنک فاسفائیڈ ۱/۱ گرین خوراک میں ایکسٹریکٹ نکس وامیکا اور ڈامیانہ کے ہمراہ استعمال ہوتا ہے۔ فاسفورس نہ صرف باہ کے ضعف کے لئے مفید ہے بلکہ دماغ اور اعصاب کا ضعف خواہ کسی باعث ہو، فاسفورس کے چند روز کے استعمال سے فوراً دور ہو جاتا ہے۔

(۳) ...... ڈامیانہ:

فاسفورس کے چند روزے ٹرپینٹر الیفرو مادیزی ایکا پایا جاتا ہے۔ جس میں سے لیکوئیڈ ایکسٹریٹ اور خشک ایکسٹریٹ نکالا جاتا ہے۔

لیکوئیڈ ایکسٹریکلٹ کی خوراک نصف سے ایک ڈرام اور خشک کی ۵ سے ۱۰ گرین ڈامیانہ عموماً دوسرے محرکات کے ساتھ ملا کر دیا جاتا ہے۔ حال کے تجربوں سے ثابت ہوا ہے کہ یہ دوا کیلی چنداں مقوی باہ ثابت نہیں ہوتی۔

(۴) ...... یوھمبین:

جنوبی افریقہ کے یوہمبین درخت کے چھلکے سے یہ جوہر تیار کیا جاتا ہے۔ خوراک یوہمبین ہائیڈروکلورائیڈ ۲۰۰/۱ سے ۸/۱ گرین تک ہے۔ اس دوا سے آلات میں خون کی کثرت ہو کر انتشار پیدا ہوتا ہے۔ عصبی مزاج والوں کو تحریکات شہوانیہ اور جماع سے کامل سکون کی ضرورت ہے۔ نیز اس کو عرصہ تک استعمال نہ کرنا چاہئے ورنہ دوسری خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ عورتوں کی سرد مہری میں بھی یہ دوا مفید ہے۔

(۵) ...... کین تھری ڈیز:

ٹنکچر کی خوراک ۲ سے ۵ بوند تک دوسری محرک دواؤں کے ساتھ ملا کر دن میں تین خوراک دینے سے خواہش مجامعت بہت جلد عود کر آتی ہے۔ اس دوا کا قوت باہ پر اس طرح اثر ہوتا ہے کہ کھانے کے بعد کینتھریڈس پیشاب کی راہ گردہ سے خارج ہوتے ہوئے نائنزہ وغیرہ میں خراش پیدا کرتی ہے۔ اس خراش سے مقامی دغدغہ ہو کر انتشار ہوتا ہے۔ اس دوا کو احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے اور زیادہ عرصہ تک استعمال نہیں کرنا چاہئے۔

سفوف ممسک و مغظ منی

نافع سرعت انزال

شقاقل مصری، ثعلب مصری، مصطگی رومی، بنسلوچن، گجراتی تج، تالمکھانہ، گوکھرو، سنگھاڑہ خشک، لسوڑہ، ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، مصری دس ماشہ سب کو کوٹ چھان کر پندرہ پڑیاں برابر ہم وزن کی بنالیں اور ہمراہ دودھ تازہ گائے کے استعمال میں لائیں اور ترشی وغیرہ سے پرہیز کریں۔ انشاء اللہ آپ کہیں گے یہ تو پرستان کا طلسمی نسخہ لگتا ہے۔

دیگر

ایک سیر پیپل کو پندرہ سیر دودھ گائے میں جوش دیں جب تمام دودھ خشک ہو جائے کا دودھ اضافہ کریں جب وہ خشک ہو جائے تب دو چند مصری سفید ملا کر رکھ چھوڑیں اور ہر صبح نہار منہ ڈیڑھ تولہ کھائیں اور کرشمہ قدرت دیکھئے۔

امساک کی گولیوں کا نسخہ

خشخاش، اسپند بریاں، گوکھرو، کچلا سوختہ، برابر ہر ایک ادویہ کو لے کر کوٹ کر چھان کر اس کو پانی سے جس میں پوست خشخاش تر کیا ہو گولیاں بنائیں اور چار گھڑی پہلے جماع سے کھائیں اوپر سے ایک پیالہ دودھ کا پی لو۔ پھر زندگی کی لذت سے حظ اٹھائیں۔

لیکن خیر یہ نسخہ ہر روز استعمال نہ کریں ورنہ ایک عرصہ بعد نامردی کی شکایت ہو جائے گی۔

لمذذ گولیوں کا نسخہ

باریک پیس کر ایک عدد جائفل میں اور جائفل کو چڑیا کے پیٹ میں رکھ کر روغن زرد میں خوب باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور ایک گولی مغرب کے بعد کھائیں۔ لیکن نسخہ کو متواتر استعمال کرنے سے آپ یقیناً نامرد ہو جائیں گے۔

ممسک گولیوں کا نسخہ

جاقرقرحا اماشہ، تخم ریحان ۸ ماشہ، باریک پیس کر قند سفید میں پانی ملا کر گولیاں بنالیں تین ماشہ بعد مغرب کے کھائیں اور گیارہ بجے مشغول ہوں۔ لیکن مہینے صرف ایک بار ورنہ انجام برا ہوگا۔

اور ضرورت کے وقت ذرا سا آلت پر لگا کر جماع کریں۔ لذت میں اور عورت کے بے قرار کرنے میں اس سے بہتر اور کوئی نسخہ نہیں۔

مرغ کا پتہ مردار سنگ کے ساتھ پیس کر بروقت جماع آلت پر لگائیں۔ لذت اور محبت ہوگی۔

❁❁❁

ہدہد کی ہڈی، کافور، کرنازک، پوست بیخ ترنج ایک ایک درم چڑوں کے مغز تین درم سب کو پیسنے کے بعد آلت پر لگا کر جس عورت سے مباشرت کریں اس کو اس مرد کے بغیر قرار نہ ہوگا۔

❁❁❁

بیسکینچ کو آہولوں مین حل کر کے چھ گنے روغن خیری میں یا یاسمین میں ملا کر بروقت ضرورت طلا کریں اور لذت اٹھائیں۔

❁❁❁

سفید بکرے کے پتے کو ایک مادروج اور کسی قدر بورہ ارمنی کے ساتھ پیس کر اور زنجبیل پڑے ہوئے شہد میں ملا کر کسی شیشہ میں رکھ چھوڑیں۔ ضرورت کے وقت آلت پر لگا کر لذت اٹھائیں۔

❁❁❁

محمد ذکریا کا تجویز کیا ہوا نہایت عمدہ مجرب نسخہ ہے۔ عاقرقرحا، زنجبیل، دارچینی ہم وزن کوٹ چھان کر پانی میں گولیاں بنا رکھیں۔ بروقت ضرورت ایک گولی منہ میں گھلا کر اس کا لعاب آلت پر لگائیں۔

❁❁❁

کبوتر کی بیٹ نمک سنگ کے ہمراہ پیس اور شہد میں ملا کر آلت پر پلا کریں۔ پھر معشوق کی فریفتگی کا تماشا دیکھیں۔

❁❁❁

مچھلی کا پتہ، فلفل دراز، روغن گاؤ ملا کر فرج میں لگا کر مرد کے پاس جائیں تو وہ مرد دوسری عورت کا خواستگار نہ ہوگا۔

❁❁❁

ممولہ کا گوشت خشک کر کے اور پیس کر شہد کے ساتھ فرج میں لگانے سے جمع کرنے والا مرد فریفتہ ہو جاتا ہے۔

❁❁❁

میٹھی شہد، سہاگہ پیس کر آلت پر لگانے سے عورتوں کو خوب لطف آتا ہے۔

❁❁❁

مغلظ

معجون مخلصیہ چنے برابر شراب یا لعاب دہن میں حل کر کے آلت پر لگائیں۔ بہت ہی لذت اور تندی بخشتی ہے۔

❁❁❁

اتوار کے دن بڑی کٹائی کی جڑ اس طریق سے لے کر کہ اپنا سایہ نہ پڑے ایک انگشت کے برابر ٹکڑے کر کے رکھ چھوڑے۔ ضرورت کے وقت ایک ٹکڑا منہ میں لے کر چبائیں اور عرق پی لیں۔ پس عرق کے معدہ میں جاتے ہی ذکر کھڑا ہو جائے گا اور پوری تندی حاصل ہوگی۔

❁❁❁

کسی قدر عاقرقرحا پیس کر اور روغن یاسمن یا روغن کنجد میں لت کر کے آلت پر اس کے

Scanned with CamScanner

آس پاس لگائیں تو زور و شور کی تندی ہوگی۔

اگر قسط کو روغن کنجد میں حل کر کے بطریق مذکورہ عمل میں لائیں تو وہی اثر ظاہر ہو۔

امساک کی ادویہ

''ممسک''یعنی وہ دوا جو رکاوٹ پیدا کر کے دیر تک انزال نہ ہونے دے۔ مینڈک کی پیشانی پر بھوؤں کے پاس دوا بھرے ہوئے دانے پستان کی مانند ہوتے ہیں۔ پس کسی بڑی مینڈک کو پکڑ کر اس کے ان دانوں کو دبائیں اور ان میں سے جو مستی کے قطرے ٹپکیں کسی برتن میں لے لیں اور ان میں ہاتھی کی مستی کے ٹپکے ہوئے قطرے ملا کر بروقت ضرورت آلت پر طلا کریں۔ خشک ہونے کے بعد جماع کریں۔ امساک میں مجرب اور جوگیوں کا نسخہ ہے۔

بیخ کونچہ کو انگشت بھر کے برابر کاٹ لیں اور بروقت ضرورت ایک ٹکڑہ منہ میں رکھ کر عرق پیتا رہے۔ جب تک یہ ٹکڑا منہ میں رہے گا انزال نہ ہوگا۔

تخم کونچہ کو بکرے کے پیشاب میں تر کر کے پیس کر شہد میں ملا رکھیں اور بروقت ضرورت طلا کریں تو بھی وہی خاصیت رکھتا ہے۔

کریلہ کو معہ پتوں اور جڑ کے کوٹ کر چھ درم عرق نکال لیں اور سایہ میں خشک کر کے اہمود، افیون، قرنفل، جنگل، اجوائن خراسانی، نجیک یعنی قرنفل دو دو ٹانک، ورق الخیال چار ٹانک، منڈی تین ٹانک، تخم پیاز، تخم زردک، ایک ایک دانگ، قند سیاہ کہنہ پانچ ٹانک کو کوٹ چھان کر نصف نصف دانگ کی گولیاں بنا کر بروقت ضرورت طبیعت کی برداشت کے موافق کھائیں اور اوپر سے پان کھالیں۔ اگر بھوک لگے دودھ کے سوا اور کچھ نہ کھائیں۔ یہ نسخہ حکیم علی گیلانی کا آزمودہ کیا ہوا ہے۔

تخم کرنج کو اندر سے خالی کر کے اس میں تخم کولنہ سفید کسی قدر دودھ میں حل کر کے بھریں اور سوراخ کو اچھی طرح بند کر کے مباشرت کے وقت منہ میں رکھیں، امساک شدید ہوگا۔

سہد یوی، کنجد سیاہ، گل نیلوفر پیس کر شہد اور روغن تخم دھتورا میں ملانے کے بعد بروقت جماع ناف پر طلا کریں تو خوب امساک ہوتا ہے۔

کسی قدر تخم دھتورا کو بھینس کے چھ کلو دودھ میں جوش دیں۔ جب تین کلو رہ جائے دہی جما کر گھی نکال لیں۔ پھر جوز بوا کے چار ٹکڑے کر کے روز تین تین دفعہ تر اور ہر دفعہ دھوپ میں خشک کریں۔ پھر ضرورت کے وقت ایک ٹکڑا نوش کریں۔ جب تک ترشی نہ کھائیں گے انزال نہ ہوگا۔

سوتے وقت پانی پر چونہ کی جگہ روغن تخم دھتورہ لگا کر کھائیں تو امساک شدید ہوتا ہے۔

(۹)..... گھوڑے اور گدھے کی دم کا ایک ایک بال ملا کر ختنہ کو کنار میں رکھ دیں اور مجامعت کے وقت ہاتھ اور پاؤں اور سر پر باندھ لیں۔ پھر امساک کا مزہ دیکھیں۔

خصیہ خرگوش میں سوراخ کر کے کمر میں باندھ لیں۔ مجامعت کے وقت بغیر علیحدہ کیے انزال نہ ہوگا۔

یہ نسخہ نہایت مجرب اور نادر عجیب الاثر حکماء کے اسر میں سے ہے۔ امساک اور لذت شدید بخشتا ہے۔ بیخ کثیر سفید کو سایہ میں سکھا کر پیس اور چھان لیں۔ پھر افیون نہ نکلے ہوئے پوست خشخاش کو پانی میں تر اور خوب مل کر عرق نکال لیں اور کثیر کے سفوف کو اس عرق میں ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ پھر ضرورت کے وقت ایک گولی پانی میں حل کر کے سر چھوڑ کر تمام آلت پر طلا کریں اور خشک ہونے کے بعد مشغول کار ہوں۔

بیخ اونٹ کٹائی کو بکری کے پیشاب میں پیس کر آلت پر طلا کر کے مباشرت کریں۔ امساک ہوگا۔

❀❀❀

برگ قناء الحماء یعنی کرید کے پتوں کا عرق نچوڑ کر کسی برتن میں شب بھر رکھیں۔ جب عرق صبح کو جم جائے تو اسے پیس کر برداشت کے موافق گولیاں بنالیں اور ہضم طعام کے بعد ایک گولی شہد کے ساتھ کھا کر جماع کریں۔ عجیب امساک ظاہر ہوگا۔

❀❀❀

گنج باد آورد کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ بکی کا سر پروں سے صاف کر کے سفید کا مو، کافور، سہاگہ چار چار رتی ملا کر بروقت ضرورت طلا کریں۔

❀❀❀

حکیم مذکورہ بالا کا مجرب ہے۔ عاقر قرحا، زنجبیل، کافور، جودانہ، زعفران، فلفل دراز، جوزبوا، قرنفل، ہم وزن افیون سب ادویہ کے برابر کوٹ کر چھان کر ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنالیں اور ہضم طعام کے بعد ایک ایک گولی شہد کے ساتھ نگل لیں۔ اگر نشہ کی عادت نہ ہو تو آدھی گولی کھائیں پھر امساک کا مزہ اٹھائیں۔

❀❀❀

نہایت مجرب ہے۔ بیخ کنیر سفید دو کلو شاہی، جوزبوا، ڈیزہ شاہی مصطگی رومی دمڑی بھر خوب کوٹ کر چھان کر گل کیوڑے کے ریشہ کے عرق میں حل کر کے تمام آلت پر سر چھوڑ کر مہندی کی طرح ضماد لگائیں اور جب کسی قدر خشک ہو جائے تو اس پر پان باندھ دیں۔ ایک پہر کے بعد دوا اور پان علیحدہ کر کے جماع کریں اور امساک کا لطف اٹھائیں۔ گل کیوڑہ کے عرق کی جگہ دوآتشہ تند شراب برتیں تو بھی یہی تاثیر ظاہر ہوتی ہے۔

❀❀❀

بیخ سنبھالی، تخم انگن، تخم نکھارہ، زنجبیل، پوست خشخاش، تخم کنوچہ، تخم بلہل، گل دہاوہ دو دو درم، سپند سوختنی ایک درم سب کو سات پیالہ پانی میں جوش دیں۔ جب ایک پیالہ رہ جائے مجامعت کے وقت پی لیں، امساک ہوگا۔

❀❀❀

تخم نیم تخم دھتورہ کا الگ الگ روغنوں میں پارہ کو خوب حل کر کے پندرہ روز تک زمین میں دفن رکھیں۔ پھر نکال کر دونوں تلووں پر لگا کر اس قدر توقف کریں کہ منہ کا ذائقہ تلخ ہو جائے پھر مشغول کار ہوں اور امساک سے حفظ اٹھائیں۔

ہونچ مکھارہ، پارسپگنان، گٹھلی نکال کر خشک کیا ہوا پیس کر بروقت ضرورت ایک پھنکی پھانک لیں، بغیر ترشی کھائے انزال نہ ہوگا۔

❀❀❀

گٹکہ یعنی وہ گولی جو جماع کے وقت منہ میں رکھنے سے انزال نہیں ہونے دیتی پارہ کو سات دن تک رات تک صابن کے تیزاب میں رکھ کر کھرل میں پختہ اینٹ سے خوب حل کریں کہ سیاہی جاتی رہے، پہر تو حصہ دودھ ہی کا، دودھ ایک حصہ سیاہ دھتورہ کا عرق پارہ کے ساتھ تھوڑا تھوڑا کر کے خوب ملالیں۔ پھر اُڑدوں کے آٹے کو گوندھ کر گولہ بنالیں اور اس کو اندر سے خالی کر کے وہ سب پارہ اور شیر وغیرہ اس کے اندر بھر کر اور منہ کو اسی آٹے سے بند کر کے گل حکمت کرنے کے بعد آگ کی بھٹی میں ڈال دیں۔ جب وہ خوب سرخ ہو جائے آگ میں سے نکال کر فوراً پانی میں ڈال دیں کہ مٹی چھٹکر پارہ کی گولی بند جائے۔

❀❀❀

Scanned with CamScanner

مفرد ادویات مقوی باہ

نلیون کے کھانے سے باہ کو قوت ہوتی ہے۔ مولی برابر کھاتے رہیں تو خیزی اور تندہی کو ترقی ہوگی اور منی زیادہ بنے گی۔ اگر مولی کو شکر کے ساتھ کھالیا کریں تو اور بھی زیادہ مفید ہے۔ السنی بھی ایسا ہی فائدہ بخشتی ہے۔ جالینوس کہتا ہے کہ اس کی فضلی رطوبت منی کو بڑھاتی ہے اور نفخ کے سبب سے تندی اور خیزی کو ترقی ہوتی ہے۔

حب الخضر اکو خاص کر شکر کے ساتھ کھانے سے منی زیادہ ہوتی ہے اور تندہی خوب ہوتی ہے۔

کرفس کے کھانے سے مرد اور عورت کی شہوت زور کرتی ہے۔

تل اگر چھلکا دور کرکے اور بھون کر شکر کے ساتھ کھائیں تو منی زیادہ ہوتی ہے۔

باقلا۔ خواہ سرخ یا سفید یا سیاہ ہو خاص کر تازہ باقلا شکر کے کھانے سے قوت باہ زیادہ ہوتی ہے اور اسی کی کمی کو رفع کر دیتا ہے۔

چنا۔ قوت باہ کے لئے بہت مفید ہے۔ بعض حکماء نے کہا ہے کہ چنے کو انسان کے تمام بدن سے عمدہ نسبت ہے اور بعض کا قول ہے کہ چنے کو ایک دن رات تک پانی میں تر رکھ کر صبح کو وہ پانی پی لیا کریں تو خوب تندی ہوتی ہے اور پشت اور کمر مضبوط ہوتی ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ دو دن دو رات تر کرکے نوش کریں۔ بعض کے نزدیک سیاہ چنے زیادہ طاقتور ہوتے ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ سفید زیادہ مقوی ہیں۔ لوبیا چنے کی سی خاصیت رکھتا ہے۔

قرفہ کھانے سے کسی قدر غلیظ نفخ پیدا ہوتا ہے۔ جس سے خیزی زیادہ ہوتی ہے۔

دارچینی کھانے سے تندی اور باہ زیادہ ہوتی ہے اور رگیں بھی فائدہ پاتی ہیں۔ بر باز یعنی جوتری کو اعتدال کے ساتھ کھانے سے منی خشک ہو جاتی ہے۔

چلغوزہ کو ویرج سرخ کے ساتھ کھانے سے تندی، شہوت اور باہ خوب زور کرتی ہے۔

حلیتیت یعنی ہینگ ایک درم کھانے سے شہوت اور ذکر کو قوت حاصل ہوتی ہے اور منی کو گرم کرتا ہے اور تند کو بڑھاتا ہے۔

بہمن سرخ یا سفید سے باہ اور شہوت خوب زور کرتی ہے۔

قسط رومی یعنی زرد قسط پٹھوں کو مضبوط کرتی ہے اور شہوت لاتی ہے۔ خواہ کھائیں، خواہ مالش کریں۔ خاص کر شراب کے ساتھ پینے سے زیادہ اثر کرتی ہے۔

دیقوریدس کہتا ہے کہ قسط سے شہوت جاتی رہتی ہے اور اس کا بدل کافور ہے۔ لیکن یہ قول خلاف مشہور ہے۔ بلکہ قسط ہندی کا دھوکہ ہوا ہے۔ جس کا رنگ سیاہ ہے۔

حب الرشاد۔ یعنی ترہ تیزک منی کو گرم اور شہوت کو تیز کرتا ہے اور فضلی رطوبت کے سبب نفخ پیدا کرکے تندی بخشتا ہے۔

زرد نباد یعنی کچور قوت باہ میں بے نظیر چیز ہے۔ جس کی شہوت جاتی رہے۔ ڈور میں باندھ کر کمر سے باندھے تو از سرنو شہوت آ جائے گی۔ غرضیکہ باہ اور تندی اور خیزی کو خوب پیدا کرتا ہے۔

خصیۃ الثعلب کے دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک بڑی قسم ہے جو شہوت اور تندی اور تیزی کو خوب تقویت اور کثرت بخشتی ہے اور اپنی زوردار تاثیر میں ماہی سقنقور کے برابر سمجھی گئی ہے۔ دوسری چھوٹی قسم ہے جس سے قوت باہ کمزور پڑ جاتی ہے۔

شقاقل مصری۔ خاص کر شہد کے ساتھ ترتیب دی ہوئی حرارت اور رطوبت فضلی کی کثرت کے سبب سے شہوت اور تندی کو خوب بڑھاتی ہے۔

زنجبیل۔ خاص کر شہد میں مربہ بنائے۔ منی کو گرم کرکے شہوت اور تندی کو جوش میں لاتی ہے۔

خولنجان مصری۔ منی کو جوش میں لاکر تندی بڑھاتی ہے۔ مصنف جامع کہتا ہے کہ قوت باہ کے لئے سب سے بہتر طریق یہ ہے کہ آدھی مثال بلکہ درم لے کر باریک کوٹ چھان کر اور نصف رطل شیر گاؤ تازہ میں ڈال کر نہار منہ پی لیں۔ نہایت ہی مفید اور مجرب ہے۔ بعض کہتے ہیں اگر مجامعت کے وقت اس کا ایک ٹکڑا منہ میں رکھیں تو خوب شدت اور تندی ظہور میں آتی ہے۔

شقنقور۔ شیخ بوعلی کہتا ہے کہ اس کا نمک شہوت کو جوش میں لانے اور شدت کی تندی بخشنے میں نہایت ہی مفید ہے۔ اسی لئے اس کا گوشت اور بھی زیادہ طاقتور اور پر تاثیر ہے۔ خاص کر اس کی اصل دم اور ناف کے آس پاس کا حصہ اور پنیر مایہ ہر ایک اور ہر حیران کا بھی قوت باہ کے حق

Scanned with CamScanner

میں بہت مفید ہوتا ہے۔ مگر پنیر مایہ شتر سب سے زیادہ پر تاثیر ہے۔ کہتے ہیں کہ اس کو سکھا کر ایک چنے برابر نیم گرم پانی میں حل کر کے مجامعت سے بارہ گھنٹے پہلے ہی پی لیں تو اس قدر شدت اور تندی ہوگی کہ مرد عاجز آ جائے گا اس وقت آلت کو سرد پانی سے دھوئیں کہ سر پکڑ کر بیٹھ جائے۔

نعناع ادعیہ۔ منی یعنی منی کے رہنے کی جگہ کو اور ذکر کو بہت مضبوط کرتا ہے۔ کیونکہ اس میں ایک قسم کی کشش ہوتی ہے۔

جوز بوا۔ بعض کے نزدیک شہوت لاتا ہے اور امساک پیدا کرتا ہے۔

خصیہ۔ ہر ایک حیوان کا شہوت کو بڑھاتا ہے۔ خاص کر جوان بیل اور مرغ کا خصیہ زیادہ پر تاثیر ہوتا ہے۔

لسان العصافیر سے منی اور باہ تندہی بڑھتی ہے۔

خردل یعنی رائی منی کو گرم کرتی ہے اور شہوت کو بڑھاتی ہے۔ زیرہ کرمانی اعتدال کے ساتھ استعمال میں لانے سے امساک پیدا کرتا ہے اور زیادہ کھانے سے منی کو سکھا دیتا ہے اور آلت پر لگانے سے سختی اور شدت بخشتا ہے۔

مصطگی سے قوت باہ زیادہ ہوتی ہے۔ اس کا روغن آلت پر ملیں تو قوت وشدت حاصل ہوتی ہے۔ تو دری شہوت کو قوت دیتی ہے۔

جند بید ستر۔ قوت باہ کے لئے نہایت مفید ہے۔

معجون خبث الحدید

جسے فشفوش بھی کہتے ہیں۔ شہوت کے لئے نہایت ہی پر تاثیر اور مفید ہے۔ چہرہ کا رنگ سرخ اور تر و تازہ رکھتی ہے۔ اکثر دفعہ کی مجرب ہے۔ سات روز برابر کھائیں تو قوت امساک پیدا کرتی ہے۔ تندی اور سختی میں لوہے کا سا اثر رکھتی ہے۔ ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ زرد، آملہ مقشر، بلیلہ، فلفل دراز، فلفل زنجبیل، سعد کوفی، شیطرج ہندی، سنبل ہندی دو دو درم خصیۃ الثعلب تخم نیب، تخم گندنا چار چار درم۔ زعفران ایک درم، خبث الحدید برسو مثقال، مشک خالص دو درم۔ سب کو کوٹ چھان کر تین حصہ شہد میں جسے آگ پر نہ رکھا ہو ملا کر کسی چینی یا شیشہ کے برتن میں رکھ کر چھ مہینے تک جو کے غلہ میں رکھ دیں۔ اس کے بعد نکال کر کھانا شروع کریں اور قدرت خدا کو ملاحظہ فرمائیں۔ خبث الحدیث کی جگہ فولاد مدبر ڈال دیں تو بھی جائز ہے۔ مدبر کرنے کی ترکیب یہ کہ خبث الحدید عمدہ نرم کوٹ کر اس کے اوپر انگوری سرکہ ڈال کر چار انگشت اونچا رہے چودہ دن یا حد بیس دن رات تک رہنے دیں اور ہر روز ایک دفعہ چمچہ سے الٹ پلٹ کرتے رہیں۔ پھر اس کو خشک کر کے کوٹ چھان کر روغن بادام میں بھون لیں اور فولاد کے مدبر کرنے کا یہ قاعدہ ہے کہ سوہن سے برادہ کر کے تیز سرکہ میں خبث الحدیث کی طرح مدبر کر لیں۔

معجون مسیحی:

شہوت اور جماع اور بھوک اور ہاضمہ کو بہت ہی ترقی دیتی ہے۔ عاقر قرحا چھ درم، فلفل سفید سات درم، زعفران تین درم، قاقلہ کبار، قرنفل دس دس درم، مصطگی، قرفہ سات سات درم، جوز بوا تیس دانہ، مشک نصف درم، عنبرا یک درم، روغن بادام، قند سفید دس دس درم کو تین حصہ شہد میں ملا کر معجون کا قوام بنالیں۔ مرد شاہ کے بعض معتقد جز و اعظم کو تیس درم لکھتے ہیں جس سے اس کی قوت بہت اعلیٰ درجہ کی ہو جاتی ہے۔

معجون عطائی:

مرگی اور انزال کے لئے نہایت ہی مفید اور بے نظیر ہے۔ لبان، علک رومی جفت بلوط، برزالقطب دس دس درم کوٹ چھان کر دو چند شہد میں ملالیں اور دو مثقال صبح وشام کھائیں۔ غذا میں کباب کھائیں۔

معجون قسم دیگر:

معجون بھی مذکورہ بالا خاصیت رکھتی ہے۔ بلوط، گلنار، شونیز، لبان ذکر دس دس درم، کمون کرمانی، نانخواہ، کرویا پانچ پانچ درم، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ، آملہ مقشر، ہلیلہ سیاہ تین تین درم خشک دھنیا دس درم کوٹ چھان کر تین حصہ شہد میں ملا کر معجون بنالیں اور صبح وشام دو دو مثقال کھائیں اور غذا میں گوشت کے کباب کھائیں۔

معجون لولوی:

معجون لولوی جو حکیم سعد اللہ گیلانی سے منقول ہے۔ ذکر کو سختی ادعیہ منی کو کشادہ کرتی ہے۔ بھوک کو لگاتی ہے۔ تندی اور تیزی کو بڑھاتی ہے۔ مروارید بسد۔ انیسوں، بہمن سرخ۔ حب کاکنج، سلیخہ نصف نصف درم بہمن سفید نصف مثقال، دارچینی، مصطگی ایک ایک مثقال۔ لسان العصافیر آٹھ درم کوٹ چھان کر سب کو ہم وزن شہد میں معجون بنالیں اور ایک مثقال نوش کریں۔

معجون لولوی جو جالینوس سے منقول ہے:

ذکر کو سختی۔ ادعیہ کو کشادگی، پٹھوں اور دماغ کو قوت، شہوت کو شدت حاصل ہوتی ہی۔ خیزی خوب ہوتی ہے۔ منی نہایت ہی لذت کے ساتھ نکلتی ہے کہ عورت مرد پر فریفتہ ہو جاتی ہے۔ مروارید ناسفتہ، بسد ایک ایک مثقال، کاکنج اصل لباب نصف نصف مثقال فقاح، اذخت سعد

کزمازک نصف نصف درم، سلیخہ، دارچینی، اسارون مصطگی ڈیڑھ ڈیڑھ دانگ، صمغ عربی، کیترا دو دو مثقال۔ دو حصہ شہد میں ملا کر چینی یا شیشے کے برتن میں اٹھا رکھیں۔ سوتے وقت اور مباشرت کے وقت ایک مثقال گرم پانی کے ساتھ کھالیں۔ مزاج موافق میزان الطبائع کے تہائی درجہ میں گرم اور ۳/۱ درجہ خشک ہے۔

معجون جو شہوت اور منی کو زیادہ کرتی ہے۔ عنبر، عود، راسن، خشخاش، زعفران، مصطگی، سعد، پیاز کو پیس کر چھان لیں اور درازیانہ، کثیر نصف نصف دانگ ملا کر جزو اعظم شہد یا قند سب کے ہم وزن لے کر معجون بنالیں۔ پس بوعلی کی اس ترکیب سے زندگی کا پھل اٹھاؤ۔

گولیاں و سفوف برائے تیزی شہوت و سرعت انزال

گولی مبہی:

جالینوس سے منسوب ہے اور مباشرت کو تقویت دیتی ہے۔ اس چڑے کا بھیجا جو جفتی کرتے پکڑا ہوا۔ شقاقل مصری، تخم پیاز، سفید خط سب ہم وزن کوٹ چھان کر شہد میں گولیاں بنالیں۔ ضرورت کے وقت تین گولیاں شراب میں حل کر کے پی لیں، پوری تندی حاصل ہوگی۔

حکیم حسن کی تجویز کی ہوئی گولی قوت باہ کے لئے بے نظیر۔ موصلی سیاہ ایک کول کو آدھ کلو شیر گاؤ میں جوش دیں۔ جب تمام دودھ جذب ہو جائے تو سایہ میں سکھا کر اور کوٹ چھان کر اس میں جوز بوا۔ بسباسہ پاؤ پاؤ کلو ملائیں اور شہد کے ساتھ گولیاں بنا کر ہر روز ایک گولی کھالیا کریں۔ پھر مجامعت کے وقت عجیب لطف اٹھائیں۔ اگر مزاج کو موافق ہو تو جزو اعظم بھی بڑھالیں تو خوب ہے۔

گولی مکیف:

یہ نسخہ افیون اور جزو اعظم سے خالی ہے۔ پوست ترنج فرنجمشک قرنفل بسباسہ، زرنباد، جوز ماثل، بزرالنج، سیبی، مشک کشنیز، عنبر، ایک ایک مثقال مصطگی گلسرخ صندل عودالقرج دو

Scanned with CamScanner

دو مثقال، جوز بوا، بیج نقاح، ماہ فرفین، زعفران تین تین مثقال، جنید بیدستر، کافور نصف نصف مثقال، ورق طلا ورق نقرہ پچیس پچیس عدد کوٹ چھان کر شہد میں گولیاں بنالیں۔ ہر روز ایک گولی کھائیں، قوت باہ اور امساک کے لئے بے نظیر ہے۔

گولی ممسک مشکی:

سرعت انزال، سستی، کمزوری پشت، ضعف گردہ، ضیق النفس، خونی بادی بواسیر، پرانی تپ دق، سل کو نہایت مفید ہے۔ علک رومی، مصطگی، زعفران ایک ایک درم، قرنفل تین درم، مشک ڈیرہ ڈیڑھ درم، جدوار چوتھائی درم، بسباسہ پانچ درم کوٹ چھان کر مصری یا گلاب کے شربت میں ملا کر صمغ عربی لاگ سے گولیاں بنالیں۔ ہر ایک گولی چنے کے برابر ہو۔ اگر چھوٹی گولیاں بنائیں تو یاد رکھیں کہ اس کی تین چنے کے برابر خوراک ہے۔

گولی جوز ماثل:

امساک اور تندی اور شہوت کے لئے کامل تاثیر رکھتی ہے۔ گل دھتورہ سیاہ کو سایہ میں سکھا کر ہم وزن فلفل دراز کے ساتھ پیس کر چنے برابر گولیاں بنالیں اور طبیعت کے برداشت کے موافق کھائیں۔

گولی مقوی باہ:

مجامعت کے بعد کھانے سے تمام تکان جاتی رہتی ہے اور پھر قوت جماع آجاتی ہے۔ عمدہ چو۔ اگر مصطگی تین تین تولہ تخم بادانجان ایک تولہ کوٹ چھان کر گولیاں بنالین اور جماع کے بعد دو کوڑی بابر کھالیں۔ فوراً اصلی قوت عود کر آئے گی۔ سفوف مقوی باہ لسان العصافیر۔ تخم چرچرہ۔ تخم لفت ایک ایک مثقال کو کوٹ چھان کر پھنکی بنالیں اور ہر روز ایک مثقال شراب شیریں انگوری یا شیرہ مویز کے ساتھ پھانک لیا کریں۔

سفوف مقوی باہ:

موصلی سیاہ سفید، اندر جو، گوکھروں، دیہیکی موچرس، ست گلو، بیخ کتان ہل، بیخ عاقر قرحا، تخم نکھارہ، تخم اٹنگن، تخم کونچہ، کباب چینی، لبان، لاچی سب کو کوٹ چھان کر دوچند سرخ شکر میں ملا کر ہر روز نہار منہ ایک پھنکی پھانک لیں۔ ترشی اور سردی سے پرہیز رکھیں۔ نہایت مفید اور مجرب گے۔ سفوف منی کو زیادہ کرتا ہے۔ تخم بیلون، شقاقل زنجبیل پانچ پانچ درم، تودری سرخ و سفید، تخم لفت، تخم ترب، تخم رطب، تخم گرز، تخم جرجیر، تخم انجرہ دو درم، اسقیل برباں، سرہ سقنقور تین تین درم، حب الرشاد، لسان العصافیر پانچ پانچ درم کوٹ چھان کر چالیس درم شکر سفید ملالیں اور پانچ درم کھالیا کریں۔ سفوف نہایت ہی مفید ہے۔ منی کو بڑھاتا ہے۔ تخم گزر، تخم انجرہ چھ چھ درم، قسط، عاقر قرحا دو درم زنجبیل، شقاقل تین تین درم، خولنجان دس درم، تودری زرد و سفید پانچ پانچ درم کوٹ چھان کر ہر فوز تین درم کھائیں۔ سفوف تخم اٹنگن، تخم پیاز گوکھرو، تخم تال مکھانہ سب کو باریک پیس کر ہر روز تین درم سفوف میں تین درم شکر سرخ ملا کر کھائیں۔ قوت خوب زور کرتی ہے۔

کھانا اور پینا جو شہوت پیدا کرے

واضح ہو کہ قوت باہ کے لئے جوان فربہ مرغی کا گوشت جس نے ابھی انڈے نہ دیئے ہوں اور جوان فربہ مرغ کا گوشت جو اذان نہ دیتا ہو نہایت ہی مفید ہے اور پرتاثیر ہے۔ مگر مرغ کا گوشت مرغی کے گوشت سے زیادہ بہتر ہے۔ ان کے گوشت کھانے کا طریقہ یہ ہے کہ مزاج میں رطوبت غالب ہو تو اس کے کباب یا خشک قلیہ میں بہت سازیرہ اور مصالحہ ڈلوا کر کھائیں۔ اگر مزاج میں خشکی غالب ہو تو آب نخود، پیاز، زعفران، دارچینی، مشک گلاب داخل کر کے یا یخنی میں کنوتیاں ڈال کر نوش کریں۔ اگر مزاج اعتدال پر ہو تو چاولوں کے ساتھ پلاؤ پکا کر کھائیں۔ مجامعت کے بارے میں سب سے زیادہ قوت دینے والا گوشت بچھڑے کا ہوتا ہے۔ مگر بچھڑا خوب تیار ہو اور کھانے کا طریقہ سب سے بہتر ہے کہ تازہ گیہوں کے ساتھ حریرہ یا حلیم پکا کر کھائیں۔ اگر اس میں پانی کے عوض گائے کا دودھ ڈال دیں تو اس قدر مقوی ہو جاتا ہے کہ

اس سے بہتر کوئی چیز نہیں ہوتی۔ اگر حریرہ میں گیہوں کے عوض چاول ڈال دیں تب بھی فائدہ مند ہے۔ مگر چاول نسبت گیہوں زیادہ مقوی ہوتے ہیں اور زعفران کے ساتھ شکر ترنج اور شیرازی کے ساتھ مکنذی نہایت مناسب ہے اور شکر کے بدلے شہد ہو تو زیادہ بہتر ہے اور دودھ چاولوں کی قسموں پر موافق ہیں اور اگر چاولوں کے آٹے کے عوض چنے کا آٹا ہو تو بہت بہتر ہے اور جو شیرا اور ماہیچہ اور بغراد بشرطیکہ فتق دستکس ہو تو خوب اور نہایت مفید ہے۔ فتق دستکس سے مطلب ہے کہ عمدہ انار دانہ کو مویز اور کچھ اخروٹ کو گری اور نفناع کے پتوں اور دانون کو نیم گرم کر کے کوٹ کے پانی میں ملا لیں۔ مگر کسی قدر گاڑھا رہے۔

فائدہ

جو شخص ہمیشہ کھانے کی جگہ چڑیوں کا گوشت کھائے اور پانی کی جگہ دودھ پئے اس کی منی کبھی کم نہ ہوگی اور خیزی اور تندی کی طاقت برابر بنی رہے گی۔

قطیری روٹی خوب قوت باہ پیدا کرتی ہے۔ خاص کر جبکہ مسکہ دودھ یا شہد کے شربت کے ساتھ کھائیں۔ اگر مرغی کے تین انڈے جو اسی دن کے ہوں لے کر اور سفیدا الگ کر کے اس کی جگہ گائے کا تازہ گھی بھر دیں اور اوپر سے ہر انڈے میں کسی قدر نمک اور نصف درم تخم جرجیر چھڑک کر نیم خام کر لیں پھر سوتے وقت کھا لیں تو خوب طاقت ظاہر ہو اور اگر سو درم بھیڑ کا دودھ بیس درم شکر ڈال کر جوش دیں اور اس میں ایک کوڑی بھر مشک بھی داخل کر دیں اور دو درم لونگ کے سفوف کے نوش کریں تو خوب مدد پہنچے۔ اگر کسی قدر فربہ گوشت کو پیاز اور اس کے ہم وزن کندر اور چوتھائی حصہ شہد اور کچھ زنجبیل اور زعفران اور تین درم لسان العصافیر کے ساتھ پکا کر کھائیں تو بڑا لطف پائیں۔ پینے کی چیزوں میں بہتر یہ ہے کہ شراب کے ساتھ استعمال کرنا چاہیں تو شراب زبیبی لیں۔ کیونکہ اس میں گاڑھا پن ہونے کے سبب سے زیادہ طاقت ہوتی ہے یا شیریں انگور کی شراب لیں۔ جس کو چھ مہینے نہ گذرے ہوں۔ کیونکہ اس قسم کی شراب میں پرانی شراب سے زیادہ غذا بہم پہنچتی ہے اور ماہیت کے سبب سے فائدہ مند ریح پیدا ہوتی ہے اور شراب سے بہتر بختہ جوش ہے۔ جس کے فائدے سب سے زیادہ اور طاقت و قوت تمام بدن کے لئے عام ہے۔ قوت جماع کے لئے گاجر، ترہ تیزک، شلجم، انجیر کو جوش دے کر عرق نکال

لیں اور اس قدر شراب زبیبی اور شکر ملا کر داخل کریں اور سب کو چینی کے مرتبان میں پھر رکھیں۔ تیار ہونے کے بعد اسے استعمال میں لائیں۔

شربت گذر۔ گنج باد آورد کے مؤلف نواب خان زمان صاحبقرانی کی ترکیب کے موافق جو دل و دماغ جگر کو طاقت بخشتا ہے، شہوت پیدا کرتا ہے۔ ذکر کو سخت کرتا ہے۔ چار کلو گاجر کے عرق میں آدھ کلو عمدہ عنبر دو ماشہ، مشک ایک ماشہ، گلاب دو کلو ڈال کر معمولی طور پر تیار کر لیں۔ شربت گذر بطور دیگر منی زیادہ پیدا کرتا ہے اور ذکر سخت ہوتا ہے۔ اعلیٰ قسم کی گاجروں کو دھو کر دس کلو تراشیں اور صاف پانی دس لیٹر ڈال کر ہاتھ سے خوب ملیں اور جوش دیں اور پانچ کلو شکر تری کا قوام بنا کر داخل کریں اور نرم قوام پکا کر خولنجان، عاقر قرحا، دار چینی چھ چھ درم زعفران دو درم کوٹ چھان کر ڈال لیں اور جوش دیں کہ آدھ کلو شربت کا قوام بن جائے۔

شربت پیاز خیزی اور تندی میں نہایت عمدہ تاثیر رکھتا ہے۔ جس قدر چاہیں سفید پیاز کا عرق لے کر ہم وزن شہد خالص کے ساتھ قوام تیار کر لیں اور ہر شب کو سوتے وقت دو انگلیاں بھر کر چاٹ لیں۔

ترکیب آب اگر قوت شہوت مطلوب ہو تو پینے کے پانی کو کئی دفعہ گرم لوہے سے بجھا لیں۔ جب پانی میں لوہے کی تاثیر خوب اثر کر جائے تو ان کو ٹھنڈا کریں اور پیاس کے وقت اس کو پیا کریں۔ نہایت ہی فائدہ مند ہوگا۔

شراب قرنفل دل۔ دماغ، شہوت، ہاضمہ کو قوت بخشتی ہے۔ فرحت کو پیدا کرتی ہے اور سودا کو کھوتی ہے۔ ایک من مصری آٹھ کلو لونگیں، دو کلو خولنجان زعفران آدھ کلو پانی تین من سب داؤوں کو جوکوب کر کے تمام رات پانی میں تر رکھیں۔ دوسرے دن مصری ڈال کر دس دن کے بعد چھان لیں پھر زعفران ڈال کر دو روز کے بعد سے پینا شروع کریں۔

شراب مقوی محبی۔ اس کا نام اکسیر بدن ہے اور ایک ہندوستانی بادشاہ کے واسطے تجویز ہوئی تھی۔ جائے پھل، جوتری، لونگ، اجوائن خراسانی، جنگلی لونگ، سیب خشخاش، آملہ گٹھلی نکالا ہوا، زرنباد، بھنگرہ تازہ ایک ایک کلو، چھوٹی بڑی الائچی، سونگ، اجوائن، اسگند، تخم کالی زیری، اجمود سیاہ، سیاہ موصلی پاؤ پاؤ سیر، موتہ، بالچھڑ، صندل آدھ آدھ سیر، گل دھاوا، مویز پانچ پانچ کلو، دار چینی، کھیلی کھیلا، چھالیا دو دو کلو سب کو جوکوب کر کے اور پرانی کول میں بھر کر ڈیڑھ من گڑ داخل کریں اور اس قدر پانی ڈالیں کہ چار انگشت پانی سب اجزاء سے اونچا ہو جائے پھر نکال کر اور

چھان کر پینا شروع کریں۔ واضح ہو کہ یہی دوائیں تین دفعہ کام دے سکتی ہیں۔ چاہے معمولی طور پر عرق کھینچ کر نوش کریں۔ بہت مفید ہے۔

عرق گوشت شہوت کو مضبوط کرنے رنگ کو صفائی بخشنے اور چہرہ کو سرخ بنانے کے لئے بے نظیر ہے۔ دارچینی آدھ سیر جوتری، جائفل، لونگ، سونگ، سونٹھ پاؤ پاؤ سیر، سنبل، زعفران، چھوٹی بڑی الائچی تین تین تولہ، مصطگی، شقاقل، عود ایک ایک تولہ، مشک، عنبر چھ چھ ماشہ، قند ایک سیر، سیب و دودانے، دنبے یا فربہ بکرے کا گوشت، گلاب دو شیشہ پھر سب کو عرق معمول کے نکال کے نوش کریں۔

ان روغنوں کے بیان میں جو شہوت اور خیزی آلت کے لئے مجرب ہیں

واضح ہو کہ روغن بلسان ناروین، روغن بان، روغن زنبق، روغن درج، بیہ قنفذ، روغن خیزی، چرائیتہ کے ساتھ ملا ہوا ہو، روغن بنولہ، روغن مورچہ، ان سب کو ضرورت کے وقت ذکر اور پیڑو اور اس کے گرد ملیں تو بہت فائدہ حاصل ہوتا ہے اور ہندوستان کے طبیبوں نے چند قسم کے روغن تجویز کئے ہیں۔ جن کے کھانے اور ملنے سے قوت باہ خوب بڑھتی ہے۔ ان سب میں سے ایک نسخہ مقوی باہ یہ ہے کہ سندی، ملکنی، انجیر جڑ، سنبھالی کی جڑ، آک کی جڑ ایک ایک سیر کوٹ چھان کر بھیرک بھیڑ کے تھوڑے سے دودھ میں تر کرنے کے بعد پتال جنتر سے نکال لیں اور آدھے چاول کے برابر پان کے ساتھ کھائیں۔ نہایت مجرب ہے۔

روغن: جو پارہ کو مارتا ہے۔ چوہ کی طرح نکالتے ہیں۔ بہت مفید ہے۔ خاص کر شہوت کو خوب بڑھاتا ہے۔ اگر منی کو گاڑھا کرنا ہو تو اس روغن کو سردی کے موسم میں برتیں۔ جائفل، جوتری، ملکنگنی، مازو جو بالوں کے سیاہ کرنے والے خضاب میں پڑتا ہے۔ بلاس، پاپڑہ جس قدر چاہیں سب ہم وزن لے کر جائفل اور مازو اور بلاس پاپڑہ کو چار پوٹلیاں اس طرح بنائیں کہ شیشہ کے منہ میں آجائیں اور ان پوٹلیوں کو پہر بھر تک پانی میں ڈالنے کے بعد شیشہ کے

اندر بھر دیں اور جوتری اور ملکنگنی میں داخل کر دیں۔ لیکن ان پوٹلیوں کو انگوری شراب یا عرق میں تر کریں تو زیادہ طاقتور ہو جائے گا۔ پھر اس شیشہ کو چوبیہ کے طریقہ سے اوندھا کر کے روغن نکال لیں۔ لیکن شیشہ کے نیچے چوبیہ میں تو نیچے برتن رکھ کر شیشہ کے منہ میں پانی رکھتے ہیں اس میں برتن نیچے رکھ کر منہ میں پانی نہیں بھرتے۔ کیونکہ اس صورت میں بہت عمدہ بنتا ہے۔ اس روغن میں مزاج کے موافق آدھے ماشہ سے ایک ماشہ تک کھائیں اور بعض آدمی ایک حصہ کے برابر سمندر سوکھ بھی ڈال کر روغن کھینچتے ہیں۔

روغن مقوی۔ قضیب یعنی وہ تیل کہ اگر سست ذکر پر ملا جائے تو سختی اور تندی سے قبل جماع ہو جائے گا۔ تخم انجرہ جند بیدستر، ہینگ دو دو درم میں ڈال کر باقی دواؤں کو کوٹ کر ملا کر شیشہ کے اندر بھر لیں اور منہ خوب بند کر دیں۔ پھر ضرورت کے وقت اس میں سے استعمال میں لائیں۔

روغن دھتورہ۔ تخم دھتورہ، تخم بھنگ، ملکنگنی پاؤ پاؤ بھر کر دال نکال کر سات دفعہ شراب میں تر اور خشک کرنے کے بعد پتال جنتر سے تیل کھینچ لیں۔ پھر نشہ باز کو پان کے ساتھ ایک ماشہ سوتے وقت کھلائیں اور صونا ہو تو مباشرت سے دو گھنٹی پہلے ذکر پر لگائے کہ طاقت اور امساک دونوں کو نہایت مفید ہے۔ کسی قدر ہاتھ پاؤں پر بھی مل لیں۔

روغن لہسوڑہ تخم لہسوڑہ جس قدر چاہیں خشک کر کے جو کوب کر ڈالیں کہ چھلکا اتر جائے۔ پھر ایک دفعہ تل میں تر کر کے پتال جنتر سے تیل نکالیں۔ امساک کے لئے مفید ہے۔ معجونوں کے ساتھ استعمال میں لائیں۔ شہوت کو خوب بڑھاتا ہے۔ پارہ کو مارنے، گشکا کے بنانے اور گندھک کے درست کرنے اگر یہ اور آسیب زرد اور کان کے درد اور بہرے پن کو بہت فائدہ بخشتا ہے۔

ان لیپوں کے بیان میں جو شہوت اور خیزی کے لئے مجرب ہیں

واضح ہو کہ ضماد یعنی لیپ اس گاڑھی چیز کا نام ہے جسے عضو پر لگا کر باندھیں یا ملیں اور ضماد طلا کے برخلاف ہے۔ کیونکہ یہ پتلی اور بیج کے راس کی گاڑھی چیز ہوتی ہے اور عضو پر ملنے کے

Scanned with CamScanner

بعداس کو باندھنے کی حاجت نہیں ہوتی۔

❁❁❁❁❁

طلاء۔ پتلا،لطیف اور بہت جلدی اثر کرنے والا ہے اور ضماد گاڑھا ہوتا ہے۔ مواد اور ورم کو دفع کرتا ہے اور راستوں کو تنگ کرتا ہے۔

❁❁❁❁❁

ضماد۔ عقرقرحا بیل کے پتے اور شہد میں لت کر کے ذکر پر لگانے سے خوب خیزی اور پیدا کرتی ہے اور کہتے ہیں کہ پیاز نرگس کو ایک دن رات تازہ دودھ میں بھگونے کے بعد کوٹ کر آلت پر لگائیں تو نامرد بھی مرد ہوجاتا ہے۔

❁❁❁❁❁

بانکہ اور عاقر قرحا کے آٹوں کو خوب ملا کر اور کسی تھیلی کے اندر بھر کر ذکر اور خصیوں کو اس کے اندر ایک دن رات تک رکھیں تو تندی بہت زیادہ ہوجائے۔ ضماد جو تندی اور قوت مباشرت پیدا کرتا ہے۔ اونٹ کے ذکر کی رکھ، عاقر قرحا، افیمون سفید ہم وزن کوٹ چھان کر اور پرانی شراب میں گوندھ کر ذکر پر لگائیں۔ بہت مفید اور مجرب ہے۔

❁❁❁❁❁

جو اسی تاثیر کا ہے فلفل، عاقر قرحا، فرفیون ڈھائی ڈھائی مثقال ہینگ سوا مثقال، روغن بلسان، روغن قسط پانچ پانچ مثقال فلفل، جوز بری دو دو مثقال سب کو کوٹ چھان کر اور کپڑے پر ڈال کر کمر میں باندھ لیں اور عجیب لطف اٹھائیں۔

❁❁❁❁❁

عورتوں کے انزال کرانے کیلئے مجرب نسخہ جات

(۱)......منزل۔ یعنی وہ دوا جو عورتوں کو انزال کرادے۔ سہاگہ ایک حصہ شہد چھ حصہ ملا کر پینے کے بعد مسور کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں اور ضرورت کے وقت سرا چھوڑ کر ذکر پر طلا کریں۔ دو تین ہی بار میں عورت منزل اور مزے سے بے ہوش ہوجائے گی۔ منزل، پارہ ایک درم، تنکا چھ درم فلفل دراز ایک درم چیتہ کی جڑ کی چھال دو درم، کافور، فو دانہ تھوڑا سا شہد سب دواؤں کے برابر لے کر اور دواؤں کے کوٹ چھان کر شہد میں ملا رکھیں۔ ضرورت کے

وقت ذکر اور سوراخ پر لگائیں اور خشک ہونے کے بعد مباشرت کریں تو عورت بہت جلد منزل ہوجائے گی۔

(۲)......گھونگچی کے پتوں کو خوب باریک پیس کر گولیاں نصف درم کی برابر بنالیں اور ایک گولی کھالیں تو عورت اور مرد کا نطفہ ایک ہی ساتھ ساتھ نکلے گا۔

(۳)...... پارہ۔ گھی پان پیس کر گولی بنالیں جو عورت ایک گولی کھالے فوراً انزال ہوجائے۔ منزل جو عورت کے لئے انزال کے سبب سے اور مرد کو لذت حاصل ہو زاک کو کوٹ چھان کر اور میعہ سائلہ کو آگ پر پگھلا کر ملا کر رکھ چھوڑیں۔ مباشرت سے ایک گھڑی پہلے ڈیڑھ چاول کے برابر کسی طرح عورت کے فرج میں رکھ دیں۔ پھر لطف اٹھائیں یہ نسخہ زیادہ کارآمد نہیں ہے۔

(۴)...... بادآورد۔ کھجور دو دورتی بکری کے تازہ دودھ میں خوب پیس کر ایک رتی کافور ڈال کر اور خوب ملا کر کسی برتن میں رکھ چھوڑیں اور ضرورت کے وقت استعمال میں لائیں۔ اس نسخہ میں کھجور سے کچھ مادہ مراد ہے۔

پارہ ایک درم۔ کاٹ دو درم کو لیموں کے عرق شکر کے ساتھ پیس کر گولیاں بنالیں۔ جس عورت کو کھلائیں دو تین ہی دفعہ میں منزل ہوجائے۔ یہ نسخہ تحفہ نظام شاہیہ کا ہے۔

(۵)......اترن الائچی ہم وزن گائے کے کچے دودھ میں پیس کر ذکر پر طلا کریں۔

(۶)...... بڑی اور سرخ رواسن کا پھول، پارہ، سہاگہ، فلفل دراز ہم وزن باریک پیس کر اپنی ہتھیلی میں لیں کہ پسینہ آجائے۔ اس وقت عورت کو انزال واقع ہوجائے گا۔

(۷)......بیگن ایک سیر لے کر گرم راکھ میں پھیلالیں۔ پھر نچوڑ کر اس کے عرق میں الائچی ملا کر ذکر پر طلا کریں۔

(۸)......تانبے کے برادہ، رانگ کا برادہ، سہاگہ سب ہم وزن کسی قدر پارہ کو کھرل میں سنبھالو کے عرق میں خوب حل کریں۔ پھر ضرورت کے وقت ذکر پر طلا کریں۔ مجرب ہے۔

(۹)......سہاگہ، کافور، سوزن، روغن کاؤ سب ہم وزن فلفل دراز پانچ دانہ سب کو باریک پیس کر ذکر پر طلاء کر کے مشغول صحبت ہوں۔ عورت منزل اور عاشق ہوگی۔

(۱۰)......تخم مولسری کو پتھر پر پیس کر معہ تھوڑے سے صندل، پارہ اور شہد کو خوب باہم ملا کر ذکر پر طلا کریں۔

کامیا، سندور، کسی قدر شہد میں ملا کر ضرورت کے وقت ذکر پر لگائیں۔

(۱۱)...... کچا پارہ، سہاگہ ایک لیموں کے اندر بھر کر اور منہ خوب بند کر کے عورت کے سامنے ہاتھ ہلائیں اور سونگھائیں، فوراً عورت منزل ہو جائے گی۔ یہ نسخہ عجائبات میں سے ہے۔

(۱۲)...... کیکری کی جڑ، بھگرو، پارہ ملا کر ضرورت کے وقت آلہ تناسل پر لگائیں۔

(۱۳)...... کافور، چودانہ، مکھی کے سر، کئی مکھیاں، کافور، دھتورہ کی جڑ ہم وزن شہد سب کو پیس کر ضرورت کے وقت ذکر پر لگائیں۔

(۱۴)...... نمک سنگ سفید، جنگلی کبوتر کی بیٹھ باریک پیس کر کسی قدر شہد کے ہمراہ ذکر پر لگا کر صحبت داری کریں۔ فوراً انزال عورت کو ہوگا۔

مفرح دل، ہاضمہ طاقت و شہوت

نوجوان ہونے کے نسخہ جات

شکر سفید چار پل، گھی گائے کا تین پل ملا کر ہر روز ایک کرکہ منزہ جس کے دو ماشے ہوتے ہیں کھائیں۔ جب دو مہینے کھاتے کھاتے ہو جائیں گے تو بینائی نہایت ہی درجہ میں ترقی کرے گی۔ بدن کی جھریاں اور بڑھاپے کی علامتیں جاتی رہیں گی۔ شہوت اور ٹھہراؤ اور تندی اور تیزی انتہاء درجہ کی پیدا ہوگی۔ ہاضمہ خوب بڑھ جائے گا۔ معدہ کی خرابیاں خشکی جاتی رہے گی۔ نہایت مجرب ہے۔

منشط اکبر مولانا قطب الدین شیرازی کی ترکیب یہ ہے۔ دار چینی، قرنفل، سونٹھ بہمن سرخ و سفید ایک ایک درم، مصطگی، جوز بوا دو دو درم، صندل سفید چار دانگ، جوتری، زعفران، قرفہ، زرنباد، الائچی، گلاب کے پھول ایک ایک درم سنبل، دھنیا، درونج عقربی، نارنگی کے چھلکے نصف نصف درم، مشک دو دانگ، عنبر ڈیڑھ مثقال کوٹ چھان کر ورق النشاط اسی مثقال چھ من شیر گاؤ تازہ میں بھگو کر ایک دن رات کے بعد جوش دیں اور چھان کر قوام بنالیں۔ شکر سفید ڈالیں۔ جب ٹھنڈا ہونے لگے تو دواؤں کا سفوف داخل کر کے معجون بنالیں ایک مثقال کھائیں۔

مفرح: بھوک، بدن کی طاقت، شہوت، جماع کے آلات کے لئے نہایت ہی مفید اور

مجرب ہے۔ نارنگی کا چھلکا، زرنب عود خام دو دو مثال، بادرنجبویہ، گاؤ زبان، خولنجان، لونگ، جسل بوا، دار چینی، سعد کوفی، کبابہ، سنبل، فلفلد راز، فلفل گرد، صندل، عنبر ایک ایک مثقال، جوز بوا، زعفران پانچ پانچ مثقال، گل سرخ تین مثقال، مشک نصف مثقال، جز و اعظم پاؤ سیر، ورق نقرہ طلاء دواؤں سے تین حصہ ملا کر معجون بنالیں۔

ورق النشاط کے مفید کرنے کا طریقہ:

ورق النشاط کو کسی چھلنی جیسی سوراخ دار برتن میں رکھ کر نیچے سے کبریت کا دھواں دیں اور ہاتھ سے پلٹتے رہیں کہ سب جگہ دھواں لگے۔ پس سفید شکر جیسے ہو جائیں گے۔

دیگر:...... ورق النشاط دو سیر شاہی، لوبان دو ماشہ، سیاہی سفید ایک ماشہ پسی ہوئی صندل دو ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں کہ ورق النشاط مفید ہے۔

ہندی دواؤں کے خواص

بھنگرہ۔ اس کے بیج بلادر کے اس کے اندر رکھیں اور بلادر کا پانی ملائیں۔ جب وہ سیاہ ہو جائے تو بھنگرہ کی دس پودے کی جڑ سمیت اکھاڑ کے سائے میں سکھالیں اور پیس کر اس میں سے تین انگلیوں کی چٹکی جس قدر آ سکے اٹھا کر گائے کے دودھ میں ڈال کر کھائیں۔ سر اور داڑھی کے بال سیاہ ہو جائیں گے اور کبھی سفید نہ ہوں گے۔ اگر بھنگرہ کو اتوار کے دن اکھاڑ کے سائے میں سکھا کر سات مرتبہ بھنگرہ کے شیرے میں تر اور خشک کر کے پیس لیں۔ جس کو مرض لاحق ہو ہر روز ایک پھنکی پھانک لے۔ بالکل صحت ہوگی۔ برص بھی جاتا رہتا ہے۔ بھنگرہ کو کنجد سیاہ اور شکر کے ساتھ ملا کر کھائیں تو عمر دراز، سننے اور بینائی کی قوت تیز ہوگی۔ روز بروز طاقت زیادہ ہوگی۔ بڑھاپا پاس نہ آئے گا۔ اگر برسات کے چار مہینے تک کلونجی کے ساتھ ملا کر کھائیں تو کوئی بیماری نہیں ہوگی۔ تندرستی قائم رہے گی۔ چہرہ اور بدن کی جھریاں جاتی رہیں گی۔ بال سفید نہیں ہوں گے۔ اگر بھنگرہ کی جڑ پان کے ساتھ کسی کو کھلائیں

تو وہ فریفتہ ہو جائے گا۔

سهدیوی کی جڑ:

ذکر پر لگا کر مباشرت کرنے سے عورت فریفتہ ہو جاتی ہے۔

مورستکبا کی جڑ:

اس کو کوٹ کر گولیاں بنا کر دھوپ میں سکھا کر مباشرت کے وقت منہ میں رکھیں۔ انزال نہ ہوگا۔ لہو رہ پیس کر خنزیر پر باندھنے سے دس دن میں فائدہ ہوگا۔

گھونگچی:

یہ چار قسم کی ہوتی ہے۔ سرخ و سفید و زرد اور سیاہ۔ اگر عورت ایک سفید دانہ گردن پر باندھے رکھے تو حاملہ نہیں ہوگی۔ سفید دانے کی جڑ پیس کر جسے کھانے میں کھلائیں وہ ذہین فریفتہ ہو جائے اور جو شخص سفید دانے کی جڑ کو منہ میں رکھے گا اس کے مدمقابل بدلوگوں کی زبان بند ہوگی اور سانپ اسے نہ کاٹ سکے گا۔ اگر شافہ اس کا لے تو حیض جاری ہو جائے گا۔ اگر اسے جلا کر راکھ کپڑے میں لگائے تو اس میں جوں نہ پڑے گی۔ سفید دانے کو پیس کر سر پر طلاء کریں تو کیڑے جاتے رہیں گے۔ اگر اس کی جڑ شکر کے ساتھ پھانک لیں تو پیروں کا درد، پیشاب کی رکاوٹ جاتی رہتی ہے اور عورت اس کو ہاتھ میں رکھے تو کوئی مرد اس پر قادر نہ ہو سکے گا۔

ڈھاک سفید پھول کا:

اس کے تمام پھول، چھال، کھانے سے روئے زمین کے تمام اسرار کھل جاتے ہیں۔ جس

عورت سے مباشرت کرے وہ جوان ہو جائے۔

کٹائی:

سفید پھول کی کٹائی کو اتوار کے دن پنکھ نچھتر کے وقت لے پہلے اس کو تل اور چاول دے کر طلاع کرے۔ پھر کھود لائے اس کے چار نام۔ پ کٹائی۔ برھتی۔ انگھی۔ سنکھی ہیں۔ اگر بانجھ عورت حیض سے پاک ہو کر اس کی جڑ ایسی گائے کے دودھ کے ساتھ جس کا بچھڑا اس کے رنگ کا ہو تین دن کھا کر مرد کے پاس جائے تو حاملہ ہو جائے گی۔ اگر عورت یا مرد اس کی جڑ کا لیپ سر پر کریں تو آدھے سر کا درد جاتا رہتا ہے۔ اگر بخار والے کو اس کی جڑ دیں تو صحت پائے۔ اگر اس کی جڑ روئی اور انگور کی جڑوں کے ساتھ پیس کر زہر کھائے ہوئے کو کھلائے تو پورا فائدہ ہو۔ تریاق ہے، برابر ہے۔ جس کے سر پر اس کی جڑ رکھیں وہ سب لوگوں میں عزیز ہو۔ اگر خنزیر والے کی گردن پر باندھیں تو صحت پائے۔

چتچرہ:

یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک لال پھول والا جو عام ہے اور دوسرا سفید پھول والا جسے سو پھول کہتے ہیں۔ اس کی جڑ پانی میں پیس کر پینے سے خون کا فساد جاتا رہتا ہے۔ جس عورت کا پاؤں چھٹا ہوا ہو اسے دہی اور شکر تری کے ساتھ دینے سے آرام مل جاتا ہے۔ اس کا امتحان یہ ہے کہ خون میں ڈالنے سے اسے پانی کر دیتا ہے۔ ہر روز تازہ چتچرہ سے مسواک کریں تو مرتبہ اور باہ کو ترقی ہوتی ہے کا درد اور کیڑا اور منہ کی بدبو جاتی رہتی ہے۔ دانت مضبوط اور خوشبودار ہو جاتے ہیں۔ اس کے پتوں کا عرق صاف آنکھ میں ڈالنے سے کمزوری اور تاریکی جاتی رہتی ہے۔ مجرب ہے۔ اس کے پتے اور بیج ایک تولہ کوٹ کر ایک سیر دودھ میں ملا کر کھانے سے بہت قے آتی ہے۔ اگر اس کے پتے جڑ اور بیج کانجی کے ساتھ کوٹ چھان کر چار تولہ ہر روز کھائیں اور اس کے پتے وغیرہ کو کوٹ کر گرم کر کے خونی بواسیر پر باندھیں تو خون بند ہو جائے گا اور بیس دن کے استعمال سے صحت ہو جائے گی۔

Scanned with CamScanner

لجالو:

ذائقہ میں کڑوا سخت ہوتا ہے۔ طبیعت میں ٹھنڈا۔ اس کی خاصیت یہ ہے کہ صفرا اور بلغم کو کھولتا ہے۔ اسہال کو اور عورتوں کی بندش حیض کے لئے فائدہ مند ہے۔

موصلی سیاہ:

اس کو جوز ہندی کے ہمراہ کھانے سے منی زیادہ ہوتی ہے۔ گردہ کو طاقت پہنچتی ہے۔ سر کا درد جاتا رہتا ہے۔ اگر روغن کنجد کے ساتھ کھائیں تو زکام۔ نزلہ۔ بلغم جاتا رہتا ہے۔ نمک کے ساتھ کھانے سے بھوک لگاتا ہے۔ گاجر کے بیجوں کے ہمراہ کھانے سے شہوت کو ترقی دیتا ہے۔ اگر گائے کے گھی کے ساتھ کھائیں تو ایک سو ستر بیماریاں جو بادی ہوں جاتی رہتی ہیں۔ اگر کمیز کے ساتھ کھائیں تو سر میں درد نہ ہوگا۔ ٹھنڈے پانی کے ساتھ کھانے سے تیز بخار جاتا رہتا ہے۔ ترپھلہ کے ہمراہ کھانے سے تمام باد مخالف کے امراض جاتے رہتے ہیں۔ شہد کے ساتھ کھانے سے کیڑے مر جاتے ہیں۔ بیل کے کمیز کے ساتھ دائمی بخاری جاتا رہتا ہے اور شہوت زیادہ ہوتی ہے۔ گائے کے دودھ کے ساتھ موٹا کرتا ہے۔ اگر اسگند اور گائے کے گھی اور شکر تری کے ساتھ کھائیں تو سانپ کا زہر اثر نہ کرے گا۔ اگر گونگا اس کی جڑ کھائے تو بولنے لگ۔ مگر دو ہفتہ کھائے۔ جس کا خصیہ بڑھ رہا ہو وہ فلفلد دراز کے ساتھ کھائے کہ زیادہ نہ بڑھے گا۔ عراق زاک کے ساتھ کھانے سے آنکھ کی روشنی بڑھتی ہے۔ سہاگہ ایک سیر سہاگہ اور زرہ کرمانی کو ماش پانی میں تین دفعہ دھوئیں اور سکھالیں۔ اسی طرح پھر تین دفعہ جوتری کے پانی سے دھوئیں۔ پھر ایک ماشہ ہر روز کھائیں اور غذا عمدہ صاف تناول کریں تو ایک چلہ میں حافظ عقل ترقی پائے گی کہ لوگوں کے دلوں کی بات سمجھنے لگے اور بوڑھا طاقتور ہو جائے۔

مالکنگنی:

حکماء ہند مالکنگنی کے کھانے کے لئے یوں بیان کرتے ہیں کہ پہلے دن ایک دانہ دوسرے

دن دو دانہ اور اسی طرح ہر روز ایک دانہ بڑھاتا جائے۔ ایک ہفتہ میں دل روشن ہوگا۔ تندرستی حاصل ہوگی۔ ہر قسم کے زہر اور مرض دفع ہو جائیں گے۔ مگر کھٹائی۔ دہی۔ تل۔ مولی۔ لیمو۔ رائی سے اور اسی قسم کی چیزوں کا پرہیز رکھے اور چار روز تک جماع نہ کرے۔ اگر مالکنگنی کا تیل تلوں میں لگایا جائے تو بینائی کو خوب ترقی ہو۔ اگر چاند کی چودہویں تاریخ کو اتوار کی رات میں اس کا تیل اور اس سے کاجل نکالا جائے تو آنکھ میں لگانے سے اُسے کوئی دیکھ نہ سکے۔ چاہے جہاں جائے۔ اگر صفر کے مہینے میں بدھ کے دن تیل نکال کر جذام والے کو کھلائیں تو صحت پائے۔ مگر بیس دن تک کھلائیں اور بدن پر بھی ملیں اور جماع سے بھی پرہیز کرائیں۔ مجرب ہے۔ اگر اس کے ثابت دانہ کو گائے کے گھی میں بھون کر ایک پھنکی اس قدر شہوت ہو کہ ہر روز دس عورتیں کی تسلی کر سکیں۔ اگر مالکنگنی کو کالی گائے کے دودھ میں جوش دے کر دہی جما کر مسکہ نکال کر آٹھ درم شیر برنج کے ساتھ کھائیں تو بال سیاہ ہو جائیں گے اور پھر سفید نہ ہوں گے۔ مجرب ہے۔

اگر مالکنگنی کی منگل کی شب کو گائے کے دودھ میں جوش دے کر دہی جما کر مسکہ نکال کر آٹھ درم شیر برنج کے ساتھ کھائیں تو بال سیاہ ہو جائیں گے اور پھر سفید نہ ہوں گے۔ مجرب ہے۔ اگر مالکنگنی کو منگل کی شب کو گائے کے دودھ میں بھون کر چالیس دن تک کھائیں اور جماع سے پرہیز کریں تو نامرد بھی مرد ہو جائے۔ اگر اسے اونٹ یا گدڑ کے پیشاب میں تر کر کے تین دن تک عورت کو کھلائیں تو اس کی شہوت رک جائے گی اور کوئی مرد اس سے مباشرت نہیں کر سکے گا۔ اگر کسی مہینہ کے غرہ کو اتوار کے دن نکال کر اور اس سے کاجل بنا کر آنکھ میں لگائے تو تمام دفینے نظر آنے لگیں گے۔ اگر اسے مینڈک کی چربی میں ترک کر کے تیل نکال کر ذکر پر ملیں تو نہایت ہی قوت اور شہر اور ٹھہراؤ پیدا ہو کہ نامرد بھی مرد بن جائے۔ اسی کمیز میں چالیس دن ترک کر کے تیل نکال کر سفید برص والے کے بدن پر اکیس روز ملنے سے صحت ہو جاتی ہے۔ مجرب ہے۔ اگر گونگا شخص گائے کے دس سیر دودھ میں ایک سیر مالکنگنی کو اس قدر پکائے کہ تمام دودھ جذب ہو جائے۔ پھر سات دانے ہر روز بیس دن کھائے اور جماع نہ کرے تو بولنے لگے گا۔ مجرب ہے۔ اگر اس کا تیل اس جگہ پر گرم کر کے ملیں جہاں رکی ہوئی ہو تو چند چند کے استعمال سے صحت ہو جائے گی۔

منڈی:

یہ دوا ہندوستان کے سوا اور کسی ملک میں بہت کم ہوتی ہے۔اس کے پتہ پودینے کے پتے کی مانند اور پھول سرخ گھنڈی جیسا اور خاص گلاب کا سا ہوتا ہے۔جب منڈی پر پھل آجائے، پتوں کو جڑ سمیت اکھاڑ ڈالیں اور سایہ میں سکھا کر سفوف بنا کر گیہوں کے میدہ گائے کے گھی اور شکر کے ہمراہ کھائیں۔اس کے فائدے بے شمار ہیں۔بال سفید نہیں ہوتے۔اس کے تخم کو شکر تری کے ساتھ کھانے سے عمر طبعی حاصل ہوتی ہے۔ایک شخص نے قسمیہ بیان کیا ہے کہ میں بہت ہی ضعیف ہو گیا تھا۔ایک برس تک اس کے استعمال کرنے سے جوان ہو گیا۔اب دو سو پانچ برس کی عمر ہے۔ہندوستان کے معتبر حکم لکھتے ہیں۔منڈی کی جڑ میٹں آب حیات ہے۔ جس وقت تک اس پر پھل نہ آیا ہو جمع کر کے پیس کر گائے کے گھی اور شہد میں ملا کر چالیس دن کھائیں۔بال سیاہ ہو جائیں گے۔پوشیدہ امور کھل جائیں گے۔یہ بوتی حماء کا راز اور بہت ہی مفید ہے۔قوت و جوانی خی باب مین اکسیر ہے۔۴۰ دن تک منڈی کے پھول کھانے سے پوشیدہ چیزیں نظر آنے لگتی ہے۔تمام دفینے ظاہر ہو جاتے ہیں۔اگر سال بھر تک اس کی جڑ کھائیں تو کامل ہو جائیں گے۔آگ میں بھی نہ جلیں گے۔نہ پانی مین غرق ہوں گے۔اس کی جڑ اور پتے خشک پیس کر گائے کے دودھ اور شکر کے ساتھ پھانکنے سے تین دن میں قوت باہ بہت بڑھتی ہے۔

❁❁❁❁❁

رودنتی:

یہ ہندوستان کی سب سے فائدہ مند بوٹی ہے۔پنکہ نچھتر کے وقت اتوار کے دن بغیر سایہ ڈالے اس کو پھول، پھل، جڑ، پتوں سمیت اکھاڑ کے پانچ رات تک اوس اور آسمان کے نیچے کشادہ جگہ پر رکھے۔پھر سایہ میں سکھا کر مصری اور شہد کے ساتھ ایک ٹانک کھائے۔قوت باہ خوب ترقی پائے گی۔

دیگر:.....رودنتی اور کیلہ کے درخت کا عرق لے کر اکیس بجھاؤ دیگر کھرل کر ڈالیں۔پھر منڈی کے عرق کے ساتھ بجھا دیں۔پھر دو چند مصری اور کیلہ کی جڑ کا عرق لے کر قوام بنا کر جلاب کریں اور رودنتی مذکورہ کو کسی قدر گائے کے گھی میں بھون کر مصری کے جلاب اور کیلہ کے

عرق مذکور میں ڈال کر ملا کر الائچی، لونگ ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ، مشک، کافور نصف نصف تولہ داخل کر کے تین تین ٹانک کی گولیاں بنا کر اور دودھ میں جوش دے کر مٹھاس ڈال کر پیو، یہ بہت ہی مقوی ہے۔چہرہ کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔

❁❁❁❁❁

دیگر مجربات حکیم حیدر علی:

رودنتی دو ماشہ، شکر دو ماشہ ملا کر کھائیں۔بہت مفید مقوی باہ ہے۔

❁❁❁❁❁

درخت سرس:

سفید سرس کی جڑ کو منہ میں رکھنے سے امساک خوب ہوتا ہے۔

❁❁❁❁❁

تلخ کدو:

یعنی تونبڑی جس کے بیج اور گودا کڑوا ہو کر کسوف کے سوقت لے کر کمر میں باندھیں۔امساک خوب ہوگا۔

❁❁❁❁❁

گل ہندی:

اس کو پانی میں جوش دے کر اور قند سیاہ ملا کر گولیاں بنا کر جماع کے وقت ایک گولی کھائے تو بغیر لیموں کے انزال نہ ہوگا۔

❁❁❁❁❁

گھونگچی کے پتے:

ان کو باریک پیس کر نصف درم کی گولیاں بنا کر جماع کے وقت کھائیں تو عورت کا نطفہ

ساتھ ہی نکالے گا۔

سہس مولی کی جڑ:

سایہ میں سکھا کر کوٹ چھان کر برابر کی شکرتری ملا کر چار درم سفوف آدھ سیر کچے دودھ کے ساتھ کھانے سے قوت باہ اور ٹھہراؤ خوب ہوتا ہے۔

درخت نیم تلخ:

جو درخت اس درجہ کڑوا ہو کہ اس کے سایہ میں بیٹھتے ہی اس کی تمام چیزیں کڑوی ہو جاتی ہیں اور ذائقہ بھی کڑوا ہو جاتا ہے اور جو کچھ کھائے پیئے وہ بھی کڑوا معلوم ہو یہ درخت ملک خاندلیس میں ہے۔ اس کی شیرہ گوند جذام کے لئے مجرب ہے۔

دیگر مقوی و مجرب:

کچھ طلق نازک شکر سفید کے ساتھ بیل کے گوبر میں آگ دینے کے بعد نکال کر اس کا جرم آہستہ سے صاف کر کے طلق علیحدہ کر کے اس کے ورق ورق کر کے بیچ میں شورہ بھر کر اور مٹی کی کلیا میں بھر کر گل حکمت کر کے خشک کر کے زمین کے گڑھے میں کچھ گھوڑے کی لید ڈال کر اور کلیا کو رکھ کر اس پر بھی لید بھر کر رکھیں۔ وقت ضرورت کھائیں۔ کھٹائی سے پرہیز کریں۔ قوت باہ اور امساک خوب ہوگا۔

حب ابن حارث:

برص کے لئے مفید اور حکیم کمال الدین حسین ولد حکیم احمد شیرازی کا تجربہ ہے۔ ہلیلہ کابلی گٹھلی نکال کر ہلیلہ سیاہ، ایلوا، اسیقوطری انزروت سقل احمر، سکبینج، مازو، تخم حنظل، صرف ابیض،

یسقر فارسی، شونیز، زیرہ کرمانی، نمک اندرانی، مصطگی رومی ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر آب نظرون میں گوندکر گولیاں بنا کر رات کو کھایا کریں۔ دو مثقال گلقند میں ملا کر کھائیں۔

طلاء ناف کے نیچے بالوں کو اگنے سے روکتا ہے۔ عرصہ دراز تک شب کو غسل کے ساتھ شب یمانی، طین، قیمولیا، اسفندراج رصاص ایک ایک حصہ کھرل کر کے مازالنج الرطب کے ساتھ طلاء کریں۔

طلاء جو اسی خواص کا ہے۔ بزرالبنج پیس کر سرکہ میں ملا کر بالوں کی جگہ پر ملیں اور ہمیشہ یہی لگایا کریں۔

عرق گل:

بیدانجیر پانچ درم کھانے سے اس قدر شہوت ہوتی ہے کہ ایک رات میں چالیس عورتوں کی تسلی کر سکے۔

مرکب اہل ہند:

معدہ، اشتہا، ہاضمہ، قوت باہ نشاط کے لئے نہایت ہی مفید۔ اس کے علاوہ اور بہت سے فائدے رکھتا ہے۔ الائچی، جوز جوتری دس دس مثقال، اجوائن، زعفران پانچ پانچ مثقال، قند سو مثقال کوٹ چھان کر دو چند شہد معجون بنالیں اور پانچ مثقال یا دو مثقال کھائیں۔

مرکب دیگر:

یہ معجون بھی اہل ہند کی تجویز کی ہوئی ہے۔ چار دوائیں ہیں۔ سب قسم کے بخاروں کو دفع کرتا ہے۔ بھوک اور منی کو خوب بڑھاتی ہے۔ آنکھوں کے لئے مفید ہے۔ بلغم کو رفع کرتی ہے۔ آملہ، ہلیلہ، بلیلہ، چترمور سب ہم وزن سہ چند شہد میں معجون بنالیں۔

فائدہ:

اگر پنگھ نچھتر کے دن کروندہ کو معہ پھل پھول جڑ سمیت اکھاڑ کر سایہ میں سکھا کر پیس کر پہلے دن نصف درم کھائیں اور ہر روز نصف درم کھائیں اور ہر روز نصف درم بڑھاتے جائیں۔ جب آٹھ درم پر نوبت پہنچ جائے تو زیادہ نہ بڑھائیں۔ اسی قدر چھ مہینے تک ہر روز کھاتے رہیں۔ بال سیاہ ہو جائیں گے اور قوت باہ کو بہت ترقی ہوگی۔

❁❁❁❁❁

بلادر کے کھانے کا طریقہ:

اس طریقہ سے کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ ثابت بلادر کو کلونجی کے ساتھ منہ میں ڈال کر چبائیں اور نگل جائیں۔ جس قدر چاہیں کھائیں کوئی نقصان نہ ہوگا۔

❁❁❁❁❁

ترکیب نوارہ سا:

ہندوستانی طبیبوں کی رائے میں یرقان، بھوک کی کمی، کھانے کی بو ناگوار معلوم ہونے، بدن کی سوجن، فالج، پرمہنہ، پرمیو، جذام، پیسی، پیچش، سینہ سانس، بواسیر کو بہت مفید ہے۔ ترکٹہ یعنی فلفل، فلفد زاز، سونٹھ، ہلیلہ، بلیلہ، آملہ تین تین درم، بائے برنگ، بڑنگ، چترمور ایک ایک درم فولاد کا کشتہ نو درم ملا کر ترکیب میں لے آئیں۔

❁❁❁❁❁

رسائین طلا و نقرہ:

حکماء ہند کا تجویز کیا ہوا ہے۔ ستادر کی جڑ کا عرق نکال کر اس میں سونے اور چاندی کو نئے مٹی کے برتن میں تر کر کے دھوپ میں سکھالیں اور سات دفعہ ایسے ہی کریں۔ پھر سات دفعہ بھنگرہ کے عرق میں تر اور خشک کریں۔ پھر پیس کر حقہ بند کریں اور ہر روز ایک مقدار مقرر کر کے یہ زرد نقرہ نصف درم ترپھلہ اور شکر خام کے ہمراہ گائے کے گھی میں ملا کر کھائیں۔ دبلا آدمی فربہ ہوگا۔ عمر دراز ہوگی۔ صحت اور قوت قائم رہے گی۔ باہ کو خوب ترقی ہوگی۔ یرقان اور پیس

کر کے مرض جاتے رہیں گے۔ ۹۶ دن تک کھائیں۔

❁❁❁❁❁

رسائن طلاء:

قوت باہ کے لئے فائدہ مند ہے۔ فلفد راز، بابڑنگ، ہلیلہ، بلیلہ، آملہ نصف نصف درم، سونے کا کشتہ رتی بھر شہد اور شکر تری اور روغن گائے کے ساتھ ایک سال تک کھائیں۔ اگر بوڑھا بھی ہو تو جوان ہو جائے گا اور آخر عمر تک مضبوط و تندرست جوانوں جیسا بنا رہے گا۔ عمر بھی دراز ہوگی۔

❁❁❁❁❁

سفوف کرنب:

مستی کو باز رکھتا ہے۔ تخم کرنب، مغز بادام تلخ، نانخواہ دو دو مثقال کھانے کا نمک، سداب، زہرہ نصف نصف مثقال کوٹ چھان کر انار کے عرق میں حل کر کے پانی لیں۔ سفوف دیر تک مست رکھتا ہے۔ نانخواہ کوٹ چھان کر دو درم ٹھنڈے پانی کے ہمراہ نہار منہ کھائیں۔ مگر جب حرارت ہو نہ کھائیں۔

❁❁❁❁❁

منہ سے شراب کی بو دفع کرنا:

غورہ پنبہ دانہ، جو کچھ پکا ہو سایہ میں سکھا کر رکھیں۔ جب منہ میں سے شراب کی بو رفع کرنی ہو اس کو چبائیں۔

دیگر:

سعد، کبابہ، زرنباد چبائیں اور دانتوں پر ملیں۔ شراب کی بو بالکل جاتی رہے گی۔

سفوف:

(ا)..... زبان کے پھٹے کے لئے بہت مفید ہے۔ طباشیر، سفید کبابہ، نشاستہ، دھنیا خشک،

مسور مقشر، تخم خرفہ ہم وزن کوٹ چھان کر زبان پر چھڑکیں اور خوب ملیں اور اس کے بعد بطخ اور مرغ کی چربی ملیں۔

(۲)......بھوک لگاتا ہے اور معدہ کو قوت بخشتا ہے۔ بیخ اذخر ایک درم، سنبل نصف درم کوٹ کر سرد پانی سے پھانکیں۔

(۳)......حکیم نظام الدین گیلانی کا تجربہ ہے، معدہ کو قوت دیت ہے۔ رنج اور نفع کو دفع کرتا ہے۔ کھانے سے پہلے اور بعد میں بھی کھا سکتے ہیں۔ نضاغ خشک دو مثقال نمک ایک مثقال کوٹ چھان کر سفوف بنا کر ایک یا دو مثقال کھائیں۔

(۴)......نفخ کے لئے فائدہ مندہ ہے۔ ہنیسون، سونف تین تین درم نانخواہ ایک درم، شکر ہم وزن کوٹ چھان کر ہر روز صبح کو تھوڑا پھانک لیں۔

(۵)......منی کے بہنے اور ودی کے لئے مفید ہے۔ تخم خشخاش، خس تخم قند ایک ایک درم، بیخ مہک تین درم، گلسرخ، گلنار ایک ایک درم گڑ مال کر ہر روز صبح کو ایک درم چھاچھ یا دہی یا خرچھکے عرق کے ساتھ پی لیں۔

❀❀❀❀❀

فائدہ:

اگر تخم پنجشت شب کو کمر کے نیچے بچھا کر سوئیں تو احتلام نہ ہوگا اور خیزی ظہور میں آئے گی۔

(۶)......بھوک خوب لگتی ہے اور معدہ طاقتور ہوتا ہے۔ طباشیر رس درم ایک سیر مصری یا شکر میں ملا کر نہار منہ پھانک لیا کریں۔

(۷)......اسی خواص کی مانند ہے۔ نانخواہ، ہلیلہ، بلیلہ، آملہ، فلفد راز، فلفل گرد، شیطرج، بیخ کٹائی سیان، کالا نمک، نمک سینگ سب ہم وزن کوٹ چھان کر نہار منہ تین درم کھائیں۔

(۸)......عورتیں اس کا استعمال کریں تو ان کے پسینے میں سے خوشبو آنے لگے۔ ڈھاکہ کے نئے نکلتے ہوئے پتے سایہ میں سکھا کر کوٹ چھان کر دو سیر میں ایک سیر شاہی قند یا مصری یا شکر تری ملا کر کھائیں۔

(۹)......اسی مطلب کا ہے آم کا مور سایہ میں سکھا کر کوٹ چھان کر اس کا نصف حصہ

جوتری ملا کر صبح و شام کسی قدر کھالیں۔ دو ہفتہ میں پسینے میں خوشبو آنے لگے گی۔ زیادہ عرصہ تک کھائیں تو بہتر ہے۔

❀❀❀❀❀

سفوف عود:

معدہ کی رطوبت اور ریاح کی اصلاح کرتا ہے۔ مصطگی کبابہ، لونگ پانچ پانچ درم، عود ہندی بیس درم، مشک تین مثقال، شکر تیس درم کوٹ چھان کر تین درم اور کھائیں، فائدہ مند ہے۔
اجوائن، ہلیلہ، زنجبیل، نمک سیاہ کوٹ چھان کر تین درم اور کھائیں۔

❀❀❀❀❀

سفوف حلبہ:

معدہ کے نفخ کھانے کے ہضم ہونے پر پیٹ کے قبض کو نہایت فائدہ مند ہے۔ اجوائن، ہلیلہ، زنجبیل، نمک سیاہ کوٹ چھان کر پھنکی بنالیں۔ اگر قبض زیادہ ہو تو تربد اور سونف بھی ملادیں۔ کھانے سے پہلے نصف سیر شاہی کھائیں۔

❀❀❀❀❀

معجوق تریاق کبیر:

شیخ نے اپنی کتاب قانون میں لکھا ہے اور اسے اپنے نام سے تجویز کیا ہے اور ذخیرہ کے مصنف نے بھی اس کا حال لکھا ہے اور شیخ کی ایجاد بیان کی ہے۔ اس کے فائدے بے شمار ہیں۔ چند یہ ہیں۔ شہوت کو ترقی ہوتی ہے۔ زہر کا اثر دفعہ ہوتا ہے۔ درد جگر، تلی، خفقان، فالج کو فائدہ باد، نجویہ، ردنباد، دروج عقربی چار چار درم، مشک عنبر ایک ایک مثقال، عود ہندی دو مثقال، قسط، دارچینی، وج، زعفران، ناردین، افسنتین، افیون تین تین درم، فوہ قطر اسالون کل دواؤں سے ڈھائی گنا معجون بنا کر چھ مہینے کے بعد ایک مثقال روز کھائیں۔ اس کا مزاج دل میں دوسرے درجہ کا گرم اور اول میں تیسرے درجہ کا خشک ہے۔

❀❀❀❀❀

حب البھجت:

میرے محمد باقر داما کے نسخوں میں سے لیا گیا ہے۔ فلفل سیاہ بیس مثقال، فلفل سفید پانچ مثقال، دارچینی، زرنباد بارہ بارہ مثقال، دار فلفل آٹھ مثقال، بالچھڑ پانچ مثقال، سعد کوفی بارہ مثقال، درونج عقربی نو مثقال، زنجبیل چینی، مصطگی پندرہ پندرہ مثقال، زعفران، پران شہری تین تین مثقال، عودکماری، لونگ، میل بوانومثقال، تخم کرفس بائیس مثقال، ساذج ہندی، کباب چینی، انساروں، ہب لافا مرصاف صاف چھ چھ مثقال، جدار خطائی پانچ مثقال، مشک خالص تین مثقال، روغن بلسان سات مثقال، افیون خالص، مصری بتیس مثقال، گوند، گلاب ضرورت کے موافق لے کر معجون بنالیں۔ مزاج گرم اول درجہ میں دوسرے درجہ پر خشک ہے۔ یہ حب جدوار حکیم ضیاء الدین کی تجویز کی ہوئی ہے۔ اس کے بے شمار فوائد ہیں۔ لیکن چند یہ ہیں۔ بلغمی، دردسر، ریح، سرعت انزال کو بالکل کھول دیتی ہے۔ دل کو فرحت، چہرے کے رنگ کو سرخی، آنکھ کے حلقوں کو خوبصورتی بخشتی ہے۔ بینائی، بھوک، معدہ، دل و دماغ کو خوب قوت پہنچاتی ہے۔ کھانا بہت اچھی طرح سے ہضم ہوتا ہے۔ کھانے سے پہلے اور بعد میں بھی کھائی جاتی ہیں۔ درونج عقربی، سونٹھ، راہن، انیسون، پوست، ہلیلہ سرد، بہمن سرخ وسفید چار چار مثقال، بزرالنج، کبابہ چینی، عاقر قرحا، لونگ، کیکر کا گوند، گاؤ زبان، موتھ کوفی، تخم کدو، اسبند، لسان العصافیر، دھنیا، سونف تین تین مثقال سنبل، الائچی، فرفیون، زراوند چینی، مصطگی، مغز بادام، صندل سرخ وسفید، زیرہ دو دو مثقال، مشک عنبر، مروارید ناسفتہ، بسد، مرزنجوش، مرمکی ایک ایک مثقال، خصیۃ الثعلب ۵ مثقال آملہ، شقاقل چھ چھ مثقال، فلفلدراز، فلفل گرد، نومثقال، جند بیدستر نصف دانگ، افیون پچیس مثقال گولیاں بنالیں۔

حب جدوار:

کھانے کے ہضم کرنے، خوب بھوک لگانے، معدہ کو طاقتور کرنے، متلی، قے، بلغمی تپ اور چوتھے بخار کے دفع کرنے، دستوں کے روکنے، منی کے جوش میں لانے، رنگ کو صاف اور روشن بنانے کے لئے بے نظیر ہے۔ جدوار پانچ مثقال، زہر مہرہ ایک مثقال، زعفران دو دو

مثقال، بادرنجویہ ایک مثقال، مشک نصف مثقال دردنج، انیسون، جائفل جوتری ایک ایک مثقال، کافور دو دانگ، صندل نصف مثقال، عصارہ زرشک جو گلاب میں تر کر کے لیا ہو بقدر ضرورت کوٹ چھان کر عصارہ ملا کر گولیاں چنے برابر بنا کر کھانے سے پہلے یا بعد میں کھائیں۔

دیگر:...... **حکیم عماد الدین محمود کی مجرب ہے۔** جدوار، عود ہندی، بالچھڑ، لونگ، نرکچور، دردنج عقربی، حب الفار، عاقر قرحا، دارچینی، دو دو مثقال، فلفل بزرالبنج بیس بیس مثقال، گوند، زعفران پانچ پانچ مثقال، تخم کرفس پستہ کے اوپر کا چھلکا، مصطگی تین تین مثقال کوٹ چھان کر افیون پندرہ مثقال گلاب میں ملا کر گولیاں بنا کر سایہ میں سکھا کر کھائیں۔

حب جدوار:

زعفران دس مثقال، عاقر قرحا، فرفیون دو دو مثقال، درونج عقربی، حب الفاز، قلفل عود، مرصاف، افیون پانچ پانچ مثقال، تخم کرفس آٹھ مثقال، سونٹھ دارچینی تین تین مثقال کوٹ چھان کر عرق سونف میں گولیاں چنے برابر بنالیں۔

معجون اشرفی:

تمام حکماء کا اتفاق ہے کہ شہوت اور سننے کی قوت کو خوب بڑھاتی ہے۔ اگر چاہیں تو کسی قدر افیون میں ڈال سکتے ہیں۔ ہلیلہ زرد، بلیلہ، آملہ ساٹھ ساٹھ درم، طباشیر، خیار شنبر ایک ایک درم، مغزل ملا در فلفد راز، فلفلگرد، اجمود نو نو درم کوٹ چھان کر نوسو درم مصری قوام کر کے حلوے کی طرہ معجون بنا کر تین سو ساٹھ گولیاں بنا کر ہر روز نہار منہ ایک گولی کھا لیا کریں۔

معجون سلطانی:

اساک اور قوت باہ کے واسطے بے نظیر ہے۔ موصلی سیاہ، سونٹھ، جوز بوا، قرنفل، الائچی، تخم زردک، دارچینی، دانہ خشخاش، تخم خیار، بادرنگ، تخم پیاز، تخم ترب، سعد، ہلیلہ، کوکنار، آملہ چھ چھ درم، شہد میں بنا کر طبیعت کی قدرت کے موافق کھائیں۔

معجون نشاط العاشقین:

باہ کو قوی اور سرعت انزال کو دفع کرتی ہے۔ جوتری ۸۰ درہم، جوز بوا پندرہ درم، بڑی الائچی، چھوٹی الائچی دو دو درم، زعفران پندرہ درم، مشک دو ماشہ، عود دو درم، تخم دھتورہ ایک ماشہ، برنجاسف چار درم، مالکنگنی تین درم، جزو اعظم پانچ درم، دارچینی ۹ درم، مازو دس درم، موچرس پانچ درم، تخم سمندر سوگ دس درم، موتھ ایک درم، تخم کرفس، قسط، انار کا چھلکا، جھڑبیری کی جڑ کی چھال، مولسری کی جڑ کی چھال، سونٹھ، کیکر کا گوند دس دس درم، تخم گل سرخ، عنبر شہب دو دو درم، شیعشان، کاکڑا سینگی، جفت بلوط، حرمل، گوگرو پانچ پانچ درم، طباشیر تین درم، بیخ بہگرہ، ثمرۃ الطرفان، حب الاس، ہلیلہ زرد پندرہ پندرہ درم، چھالیہ گیارہ درم، سونے کا ورق ۴ ماشہ، چاندی کا ورق پانچ ماشہ شہد میں ملا کر معجون بنالیں۔

معجون نشاط المعشوق:

جوز بوا، افیون خالص، روغن بادام، جزو اعظم، مروارید ناسفتہ، عاقرقرحا دس دس درم، جوتری ڈھائی درم، سپند، لونگ، دارچینی، طباشیر، خارخسک، حقیقۃ الثعلب، اجوائن خراسانی، زعفرانی پان پانچ درم، جنگلی سوتھ کی جڑ دو درم، عنبر کہربا یاقوت رامانی، مشک ترکی ایک ایک درم، جند بیدستر، فرفیون نصف نصف درم، اصل السوس دو درم، ریگ ماہی، سونے کا ورق چار چار ماشہ، چاندی کا ورق چھ ماشہ، فلفل چار درم مصطگی رومی، گاؤزبان، تین تین درم شہد میں معجون بنالیں۔

افیون کی عادت چھوڑنے کی تدبیر:

جو شخص دن میں دو دفعہ ایک ایک رتی افیون کھاتا ہو تو اسے چالیس دن کی خوراک یعنی اسی (۸۰) رتی افیون کو چالیس مثقال اجوائن میں ملا کر ہر دفعہ میں نصف مثقال خالص اجوائن اور زیادہ کردیں۔ اسی طرح اجوائن کی مقدار بڑھاتے رہیں۔ یہاں تک کہ افیون کے بدلے خالص اجوائن ہی کی نوبت آجائے۔

افیون چھوڑنے کی معجون:

جوز بوا ایک مثقال، لونگ ایک سیر، اجوائن خراسانی نصف سیر، درخت کتہ کا عرق جسے اس کی لکڑی میں سے جھندل کی طرح گھس کر نکالا ہوا ڈیڑھ سیر کوٹ چھان کر عرق میں گولیاں بنالیں۔ ڈیڑھ مہینے کے عرصہ میں افیون کی عادت بالکل چھوٹ جائے گی۔ کیونکہ کتھے میں قبض کی طاقت حد سے زیادہ ہے اور خوب اساک اور حرارت پیدا کرتی ہے۔

دیگر:...... سفید کنیر کی جڑ صندل کی طرح گھس کر تین درم، بانجھ پسی ہوئی ۶ درم، سیند سوختنی بارہ درم، بیر کے پتے ۲۴ درم، میتھی ۴۸ درم، کوٹ چھان کر ایک ایک درم کی گولیاں بنالیں۔ جو ایک درم افیون کھاتا ہو اسے تین گولیاں دیں۔ افیون چھوٹ جائے گی۔

بیجاپوری دال:

یہ دال بہت مشہور ہے۔ وہاں سے غیر شہروں کو بطریق تحفہ جاتی ہے اور اس کا نسخہ پوشیدہ رکھتے ہیں۔ لونگ، فلفدراز، فلفل گرد، دارچینی، سونٹھی، لائچی، ترنج، صندل، کچور، گل دھتورہ، گل ببول، عاقرقرحا، گل صد برگ، پترج، تج مہر، جھڑ، جھڑیلہ، خولنجان، کبابہ، جموڑ، موتھ، سپند سب ہم وزن جوز اٹھارہ درم، عود پانچ درم کوٹ چھان کر ورق النشاط روغن ایک سیر، جوزہ میدہ پاؤ پاؤ سیر کو گھی میں بھون کر ورق النشاط ملا کر اور سب ادویہ ڈال کر کھانڈ کے شربت کی چاشنی پکا کر جب تار اٹھنے لگے ٹھنڈا کر کے ضرورت کے موافق گولیاں بنالیں۔

مقوی:

ٹھنڈے مزاج والوں کو فائدہ مند ہے۔ قوت باہ اور امساک خوب پیدا کرتی ہے۔ جائفل تین عدد اندر سے خالی کر کے چھ ماشہ افیون لے کر ہر جوز میں دو ماشہ بھر کو ان کے سرے خوب بند کر کے اور ڈوری سے لپیٹ کر گائے کا دودھ دو سیر دیگچہ میں ڈالیں اور اس کے منہ پر ایک لکڑی رکھ کر اس میں وہ تینوں جائفل باندھ کر لٹکا دیں کہ دودھ کے اندر لٹکتے رہیں۔ پھر سر پوش ڈھک کر دھیمی آگ جلائیں کہ سب دودھ جذب ہو جائے اور جائفل نظر آنے لگیں۔ اس وقت ان کو نکال کر اور چھ ماشہ زعفران اور ایک تولہ دار چینی ملا کر شہد میں پیس کر ایک رتی برابر گولیاں بنا لیں اور طبیعت کی برداشت کے موافق کھائیں۔

جو صفراوی مزاج والیکو بہت نفع اور قوت شہوت کو ترقی دینے والی ہے۔ کافور، چودانہ، سہاگہ بریاں، صندل، مشک دو دو ماشہ دار چینی، قرنفل، فلفد راز ایک تولہ زعفران مروارید ناسفتہ، مرجان چار چار ماشہ، اگر نصف تولہ، جوتری ڈیڑھ تولہ کوٹ چھان کر شہد میں گولیاں بنا لیں۔

نسخہ گندک:

چار بھلولی، گندک دودھ میں صاف کریں۔ پھر دودھ سے نکال کر سکھا کر کوٹ چھان کر کسی چھوٹے سے لوہے کے برتن میں ڈال کر نیچے آگ دھیمی جلائیں۔ جب گھل جائے تو تین حصہ گھیکوار گھی کوار کا عرق ڈالیں اور گائے کے گھی کے ساتھ گولیاں بنا کر ایک ماشہ کھائیں۔ سب باتوں کو مفید ہے۔ خاص کر قوت باہ کے لئے نہایت فائدہ مند ہے۔ مگر جیٹھ اور اساڑھ کے مہینوں میں نہ کھائیں۔

شراب انجیر:

گردہ اور باہ اور خیزی کو بہت ہی قوت دیتی ہے اور منی کو زیادہ کرتی ہے۔ مثانہ کو ریت اور بلغم سے پاک و صاف کر دیتی ہے۔ انجیر سیاہ یا سفید دو من کو پانچ من پانی میں پکا کر جب ڈیڑھ

من رہ جائے تو چنے ایک من لے کر پانچ من پانی میں جوش دیں۔ جب یہ بھی ڈیڑھ من رہ جائے تو دونوں کو خوب ملیں اور چھان کر ڈیڑھ من شہد اور دار چینی، خولنجان، لونگ بالچھڑ ایک ایک درم، زعفران نصف درم کوٹ کر پوٹلی باندھ کر ڈال کر قوام تیار کریں۔ ایک مثقال چاٹ لیا کریں۔ کھانے سے پہلے اور بعد میں بھی کھا سکتے ہیں۔ گرم پانی کے ساتھ بھی پی سکتے ہیں۔

عود ہندی کا شربت:

معدہ کو گرماتا ہے۔ سردی کو کھوتا ہے۔ شہوت کو بڑھاتا ہے۔ گردہ کو طاقت بخشتا ہے۔ عود خالص تین درم مصطگی، لونگ، فلفل دراز دس دس درم باریک پیس کر ایک من گلاب میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے نصف من شہد ڈال کر قوام بنا لیں۔ پھر ۹ درم سے ۱۷ درم تک کھائیں۔

شربت مویز:

گل دھات کی دس دس سیر، چھالیہ، بابونہ، فلفلمونیہ ایک ایک سیر جوکوب کر کے تین من پانی میں جوش دیں۔ جب ایک من رہ جائے چھان کر چکنے برتن میں نکال لیں۔ قند کہنہ، شکر تری، شہد خالص پانچ پانچ سیر، گل دھات کی جوکوب تین سیر ملا کر دانہ الائچی، فل فلگرو، دار چینی، پترج، لونگ، جائفل چار چار درم، فلفد راز نصف سیر، خولنجان ایک دانگ سیر، پان پرانے سو عدد سب کو پیس کر پوٹلی باندھ کر کسی گھڑے میں ڈال دیں اور منہ بند کر کے سوکھے گوبر کے نیچے دبا دیں۔ سات دن کے بعد نکال کر ملا کر پھر منہ بند کر کے سات دن اور اسی طرح دبا دیں۔ اس کے بعد کپڑے میں چھان کر شیشہ میں بھر لیں اور تین دن کے بعد استعمال میں لائیں۔ خوراک ایک سیر نہایت ہی مقوی باہ ہے۔

عورت کی بے شرمی دور کرنا:

جس بے شرم عورت کو لجالو کی جڑ کھلائیں۔ حیادار بن جائے گی۔

حمام کے فوائد اور اس کی احتیاط کے قواعد

واضح ہو کہ حمام میں نہانا اعتدال کے ساتھ جسم کو فضلات اور میل سے ظاہر اور باطن میں پاک صاف کر دیتا ہے۔ نہانے اور مواد کو تحلیل کرنے کے سبب سے سب سے بہتر حمام وہ ہے جو بہت ہی عرصہ دراز کا بنا ہوا ہو۔ اس کا صحن کشادہ چوڑا ہو۔ پانی شیریں، ہوا معتدل ہو، کیونکہ اگر نیا بنا ہوتا ہے تو اس کے بخار ضرورت ہونے کے بعد مصالح اور چونے کی کیفیت سے ملنے کے سبب خراب ہو کر ایک مضر کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ جس سے دل اور روح کو نقصان پہنچتا ہے اور حمام کی آب و ہوا بگڑ جاتی ہے اور زیادہ خشکی لاتی ہے۔ جس سے بدن کو ضرر ہوتا ہے۔ اس کے برخلاف پرانے حمام مین درازِ عمر کے سبب سے اس کا صحن کم ہوتا ہے۔ تو لوگوں کی کثرت سے اس کی ہوا بوجہ سانس لینے کے خراب رہتی ہے۔ کیونکہ بے شک سانسوں کی ہوا مختلف کیفیت کے دلوں کی فضلوں بھری ہوتی ہے اور وہ انجزے بھی جو حمام کے میل کچیل سے نکلتے ہیں اس تغیر کے مددگار ہو کر ہوا کے ساتھ دماغ میں پہنچنے کے بعد دل اور روح کے جوہر کو خراب کریں گے۔ حمام کا صحن چوڑا ہوگا تو اس کی ہوا جلدی سے بدل جائے گی اور اگر پانی شیریں نہ ہوگا تو بے شک ملا ہوا ہوگا کسی معدنی کیفیت سے۔ مثلاً گندھک باز اج اور نمک اور بطرون اور اسی قسم کی چیزوں سے اور یہ ملونی بدن کو نقصان پہنچاتی ہے۔ کیونکہ اس مین خشکی اور تحلیل کرنے کا مادہ زیادہ ہوتا ہے۔ اس کے برخلاف شیریں پانی بدن کو تازگی بخشتا ہے۔ اگر حمام کی ہوا گرمی اور سردی میں معتدل نہ ہوگی تو حمام کی غرض پوری نہ ہوگی۔ کیونکہ زیادہ گرم ہوتی تو زیادہ خشکی اور تحلیل اور بے چینی پیدا ہوگی۔ اگر زیادہ سرد ہوتی تو کثافت پیدا کرے گی۔ واضح ہو کہ حمام چار درجہ کا ہونا چاہئے اور ان درجوں کا پہلا اس لئے ہے کہ وہاں کپڑے اتار کر ننگے ہو جائیں۔ اس درجہ کو عرب لوگ مسلخ کہتے ہیں اور ایرانی جامہ کش دوسرے درجہ کو سرد خانہ کہتے ہیں اور طبیب بیت مرطب بولتے ہیں۔ اس جگہ گرم مزاج کی درستی اور اصلاح ہوتی ہے۔ کیونکہ وہ آگ سے بہت دور ہے اور بیرونی ہوا سے نزدیک تیسرا درجہ جس کو اہل حمام کہتے ہیں بہت معتدل کہلاتا ہے اور مزاج کی حرارت بڑھاتا ہے جو ہوا کے لحاظ سے معتدل کے طریقہ پر ہوتی

ہے۔ کیونکہ وہ آگ سے قریب اور داؤں کی حیثیت سے رطوبت کی طرف آمادہ کرتا ہے۔ چوتھے درجہ کو گرم خانہ کہتے ہیں اور بیت حار بھی بولتے ہیں۔ کیونکہ اس کے نیچے آگ روشن ہوتی ہے اور اسی واسطے گرمی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ جو زیادہ تحلیل کرنے کے سبب سے مزاج کو خشک بنا دیتی ہے۔

پس جب اس درجہ میں جائیں تو رفتہ رفتہ جائیں کہ دفعتاً سرد ہوا سے گرم ہوا میں نہ پہنچیں اور اس طرح جب اس درجہ سے نکلیں تو ٹھہر ٹھہر کر نکلیں کہ یکا یک گرم ہوا سے سرد ہوا میں نہ آجائیں۔ کیونکہ اس دفعتاً کے تغیر سے تندرستی کو نقصان پہنچتا ہے اور حمام کے اندر زیادہ عرصہ تک نہ ٹھہریں۔ کیونکہ زیادہ دیر تک رہنے سے کثرت حرارت کے سبب سے غشی اور بے چینی اور خفقان پیدا ہوتے ہیں اور جس کے مزاج میں زیادہ خشکی ہو اس کو لازم ہے کہ اسے زیادہ پانی کا استعمال کرے کہ اس کی رطوبت مزاج کو اعتدال پر لے آئے۔ اگر زیادہ تازگی کی ضرورت ہو تو بہت سا پانی حمام کی زمین پر ڈالیں اور پہلو کی دیواروں پر چھڑکیں کہ حمام کی ہوا اس مرطوب ہو جائے اور کم تحلیل کرے اور خوب تازگی بخشے۔ چنانچہ دق والوں کے واسطے یہ تدبیر بہت ضروری ہے اور جس کے مزاج میں زیادہ رطوبت ہو اس کے واسطے اس کے برعکس عمل میں لائیں۔ یعنی پانی کی نسبت ہوا کا زیادہ استعمال کریں کہ مزاج کی رطوبت حرارت کے سبب سے تحلیل ہو جائے اور اگر زیادہ خشکی مطلوب ہو تو گرم خانہ میں زیادہ دیر تک ٹھہریں کہ پانی ڈالنے سے پہلے خوب پسینہ آ کر خشکی بڑھ جائے اور یہ تدبیر استسقا والوں کے واسطے کی جاتی ہے کہ ان کی تحلیل مادہ کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ جب تک حمام میں بدن کی کھال نشف رطوبت کے سبب پھیلتی اور بڑھتی ہے طبیعت خوش اور چہرہ تر و تازہ رہتا ہے۔ دیر تک رہنے کا مضائقہ نہیں اور جب بدن گھٹنے اور پژمردہ ہونے لگے تو زیادہ تحلیل ہونے کے سبب طبیعت میں بے چینی اور گھبراہٹ ہونے لگتی ہے اور زیادہ گرمی کی وجہ سے متلی، دردسر ہو تو زیادہ تحلیل ہونے کی علامت ہے۔ پس لازم ہے کہ حمام سے نکل آئیں۔ نہیں تو کمزوری غلبہ کر کے تمام اقسام کے مرضوں کا باعث ہو جائے گی۔

مناسب یہ ہے کہ جب حمام سے نکلیں تو پیشتر سے زیادہ لباس پہنیں خاص کر سردی کے موسم میں کہ بیرونی ہوا کی سردی جس نے نشف پیدا کیا ہے، بیرونی ہوا کہ سبب سے خارج نہ ہو جائے اور سردی بدن کے سبب سے نزلہ اور سدہ واقع نہ ہو جائے۔ جس شخص کے کسی عضو میں

ورم یا زخم ہو اسے حمام سے پرہیز رکھنا چاہئے۔ کیونکہ اس سے مواد پتلا پڑ کر طبیعت کمزور پڑ جاتی ہے۔ جس سے مرض بڑھ جاتا ہے اور بدبودار تپ والے کو مواد پکنے کے بعد حمام فائدہ مند ہے۔ کیونکہ حمام کی حرارت اور تجزیے اور تفریق مواد کو آسانی سے بدن سے نکال ڈالتی ہے۔ غیر بدبودار تپ مثلاً دق اور روزانہ بخار میں حمام جانا دونوں حالتوں میں بدن فربہ ہوتا ہے۔ کیونکہ کھانا ہضم ہونے سے پہلے ہی کثرت حرارت کے سبب سے جذب ہوجاتا ہے۔ مگر پوری طرح ہضم نہ ہونے کے خیال سے سدہ پڑنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ پس شکنجبین سادہ یا بزوری کے استعمال سے مختلف مزاجوں کے موافق سدہ سے بچیں۔ لیکن کھانا کھا کر حمام میں جانا زیادہ فربہی لاتا ہے بہ نسبت بعد میں کھانے کے، کیونکہ وقت پر اچھی طرح ہوجاتا ہے اور غذا لطیف ہوجاتی ہے۔ کھانا پختہ اور پوری طرح ہضم ہوجانے کے بعد حمام کرنا بھی فربہ کرتا ہے۔ مگر پہلی صورت سے کم اور دوسری صورت سے زیادہ۔ کیونکہ رطوبت کم ہوجاتی ہے اور دوسری صورت کی نسبت حرارت زیادہ ہوتی ہے۔ خالی معدہ کے وقت حمام کرنا بدن کو دبلا اور خشک کرتا ہے۔ کیونکہ وہ تحلیل کرتا ہے اور وہ چیز نہیں ہوتی جو بدن کے بدلے تحلیل ہو اس لئے مناسب ہے کہ آسودہ رہنے والے اور کم محنت کرنے والے اشخاص حمام میں ہوا کا استعمال زیادہ کریں اور دیر تک گرم خانہ میں رہیں۔ کیونکہ ان کے جسموں میں فضلات موجود ہوتے ہیں۔ جن کو پسینہ کی راہ سے تحلیل کرنا چاہئے اور محنتی آدمیوں کو پانی کا استعمال زیادہ کرنا چاہئے کہ اعتدال پیدا ہو اور ان کو گرم خانہ میں زیادہ دیر تک نہ رہنا چاہئے۔ کیونکہ ان کے بدن رطوبت اور فضلہ سے خالی ہوتے ہیں مبادا کہ اچھی فلطیں تحلیل ہوجائے۔ ٹھنڈے پانی سے نہانا بدن کو تازگی اور قوت بخشتا ہے اور چہرہ ترو تازہ اور حرارت عزیزی کشادہ ہوتی ہے۔ دل کو فرحت اور خوشی حاصل ہوتی ہے۔ طبیعت ہلکی اور قوتیں فراہم ہوجاتی ہیں۔ کیونکہ مسامات کھل جاتے ہیں اور حرارت اعتدال پر آجاتی ہے۔ اس لئے قوتیں روح کی حرارت اندر جمع ہوجاتے ہیں۔ لیکن دوپہر کے وقت ہونا چاہئے کہ آب و ہوا کی سردی سورج کی کرنوں کے سبب جاتی رہے اور بدن پر حرارت غالب ہوجائے اور یہ عمل گرم مزاج والے جوان آدمیوں کے واسطے ہے بشرطیکہ ان کے بدن پر گوشت اوسط درجہ کا ہو۔ کیونکہ لاغری کی صورت میں پانی کی سردی جلدی سے اندر اثر کر جاتی ہے اور نقصان دیتی ہے اور موٹی آدمی اور بوڑھے لوگ مزاج کی سردی کے سبب سرد پانی کو برداشت نہیں کرسکتے۔ اس واسطے بچوں اور بوڑھوں کو منع کیا ہے کہ ان کی کمزور حرارت پانی کی

سردی کا مقابلہ نہیں کرسکتی۔

❁❁❁❁❁

تنبیہ:

یاد رکھنا چاہئے کہ جس کو دست آتے ہوں یا نزلہ ہو یا معدہ میں کھانا فاسد حالت میں ہو، اسے بھی سرد پانی سے بچنا چاہئے۔ کیونکہ سرد پانی ظاہری اعضاء کو کثیف کرتا ہے۔ اس لئے مواد اندر کی طرف رجوع ہوجاتا ہے۔ جس سے نزلہ اور دستوں کو ترقی ہوجاتی ہے اور طعام فاسد معدہ میں حبس ہوکر نکلے ابخرے اٹھنے سے دردسر پیدا ہوجاتا ہے۔ اس چشمہ کے پانی سے نہانا جس میں معدنی کیفیت گندھک بورق نمک نطرون وغیرہ پائی جائے فضلوں اور تشنج اور فالج اور رعشہ کو دفع کرتا ہے حکہ اور کھجلی عرق النساء کے لئے بہت مفید ہے۔ دریا کے پانی سے نہانا تمام پرانے امراض کو جو کسی عضو میں ہو، خاص کر پٹھوں والے امراض کو دفع کرتا ہے اور تندرست مزاج والے کو کبھی کبھی نہانا تازگی بخشتا ہے مگر کثرت سے نہانا از روئے تجربہ خشکی پیدا کرتا ہے اور کھجلی اور حکہ کا باعث ہوجاتا ہے۔

❁❁❁❁❁

آلت کی تندی، خیزی اور موٹائی کے باعث و اسباب اور خواہش جماع

واضح رہے کہ تندی اور خیزی ذکر کے پٹھوں کے پھیلنے اور دراز ہونے سے حاصل ہوتی ہے اور یہ پٹھے اس عضو میں بکثرت اور روح کے داخل ہونے سے طول اور عرض اور گہرائی میں بڑھتے ہیں۔ جب حیوانی روح کسی عضو کی طرف جاتی ہے تو اس طرف خون شریانی کی بہت سی مقدار اس کی غذا بننے کے واسطے جاتی ہے اور صحت کو بچاتی ہے۔ کیونکہ از روئے حکمت مانا گیا ہے کہ حصول روح حیوانی کا مادہ خون ہے اور اس سبب سے ذکر کی رنگت تندی کے وقت سرخ اور بھاری ہو جاتی ہے اور تندی سوتے وقت بہ نسبت بیداری کے زیادہ ظہور میں آتی ہے۔ کیونکہ اس وقت کمی تحلیل کے سبب سے حیوانی روح اور ریح کی کثرت ہوتی ہے اور پچھلی نیند میں اول نیند کی نسبت زیادہ تندی ہوتی ہے۔ کیونکہ غذا میں حرارت اثر کرتی ہے اور زیادہ دیر ہونے کے سبب سے غذا خوب ہضم ہو جاتی ہے اور ریح اور روح اس عضو کی طرف رجوع کرتے ہیں اور جماع کی خواہش منی کی کثرت بدن میں مادہ زیادہ ہوتا ہے یا اپنی اصلی حالت سے کسی وجہ سے بدلتا ہے تو طبیعت اس کو دفع کرنا چاہتی ہے۔ چونکہ منی کے نکلنے کے راستے ایک دوسرے پر منطق ہوتے ہیں اور منی لیس اور گاڑھا پن سے خالی نہیں ہوتی۔ اس لئے طبیعت ریح کو جو نہایت لطیف ہوتی ہے آمادہ کرتی ہے کہ ان راستوں میں داخل ہو کر خیزی اور عمق کے موافق چوڑائی اور درازی پیدا کرے کہ منی آسانی سے نکل جائے اور کبھی کبھی کسی صورت کا خیال تندی اور خواہش جماع کا سبب ہو جاتا ہے۔ کیونکہ جب تصور کسی پیاری اور دلپسند شکل کو پیش کرتا ہے تو خواہش کی قوت جوش میں آتی ہے اور آلت شوق میں کثرت کے سبب اپنے کام کے واسطے تیار ہو جاتا ہے۔ کیونکہ جماع کے باب میں خیال کو عجیب قسم کا دخل ہے۔ جس کا سبب یہی ہے کہ اس فعل کی بنیاد نفس کی خواہش اور رغبت پر منحصر ہے اور خیالی محبت کا کام ہے۔

چنانچہ پہلے بھی بیان ہو چکا ہے اور وہ کھانے جن میں خاص رطوبت ہوتی ہے کہ اس کے سبب سے غلیظ ریح رگوں میں پیدا ہو کر تندی اور خیزی کو مدد دیتی ہے۔ مثلاً چنا، باقلا، سونٹھ، لوبیا وغیرہ۔ کیونکہ پہلے ہضم میں یہ قوت نہیں ہوتی کہ اس رطوبت کی ایسی ریح میں بدل ڈالے اور دوسرے ہضم کا بھی یہی حال ہے۔ اس لئے یہ رطوبت تیسرے ہضم میں جو رطوبت میں ہوتا ہے غلیظ ریح بن جاتی ہے اور غلیظ ہونے کے سبب جلدی سے تحلیل نہیں ہو سکتی۔ اس لئے ذکر کے پھیلانے کا مادہ ہو جاتی ہے اور اسی سبب سے ایسی اشیاء کا زیادہ استعمال اس کو زیادہ لمبا کرتا ہے۔ کیونکہ وہ رطوبت اور فضلے جو حرارت عزیزی اس وقت اس عضو کے غذا کے جذب کرنے کے واسطے طاقتور ہو جاتی ہی اور جلدی اس کو بدل ڈالتی اور تحلیل شدہ کا بدلا زیادہ کر دیتی ہے اسی لئے درازی بڑھ جاتی ہے اور اسی طرح پیڑو کے بال بکثرت مونڈنے سے درازی زیادہ ہوتی ہے۔ جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے اور اس عمل کے ترک کرنے سے ذکر چھوٹا اور پتلا ہو جاتا ہے۔ کیونکہ حرکت نہ پانے کے سبب سردی غالب رہتی ہے۔ جس سے ہضم اور جذب کرنے کی قوت کمزور رہتی ہے اور رطوبت اور فضلوں کی کثرت ہو جاتی ہے اور طبیعت کی خواہش ان فضلوں وغیرہ کے دفع کرنے کی طرف زیادہ متوجہ ہو جاتی ہے اور غذا کے جذب کرنے کی طرف سے کم ہو جاتی ہے اور انہی سببوں سے حرارت عزیزی بھی غذا میں زیادہ تصرف نہیں کرتی۔ اسی وجہ سے آلت کمزور اور پتلا پڑ جاتا ہے۔

باہ کے نقصانوں کے بواعث

اور قوی کرنے کا علاج

واضح ہو کہ باہ کی کمی منی کے کم ہونے سے ہوتی ہے۔ جس لئے منی کا برتن پھیل نہیں سکتا۔ کیونکہ اس میں گرمی نہیں ہوتی اور وہ جوش اور حرکت جو مادہ کو دفع کرے حاصل نہیں ہوتی یا تو عضو میں ڈھیلا پن واقع ہونے کے سبب سے تندی اور حرکت نہیں ہوتی یا پھیلانی والی روح اور ریح کے کم پیدا ہونے سے خیزی نہیں ہو سکتی یا اس سبب سے کہ قوت خواہش کسی عارضہ یا سبب یا ریح وغیرہ سے کمزور ہو۔ بعض جماع کرنے والے اشخاص کی قوت شہوت محبت کی کثرت یا معشوق کی شان وشوکت کے رعب یا اس وہم سے کہ میں اس فعل کو نہیں کر سکتا خاص کر اس حالت میں جبکہ ایک دفعہ کسی سبب سے جماع پر قادر نہ ہوا ہو بالکل قطع ہو جاتی ہے اور آلہ زیادہ سست پڑ جاتا ہے۔ کیونکہ پہلی ناکامی کا خیال طبیعت پر قادر ہو کر آنکھوں میں گزشتہ نقشہ بندھ جاتا ہے۔ اس قسم کا نقصان باہ کا علاج بہت مشکل ہے۔ کیونکہ وہ وہم سے متعلق ہوتا ہے جو مشکل سے دفع ہو جاتا ہے یا مباشرت عرصہ دراز تک وقوع میں نہ آنے کے سبب سے شہوت کی قوت کم ہو جاتی ہے۔ کیونکہ طبیعت اس شغل کو بھول جاتی ہے اور منی اور تندی کے سامان پیدا کرنے میں بہت کم توجہ کرتی ہے۔ چنانچہ جو عورت عرصہ دراز کے بعد حاملہ ہوا اس کا دودھ کم پیدا ہوتا ہے اور جو عورت اولاد کو غیر کا دودھ دلاتی ہے اس کا بھی ایسا حال ہو جاتا ہے۔

علاج:

جب قوت باہ کم ہو تو مناسب یہ ہے کہ تمام بدن کی قوت بڑھائیں بلکہ ہلکی غذائیں کھائیں۔ مثلاً مرغ کے انڈے نیم برشت جوان تیار مرغ کا گوشت ایک سال کے بکرے کا گوشت وغیرہ، کیونکہ جب بدن کمزور ہوتا ہے تو یہ غذائیں جلد ہی ہضم ہو جانے کے سبب جسم کو فربہ کرتی ہے اور ان سے پیدا ہونے والا خون جو منی کا مادہ ہے پیدا ہوتا ہے اور دل کو قوت

بخشتا ہے اور فرحت دینی والی چیزیں استعمال کریں۔ مثلاً دوالمسک وغیرہ کہ ریح پیدا ہو جس سے لذت حاصل ہوتی ہے اور رگیں پھیلتی ہیں اور جگر کو قوت پہنچتی ہے۔ جس سے منی کا مادہ زیادہ ہوتا ہے اور دماغ طاقتور ہوتا ہے۔ جس سے پٹھے مضبوط ہوں اور ریح کے داخل ہونے کے وقت خوب پھیل سکیں اور نفسانی روح جو حرکت اور لگاؤ کے سبب سے ذکر میں آتی ہے مباشرت کے وقت کثرت سے آئے اور شہوت کو بڑھائے۔ کیونکہ حرکت کا آلہ ذکر ہے اور شہوت کی قوت کی تازگی بخشنے میں عطروں کا پورا دخل ہے۔ کیونکہ ان سے دل و دماغ کو طاقت پہنچتی ہے۔ جس سے تمام کام منحصر ہے۔ اگر ریح کی کمی سے شہوت میں نقص ہو تو دیکھنا چاہئے کہ سردی کی زیادتی سے ہے یا حرارت کی کثرت سے۔ کیونکہ سردی کا غلبہ ریح کی پیدائش کو روکتا ہے۔ جس کا سبب یہ ہے کہ ریح ہلکی حرارت سے اس وقت پیدا ہوتی ہے جبکہ وہ رطوبت میں داخل ہو کر خوب انجرے اٹھاتی ہے۔ اگر حرارت کم ہے تو ان انجروں کو پکا اور تحلیل کر کے علیحدہ ہو جائے گی اور پھیلانے والی ریح بنا دے گی اور اگر حرارت زیادہ ہو گی تو پھیلانے والی ریح پیدا نہ ہونے دے گی بلکہ تحلیل کر دے گی۔ پس پہلی صورت کی بناء پر مناسب مالش یا کمزور حرارت سے جو مالش سے حاصل ہو نفع کرنے والی ریح پیدا ہوتی ہے۔ بعض روغن جن کا بیان پہلے آچکا ہے بدن پر ملیں۔ پھر غریزی رطوبت والی چیزیں کھائیں۔ جیسا کہ بیان ہو چکا ہے۔ مثلاً چنے، سونٹھ، دارچینی وغیرہ۔

دوسری صورت میں جبکہ نفخ کی کمی حرارت کی زیادتی کے سبب سے ہو تو حرارت کو اعتدال پر لائیں۔ سرد بوٹیوں کا عرق پئیں اور وہ سرد چیزیں کھائیں جن میں غلیظ رطوبت ہو۔ سرد آب زن کی ترکیب یہ ہے کہ تانبے یا چاندی یا اور کسی چیز کا ایک حوض قد کے موافق بنوا کر اس میں کوئی شے کرسی جیسے نصب کریں کہ اس پر بیٹھ سکیں اور دوسرا سرپوش جو نصف نصف حوض پر آ کر اس کو ڈھک سکیں بنوائیں اور ان کے بیچ میں اس قدر سوراخ رہ جائے جس میں آدمی کی گردن رہ سکے۔ پھر جس قدر مزاج کا سرد کرنا منظور ہو تو حوض کو سرد پانی سے بھروا کر اس کے اندر ہو بیٹھیں کہ تمام جسم پانی میں اور گردن پانی سے باہر رہے۔ پھر وہ دونوں سرپوش اس حوض پر اس طرح ڈھک دیں کہ اس سوراخ میں سے گردن اور سر نکلا رہے۔ اگر باہ میں مزاج کے ناساز ہونے سے نقصان ہو تو دواؤں اور غذاؤں سے جو اس حالت کے موافق ہوں اعتدال پر لائیں۔ یہ قوت باہ کے خواہشمند کو لازم ہے کہ باہ کو نقصان والی چیزوں اور حالتوں سے بچے۔

مثلاً تخمیر اور کھانے کے فساد معدہ سے کیونکہ ان حالتوں میں وہ خون جو منی بناتا ہے حاصل نہیں ہوتا اور زیادہ پانی نہ پئیں۔ کیونکہ سردی اور رطوبت پیدا کرتا ہے۔ خاص کر ذکر کے آس پاس، کیونکہ پیشاب مثانہ میں جمع ہوتا ہے۔ تندی کو کم کرتا ہے اور معدہ اور ہاضمہ کی قوت گھٹاتا ہے۔ جس سے اور زیادہ کمزوری حاصل ہوتی ہے۔ زیادہ قے کرنے، فصد کروانے اور پچھنے لگوانے سے بھی پرہیز کریں۔ کیونکہ اس سے خون اور روح گھٹتی ہے۔ ان چیزوں سے پرہیز کریں جن سے منی خشک اور ریاح تحلیل ہوتی ہے۔ مثلاً ریزہ نانخواہ، حرمل خرنوت، فونجنج، عد، ترشی، کیونکہ یہ سب منی کو خشک اور پھیلانے والی ریح کو تحلیل کرتی ہیں اور ان چیزوں سے بچنا چاہئے جو زیادہ سردی دینے کا باعث ہوتا ہے۔ مثلاً کافور، افیون، گل سرخ، بزرقطونا وغیرہ۔ کیونکہ گردہ مثانہ خصیہ کو سرد کر کے منی کو منجمد کر دیتی ہے اور تجویز حواس پیدا کرتی ہے جس لئے مطلب پورا نہیں ہو سکتا۔ اگر عرصہ دراز تک جماع نہ کرنے کے سبب باہ ناقص ہو تو عورتوں میں مشغلہ رکھنا چاہئے کہ آہستہ آہستہ طبیعت عادی ہو جائے اور اپنی اصلی حالت اور طاقت پر آ جائے۔ اگر واہم کے سبب سے ہو جیسا کہ پیشتر بیان ہو چکا ہے تو وہ تدبیر کریں جن سے ناقص ہونے کا گمان جاتا رہے۔ لیکن ایسا ہونا بہت مشکل امر ہے۔ تاہم سب سے بہتر یہ امر ہے کہ شراب پلائیں کیونکہ اس شے کی خاصیت ہے کہ واہم اور خیال اور شرم و حیا کو کھو دیتی ہے اور آدمی کو دلیر کر دیتی ہے۔ مگر اعتدال سے نہ بڑھیں۔

بوعلی سینا کہتا ہے کہ جو خاصیت سقنقور مچھلی میں ہے وہی انگوری شراب میں ہے اور ان دونوں چیزوں سے فائدہ حاصل ہے وہی انگور کے تین سیر عرق سے پیدا ہوتا ہے۔ واضح ہو کہ شہوت اور مجامعت کی نسبت سب سے عمدہ بات ہے کہ مزاج کو اعتدال پر رکھیں اور طبیعت کی قوت اور اس کی طاقت کی حفاظت مناسب غذا پر منحصر ہے نہ داؤں پر کیونکہ خون اور منی اور روح کی زیادتی اور ریاح اور نفخ اور قوت اعضاء اور پٹھوں کی سختی اور قوتوں کی ترقی اور خون جو مباشرت کے سامان خاص ہیں معتدل اور مناسب غذا سے حاصل ہوتے ہیں اور دوا کو سرد دواؤں کا استعمال اعتدال پر لے آئے گا اور اگر سردی غالب ہوگی تو گرم دوائیں درستی پر لے آئیں گی۔ اسی طرح اور یہی سمجھ لیں۔ لیکن دوا کا عمل خاصیت کے لحاظ سے ہوتا ہے کہ کیفیت کی رو سے تو اس صورت میں ہو سکتا ہے کہ دوا تجویز کی جائے جو بالخاصیت شہوت کو قوت دے اور مزاج کو اعتدال پر لائے۔

اسباب کثرت شہوت و امساک و نقصان و علاج

واضح رہے کہ خیزی کی قوت کا سبب کثرت منی ہے۔ اس کا اعتدال پر ہونا شرط ہے۔ پتلا، گاڑھا، سردی، گرمی، رطوبت، خشکی اور تمام کیفیتوں میں اور گاڑھا خون اچھا اور پھیلانے والی ریح کی کثرت ہو اور اعضاء تناسل مثلاً گردہ، مثانہ وغیرہ درست ہوں۔ کمر، جگر، دل و دماغ قوی ہوں۔ جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے اور یہ سب باتیں حرارت غریزی پر موقوف ہیں اور امساک منی کے سرد اور کم ہونے سے حاصل ہوتا ہے یا منی گاڑھی یا خشک ہو۔ کیونکہ جب منی سرد ہوگی تو بے شک وہ غلیظ اور کثیف ہوگی اور ہمیں حرکت کی گرمی جس سے منی جلدی سی نکل جاتی ہے کم ہوگی اور جبکہ منی کم ہو تو بھی امساک کا سبب ظاہر ہے اور سردی کے ساتھ خشکی اس طریقہ سے ہوتی ہے جس طرح پانی سردی سے جم جاتا ہے اور حرارت کی کثرت سے امساک اس لئے ہوتا ہے کہ رطوبت بالکل جاتی رہے ہے۔ پ جس طرح دیگ کا کھانا آگ پر خشک ہو جاتا ہے۔

اس بیان سے مطلب یہ ہے کہ خیزی اور تندی کی قوت امساک کے خلاف ہے کیونکہ یہ اعتدال پر منحصر ہے اور امساک میں اعتدال کو ملحوظ خاطر رکھیں اور زیادہ امساک کے خیال کو ترک کر دیں کہ تندی اور خیزی کی قوت لذت سے محروم ہو جائیں۔ کیونکہ کمال منفر فاعل اور زائل لذت ہے یہ امر شدت تندی پر منحصر ہے۔ اگر شدت میں کمی ہوگی تو طرفین کو نفرت ہو جائے گی۔ لیکن بعض دوائیں کیفیت کے ساتھ عمل کرتی ہیں اور بعض خاصیت کے ساتھ۔ جیسا کہ بیان ہو چکا ہے۔ اس لئے ممکن نے کہ کوئی ایسی دوا مل جائے کہ خاصیت کے لحاظ سے دونوں امور کو نفع دے یا خاصیت سے تندی کو فائدہ کرا دے اور کیفیت سے امساک پیدا کرے اور ایک دوسرے کے مخالف امور کو طبیعتوں کے لئے آسان کریں۔

سرعت انزال تو منی کی زیادتی کے سبب سے ہوتی ہے جو عرصہ دراز تک مباشرت نہ کرنے کے سبب جمع ہو کر بڑھ جاتی ہے اور طبیعت اس کو دفع کرنا چاہتی ہے۔ یا قوام کے پتلا ہونے کے سبب سے لاحق ہوتی ہے جو ردات کیفیت سے پیدا ہوتی ہے یا روکنے والی طاقت کو کم ہونے سے سرعت پیدا ہوتی ہے اور یہ حالت مزاج کے غیر صحیح یا اور اسی قسم کے اسباب سے

ہو جاتی ہے۔ سب سے عمدہ علاج یہی ہے کہ جس سبب سے سرعت واقع ہوا سے دفعہ کریں۔ اس کے بعد مزاج کو تبدیل کریں۔ پس پہلے سبب کو زیادہ مباشرت کرنے سے دفع کریں اور دوسری اور تیسری وجہ کو سرد مرطوب دواؤں کے استعمال سے روکیں کہ منی گاڑھا کر کے حدت لذت کو کم کردے اور سردی اور رطوبت کے سبب سے منی کم پیدا ہو اور شراب میں پانی ملا کر پئیں کہ مزاج کو سرد اور مرطوب کرے اور سردی گاڑھا کرتی ہے اور حدت کو کھوتی ہے۔ شراب زیادہ غذا دیتی ہے اور اس کا زیادہ حصہ جو ہر عضو بنتا ہے اسی لئے منی بہ کثرت پیدا ہوتی ہے۔ کیونکہ وہ چوتھے ہضم کا فضلہ ہے۔ اور چوتھی حالت مین روکنے والی ادویہ کا استعمال کریں۔

خوشبودار منجن کا نسخہ

صندل سفید، پوست ترنج، اذخر، رانگ ہر ایک تین درم مافلہ، کبابہ، بساسہ قرنفل، عود ہند، مصطگی، مشک ہر ایک تین درم ان سب کو کوٹ کر چھان کر منجن بنالو اور دانتوں کو شفاف موتی بنائیں اس سے دانت مضبوط بھی ہو جائیں گے۔

سفوف کشتہ قلعی

یہ نسخہ جریان منی اور سوزاک جدید کہنہ کو مجرب ہے ست سلاجیت، ست گل الائچی خورد، ملیٹھی، پکھان بید، تالمکھانہ، قلعی کا کشتہ نہ چن بنسلہ ہر ایک ۹ ماشہ مصری برابر کوٹ پیس کر ہر روز ایک تولہ تک کھائیں۔

سفوف جریان منی کا نسخہ

بجند، سیاہ گوکھرو، تالمکھانہ، اندر جو شیریں، لہسوڑہ سب ملا کر سفوف تیار کریں سفوف سفید

بند کشاد، چھال ڈھاک، پوست مولسری، پوست گولر گوند سنبل، موصلی سینبھل، گوند کیکر، گوند ڈھاک، گوند گولر، نخود بریاں مجیٹھ، ستادر، بجند کوٹ چھان کر خوراک ایک تولہ استعمال کریں۔ انشاء اللہ اسی منحوس بیماری سے کیسے آپ کو شفا حاصل ہوتی ہے۔ جادو اثر ٹوٹکا ہے۔

طلاء عجیب و غریب نسخہ

عاقر قرحا، دار چینی، کلچن ہر ایک تولہ باریک پیس کر روغن کنجد میں ملا کر طلاء کریں اور پر گرم کر کے پان بنگلہ باندھیں صبح کو دور کریں۔ یہ نسخہ چند روز استعمال کریں۔ اگر ابلے پڑ جائیں تو کھوپرے کا صرف تیل لگائیں۔ چند روز میں ہشاش بشاش ہوں گے۔

آتشک کے بالکل مجرب نسخے

مرچ سیاہ دو عدد، لونگ ۲۱ عدد، رسکپور ۶ ماشہ، پان بنگلہ ۷ عدد بمقدار چنے کی دال کے برابر گولیاں بنا کر کھائیں اور غذا اسیر برنج اور اگر منہ آ جائے تو برگ توت اور مردار سنگ کی کلی کرنی چاہیے۔

دیگر

اجوائین خراسانی ۲ ماشہ، بلادا ۲ ماشہ، کھوپرہ ۲ ماشہ، کھتہ ۲ ماشہ، رسکپور ۶ ماشہ، اندر جو تلخ ۴ ماشہ، قند سیاہ ملا کر ہمراہ عرق بیخ کشیر سفید کے بقدر نخود کے گولی بنالو اور ایک گولی صبح اور ایک شام کو کھانی چاہیے۔ غذا مرغ کے گوشت کا شوربہ خوراک میں استعمال کریں۔

سوزاک کے مجرب نسخے

پوست ہلیلہ کلاں ۲ تولہ، برگ بتول ۲ تولہ، پوست انار شیریں ۳ تولہ، طوطیائے بریان زدوکوب کر کے ڈھائی سیر پانی میں تر کر کے اور ہانڈی میں گل کر کے تین روز زمین میں دفن کریں چوتھے روز نکال کر پچکاری کریں۔ انشاء اللہ مریض صحت یاب ہوگا۔

اللہ شافی............اللہ کافی

دیگر

مردار سنگ، پوست ہلیلہ ۲ ماشہ، آملہ مقشر ۶ ماشہ، پوست ہلیلہ ا تولہ، کباب چینی ۳ ماشہ، سنگجراحت ۴ ماشہ، ریوند چینی ۴ ماشہ، گوکھندگی ۶ ماشہ، گل ارمنی ۲ ماشہ، رسوت ۳ ماشہ، کافور ۲ ماشہ، طوطیا خام ۶ ماشہ زدوکوب کرے سیر بھر پانی میں تر کر کے پچکاری لے۔

ہیضے کی خطرناک بیماری

فیل میں رنگا ہوا کپڑا جلا ہوا اور اس کی خاک آدمی کے پیشاب کے ساتھ ملا کر پلاؤ اگرچہ بے ہوش ہوگا تو ہوش میں آئے گا اور آدمی کا صرف پیشاب ہی یہی کام کرتا ہے۔ یہ نسخہ مسلمان ہرگز استعمال نہ کریں۔ اس کی جگہ دوسرے کئی نسخے ہم نے تحریر کیے ہیں۔

دیگر

☆......چونا چنے کے برابر گولی بنا کر ہلدی باریک کر کے چونے پر لپیٹ دو اس کے بعد دو گولی کھلاؤ اور تلی کا تیل جائفل ان میں ملا کر تمام بدن میں ملو۔

☆......بڑی چونٹی سرخ اگر نہ ملے کالی چیونٹی پیس کر ساتھ ایک ماشہ مصطگی اور شہد کے ملا کر کھلا دیں۔

بواسیر کا شرطیہ علاج

چھال کرآ کر مشہور ہے اور نہایت تلخ ہوتی ہے کوٹ پیس کر دو ماشہ یا تین ماشہ ساتھ پانی یا شہد کے ساتھ تین ہفتہ کھانا چاہیے خون بواسیر انشاء اللہ تمام عمر بھی نہ ہوگا اور آپ صحت یاب ہو کر خاکسار کو دعا سے یاد فرمائیں گے۔ اللہ شافی......اللہ کافی......

بیماری داد کیلئے مجرب نسخے

صندل سرخ سہاگہ افیون یہ تینوں ادویات برابر لے کر عرق لیموں میں گھس لو اس کے بعد داد پر خوب مالش کرو اول مقام داد کو جنگلی اپلے سے یا کسی اور کھر کھری چیز سے کھجلا کر بعد اس کے دوا لگائیں آفتاب میں بیٹھا کرو۔ لیکن زیادہ مرتبہ نہیں۔ دوا اس وقت تک استعمال کرو تاوقت یہ کہ مریض صحت یاب نہ ہو۔ دوا نہیں چھوڑنی چاہیے۔

یہ نسخہ ہر جگہ کے داؤ کو مفید ہے

آملہ، مدار کے پھول تخم پنواڑ پیس کر کھٹے دہی میں ملا کر لگا دیں اسے برابر استعمال کریں۔ اگر مدار کے پھول نہ ہوں تو اسکے پتے ہی کافی ہیں اگر وہ بھی نہ ہو تو مضائقہ نہیں۔

دیگر

گندھک تو تیا آملہ پنواڑ کے بیج اس ہتھوڑی سے جس میں چنتے بھونتے ہیں سب برابر لے کر پیس لو اور کپڑے میں چھان کر پانی میں ملا کر داد پر طلاء کریں۔

Scanned with CamScanner

برائے قوت مردمی

کیچوے کو خشک کر کے اس کا سفوف بنالیں اور پھر نہار منہ بوزن ۲ رتی شیر گاؤ (گائے کا دودھ) کے ساتھ استعمال کریں۔

برائے دمہ

روزانہ ایک عدد کھٹمل گڑ میں لپیٹ کر مریض کو کھلائیں۔

دیگر

ایک پاؤ گائے کا گوشت لیں اس کے ہموزن ہلدی ملا کر مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر اس قدر پکائیں کہ دونوں اسیاء مثل سفوف ہو جائیں۔ اس سفوف کو مریض روزانہ سویرے بقدر دو رتی شیر گاؤ کے ہمراہ استعمال کریں۔

تیل برائے لقوہ

پیلی سرسوں کا تیل ۵۰۰ گرام۔ پیاز جن میں آنکھا نکلا ہو۔ ۲۵۰ گرام۔ مدار کی جڑ ۲۵۰ گرام دھتورے کی جڑ ۲۵۰ گرام۔ مدار کا پتہ ۵ عدد دھتورے کا پتہ ۷ افیون ۳ ماشہ۔

ترکیب

مذکورہ بالا تمام ادویات ایک پتیلی میں رکھ کر ڈھانک دیں اور رہائشی مکان سے دور اس پتیلی کو آنچ پر رکھ کر دیں۔ تقریباً نصف گھنٹہ کے بعد پتیلی کو آنچ سے اتار لیں۔ اب باریک کپڑے کی مدد سے روغن الگ کر لیں۔ باقی ماندہ فضلے کو پتھر کی کھرل میں پیس کر مثل مرہم بنالیں۔ یہ روغن لقوہ فالج اور درد میں اکیس دن تک استعمال کرنے سے حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے۔ زخم

کے اندر لگانے کیلئے مرہم اپنی مثال آپ ہے۔

منجن

پھٹکری ۱۲۵ گرام۔ سوڈا خوردنی ۲۵۰۔ دونوں اشیاء کو باریک پیس کر منجن بنالیں۔ دانتوں کیلئے بہت مفید ہے۔

نسخہ برائے جریان

آر دتمر ہندی میں شکر ملا کر صبح وشام ایک ایک چمچہ استعمال کریں۔

پرہیز:......کھٹا، میٹھا و بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔

دیگر

برگد کے کونپل کو دودھ بتاشے میں ملا کر ۴۰ یوم تک کھانے سے جریان ختم ہو جاتا ہے۔

برائے پتھری

جوا کھار ۲ بھر روغن کدو آدھ پاؤ۔ دونوں کو ملا کر صبح وشام استعمال کریں۔

دوا سفید داغ کی

کھانے کی دوا۔ رشوت۔ چاکسو۔ منڈی۔ برہم ڈنڈی۔ نیل کنٹھی۔ نیلوفر۔ سرپھوکا۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ برگ شاہترہ۔ برگ حنا۔ برگ نیم۔ برگ بکائن۔ جواسا۔ چرائتہ۔ ہموزن یعنی ڈھائی ڈھائی تولہ کوٹ چھان کر برگ بکائن۔ برگ حنا اور برگ نیم میں

پیس کر مٹر کے برابر گولی بنا کر صبح وشام دو گولی کو عرق عناب میں گھس کر مریض کو چٹائیں۔ اوپر سے پانی دوا کا پلا دیں۔

پینے کی دوا۔ ہرن کھری ایک سیر۔ چھال نیم ایک سیر۔ منڈی ایک پاؤ۔ چرائتہ ایک پاؤ۔ پرانا گڑ آدھ پاؤ۔ سب کو ایک گھڑا پانی میں بھگو دیں۔ اور آدھ آدھ پاؤ صبح وشام گولی کھا کر پی لیں۔

دوا داغ پر لگانے کی۔ بابچھی ایک پاؤ لے کر تین دن تک دہی کے پانی میں بھگو دیں۔ روزانہ صبح کو پانی بدل کر دوسرا دہی کا پانی ڈال دیں۔ بعدہ تین دن کے عرق مکو میں دیسی انجیر کی چھال ایک پاؤ یعنی ہموزن لے کر پیس کر ملائیں پھر پرانا سرکہ میں پیس کر جنگلی بیر کے برابر گولی بنا کر گھس کر داغ پر روزانہ کئی بار لگائیں۔

گولی دیگر

بابچی۔ صندل سرخ وتخم پنوار ہموزن کچا سرکہ میں کوٹ چھان کر جنگلی بیر کے برابر گولی بنائیں اور روزانہ کچا سرکہ میں گھس کر داغ پر لگائیں۔ روغن موم ۶ ماشہ، مصطگی روغن ۶ ماشہ۔ روغن بابونہ ۱ تولہ ملا کر نیم گرم کر کے جہاں ورم ہو اس پر مالش کریں۔

نسخہ دفعیہ جریان

تل۔ تیکھر۔ تیسی۔ تالمکھانہ۔ گوند۔ گھی۔ دانہ پوستہ سب ادویات کو ہموزن لے کر کوٹ لیں۔ چھان کر شکر کے شیرہ لگا کر مثل حلوہ کے بنا ڈالیں۔ پھر ایک تولہ کا لڈو بنا کر رکھیں صبح کو نہار منہ ایک لڈو کھا کر اوپر سے ایک پاؤ گائے کا دودھ پی لیں۔

پرہیز

بادی۔ قابض اور ریاح پیدا کرنے والی چیزیں یعنی گڑ۔ بھیلی۔ کھتائی۔ مٹھائی۔ سرخ مرچ

اور ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔

قوت باہ کیلئے

تالمکھانہ تل، تیکھر ہموزن ملا کر سفوف تیار کریں۔ گھی شکر ملا کر صبح وشام ۵ تولہ استعمال کریں۔

دیگر

بہمن سرخ ۲ تولہ، بہمن سفید ایک تولہ، ثعلب مصری ۲ تولہ، ثقاقل مصری ایک پاؤ، تودری ایک تولہ، گل سرخ ایک تولہ، گل سیوتی ایک تولہ، کمرکس ایک تولہ، پلنگ توڑ ایک تولہ، گوکھلی ایک تولہ، عقر قرحا ۲ تولہ، سنگھاڑا خشک ایک پاؤ، ارض قمر ہندی ۲ تولہ۔ اس کے ہموزن شکر ملا کر سفوف کر لیں اور صبح وشام ایک ایک تولہ استعمال کریں۔ کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

Scanned with CamScanner

قوت مردمی کے آزمودہ نسخہ جات

ترپھلا (ہرڑ، بھیڑا، آنولہ) کو کوٹ چھان کر کسی شیشی میں رکھ لیں۔ خوراک تین ماشے سے ایک تولہ تک برابر وزن شہد ملا کر صبح شام چاٹیں۔ پرنتو تین ماس تک اس کا سیون کریں۔ یہ ایک طرح کی رسائن ہے۔ ہر پرکار کے پرمیہوں (مردانہ کمزوری) کے علاوہ اور بھی سینکڑوں روگ اس سے بھاگتے ہیں۔ ویدھک میں اس کے گن امرت (آب حیات) کے برابر ہیں۔ ترپھلا کو معمولی چیز نہ سمجھو۔

❁❁❁❁❁

ہلدی دو ماشے، آنولہ ایک تولہ، دونوں کا چورن ایک تولہ شہد میں ملا کر صبح شام چاٹنے سے سب پرکار کے پرمیہہ میں آرام ہوتے ہیں۔

❁❁❁❁❁

کچے آنولے کا رس تین تولہ، ہلدی ایک ماشہ، شہد چھ ماشے، صبح شام دونوں سے دو ماس تک سیون کرنے سے سب پرکار کے پرمیہہ (مردانہ کمزوری) دور ہو جاتے ہیں۔

❁❁❁❁❁

شدھ سلاجیت دو ماشے، شہد ایک تولہ، دونوں کو ملا کر چاٹنے اور اوپر سے گائے کا دودھ تھوڑا گرم کر کے ایک مہینے تک سیون کرنے سے سب پرکار کے میہہ بھاگتے ہیں۔

❁❁❁❁❁

ترپھلا کا چورن ایک تولہ شدھ سلاجیت دو ماشہ، شہد ایک تولہ، یہ جوان کی خوراک ہے اپنی عمر اور طاقت کے انوسار کمی بیشی کر سکتے ہیں۔ ان چیزوں کو دودھ سے سیون کرنے سے پرمیہہ روگ جلدی دور ہو جاتا ہے۔

❁❁❁❁❁

شدھ سلاجیت کی پہچان

تھوڑی سی آگ پر ڈالو، اگر دھواں نہ اٹھے تو اچھی سمجھو۔ تھوڑی سے آگ کے سلگتے ہوئے کوئلے پر رکھو۔ لکڑی کی طرح کھڑی ہو جائے تو اچھی ہے۔ تھوڑی سی ایک تنکے میں لگا کر پانی سے بھرے ہوئے کٹورے میں ڈالو اگر اس کے تار سے ہو کر پانی کی تہہ میں بیٹھ جائے تو اچھی سمجھو۔ سلاجیت کو سونگھ کر دیکھو۔ اگر اس میں گائے کے پیشاب کی طرح سے گندھ آئے، رنگ میں کالی، پتلے گوند کی طرح سے، وزن میں ہلکی، چکنی ریت مٹی سے شدھ ہو تو اچھی سمجھو۔

❁❁❁❁❁

اصلی شہد کی پہچان

کپڑے کی بتی پر لگا کر دیا سلائی لگانے سے جلنے لگے گا۔ کاغذ پر رکھنے سے نہیں جلے گا۔ اصلی شہد کو کتا کبھی نہیں چاٹے گا۔ تینوں طرح سے پریکشا کر کے دیکھنا چاہیے۔

❁❁❁❁❁

سلاجیت کو شدھ کرنے کی ترکیب

سلاجیت کے لئے خلاصہ بھی لکھیں گے۔ پرنتو شدھی کے لئے یہاں بھی لکھتے ہیں۔ گائے کے دودھ، ترپھلے کے کاڑھے اور بھانگرے کے رس میں پٹ دینے سے شدھ ہو جاتی ہے۔ ارتھات پہلے دن گائے کے دودھ میں بھگو کر صاف کر کے سکھا لو۔ دوسرے دن ترپھلے کے کاڑھے میں، تیسرے دن بھانگرے کے رس میں پٹ دے کر سکھالو۔ پھر ہر ایک کام میں لا سکتے ہیں۔

❁❁❁❁❁

شدھ سلاجیت ایک ماشہ، پیپل دو ماشہ، ابھرک بھسم ایک رتی، شہد چھ ماشہ، سب کو ملا کر دودھ سے سیون کریں۔ پرمیہہ میں رام بان ہے۔

❁❁❁❁❁

Scanned with CamScanner

شدھ سلاجیت، رانگا بھسم، بیج الائچی، چھوٹی بنش لوچن۔ چاروں چیزیں برابر وزن میں لے کر ایک ایک رتی کی گولی بناویں۔ صبح، شام اپنے بل کو سار ایک یا دو گولی دودھ سے کھانے پر ہر طرح کا پرمیہہ بہت جلد آرام ہوجاتا ہے۔

❁❁❁❁❁

ببول کی نرم کونپلیں ایک تولہ سل پر پیس کر اور برابر وزن مصری ملا کر کھالو اور اوپر سے تھوڑا سا پانی پی لو۔ ایک مہینے میں سب طرح کا پرمیہہ آرام ہوجاتا ہے۔ بہت اچھا نسخہ ہے۔

❁❁❁❁❁

ببول (کیکر) کی پھلیاں جن میں بیج نہ پڑا ہو، چھایا میں سکھا کر کوٹ چھان کر برابر کی مصری ملا کر رکھو خوراک ایک تولہ اوپر سے گائے کا دودھ۔ ہر طرح پرمیہہ کے لئے اول درجے کا نسخہ ہے۔

صاف پتھر پر پانی کے ساتھ ''نرملی'' کو چندن کی طرح گھس لو۔ دو ماشہ گھسے ہوئے رس میں چھ رتی گول مرچ ملا کر چاٹنے سے سب طرح کے پرمیہہ آرام ہوجاتے ہیں۔

❁❁❁❁❁

آدھ پاؤ گیہوں صاف کر کے رات کو پانی میں بھگو دو اور صبح ہی سل پر پیس کر مصری ملا کر کپڑے میں چھان کر پینے سے بہت گن ہوتا ہے۔ کم سے کم دو ہفتے سیون کرنے سے سب پرکار کے پرمیہہ آرام ہوجاتے ہیں۔ یدی گیہوں کو دودھ میں پیس کر چھان لیں تو اور بھی اتم ہے۔

❁❁❁❁❁

ملیٹھی، گلوئے، آنولہ، پیپڑا، موصلی سفید، موصلی سیاہ، بداری، قند ناگ کیسر، ہرڑ، ستاور، ان دس چیزوں کو دو دو تولہ کوٹ چھان کر رکھ لو۔ خوراک نو ماشے۔ یہ چورن چھ ماشے گھی تین ماشے، شہد ملا کر چاٹ کر اوپر سے تھوڑا گرم دودھ پینے سے پرمیہہ دور ہوکر ویریے بہت بڑھتا ہے۔ صبح شام دونوں سے سیون کرنا چاہئے۔ خوراک اپنے بل انوسار کم بیشی کر سکتے ہیں۔

❁❁❁❁❁

بیج کونچ، بیج بند، گھوکھرو، ستاور، تال مکھانہ، کنگھی کی جڑ۔ یہ چھ چیزیں برابر وزن میں کوٹ چھان کر رکھو۔ خوراک چھ ماشے۔ گائے کے دودھ سے سیون کرنے سے سب طرح کے ویریے دوش دور ہوکر ویریے خوب گاڑھا و پشٹ ہوجاتا ہے۔

❁❁❁❁❁

ببول کی بغیر بیج والی پھلی ایک تولہ، تال مکھانہ چھ ماشہ، بیج بند تین ماشہ، مصری ساڑھے تین تولہ، سب کو کوٹ چھان کر رکھو۔ صبح ہی چھ ماشہ کھا کر اوپر سے ایک پاؤ گائے کا دودھ پینے سے سب طرح کے پرمیہہ دور ہوجاتے ہیں۔ پریکشت (آزمودہ) ہے۔

❁❁❁❁❁

بیج سرس، بیج ڈھاک، مصری تینوں برابر وزن کوٹ چھان کر نو ماشہ سے ایک تولہ تک گائے کے دودھ سے سیون کریں بہت اچھا گن دکھانے والا نسخہ ہے۔

❁❁❁❁❁

ابرک بھسم دو رتی، پیپل ایک ماشہ، شہد چھ ماشہ، ان کو ملا کر چاٹنے اور اوپر سے دودھ پینے سے ہر طرح کا پرمیہہ دور ہوتا ہے۔

❁❁❁❁❁

ست بار، سنگ جراحت برابر وزن اور دگنی مصری ملا کر، صبح شام ایک پاؤ گائے کے دودھ سے سیون کریں۔ دسوں بار کا آزمودہ، بہت جلد گن دکھانے والا نسخہ ہے۔ خوراک میں بیسنی روٹی اور گھی ادھک سیون کریں۔

❁❁❁❁❁

رانگا بھسم دو رتی، چھوٹی الائچی کے بیجوں کا چورن چار رتی، ان دونوں کو ایک تولہ شہد میں ملا کر چاٹنے اور اوپر سے ہلدی کا چون ملا کر آنولے کا کاڑھا پینے سے بہت پرانا پرمیہہ بھی آرام ہوجاتا ہے۔

❁❁❁❁❁

نوٹ:......تین تولے آنولے کا کاڑھا بنا کر اس میں دو ماشہ ہلدی ملا کر پی لو۔

❁❁❁❁❁

بڑ کی کونپل چھایا میں سکھا کر کوٹ چھان کا چورن بنالو اور برابر وزن مصری ملا کر شیشی میں

رکھ لو۔ خوراک نو نو ماشہ صبح شام گائے کے دودھ سے لیں بہت اچھا نسخہ ہے۔

***

آنولہ، امبا ہلدی، مصری برابر وزن کوٹ چھان کر رکھو۔ خوراک چھ ماشہ گائے کے دودھ سے، صبح شام۔ سب طرح کے پرمیہہ ایک ماس میں دور ہو جاتے ہیں۔

***

چوہے کی مینگنیاں برابر وزن مصری ملا کر رکھ لو۔ خوراک دو ماشہ دودھ سے استعمال کرنے پر ایک ماس میں پرمیہہ دور ہو جاتا ہے۔

***

ترپھلا، ترکٹا برابر وزن کوٹ چھان کر، خوراک چھ ماشہ، برابر کا شہد ملا کر چاٹنے سے سب طرح کا پرمیہہ دور ہو جاتا ہے۔

***

شدھ سلاجیت دو ماشہ دودھ میں ملا کر پینے سے سب پرکار کا پرمیہہ میں آرام ہو جاتا ہے۔

***

نیم کے درکش کے اندر کی چھال پانچ تولہ کچل کر رات کو گرم جل میں بھگو دو۔ صبح کو تھوڑی مصری ملا کر چھان کر پی لو۔ اس کے کچھ دن سیون سے گرمی اور پرمیہہ دونوں آرام ہو جاتے ہیں۔

***

سونف دس تولے، پیلی کوڑی کی بھسم راکھ ایک ماشہ، برابر کی کھانڈ ملا کر سب کی اکیس پڑیاں بنا لو۔ پرتیدن ایک پڑیا آدھ سیر گائے کے دودھ سے سیون کریں اور بھوجن میں بیسنی روٹی گھی سے کھلائیں۔ بہت گن کاری ہے۔

***

ترپھلے کا چورن ایک تولہ، ہلدی کا چورن تین ماشہ، شہد ایک تولہ، بھسم ابھرک دو رتی، سب کو ملا کر چاٹنے اور اوپر سے دودھ پینے سے سب طرح کے پرمیہہ تین چار ہفتے میں نشٹ ہو جاتے ہیں۔ دسوں بار کی پریکشت ہے۔

***

ایک تولہ آنولوں کا چورن برابر وزن کر کے شہد میں ملا کر دونوں سے چاٹ کر اوپر سے دو سانس میں دودھ پی لیں سب طرح کے پرمیہہ روگ نشٹ ہو جاتے ہیں۔

***

بڑ کی کونپلوں کو چھایا میں سکھا کر چورن بنا لو۔ پھر اس چورن میں بڑ کا دودھ ملا کر جنگلی بیر کے سمان گولیاں بنا لو۔ ایک ایک گولی صبح و شام دودھ کے ساتھ کھانے سے چالیس دن میں ہی سب طرح کے پرمیہہ روگ دور ہو جاتے ہیں۔ یہ اول درجے کا غریبی نسخہ ہے۔

***

سمندر سوکھ، تال مکھانہ، برابر وزن کوٹ چھان کر بڑ کے دودھ کی سات بھاونا دیں۔ پرتیک بھاونا دے کر چھایا میں سکھائیں۔ پھر برابر وزن کھانڈ ملا کر تین ماشہ گائے کے دودھ سے سیون کریں۔ دسوں بار کا پریکشت ہے۔ اکیس دن میں پرمیہہ کو نشٹ کرنے والا ادبھت پریوگ ہے۔

***

دال اڑد دو چھٹانک رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح صاف کر کے پیس لیں۔ پھر کھرل میں ڈال کر بڑ کا دودھ اتنا ڈالیں کہ دو انگلی اوپر ہو جائے۔ جب دودھ سوکھ جائے تو کھرل کر کے چودہ گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی صبح و شام گائے کے دودھ سے سیون کریں۔ دسوں بار کا پریکشت ہے۔ دس بارہ دن میں ہی آرام ہو جائے گا۔ اتی گن کاری پریوگ ہے۔

***

ایک کچے ناریل میں چھید کر کے چنے بھر دیں۔ اس کا پانی اسی میں رہنے دیں۔ چار دن چار رات چنے اسی میں رہنے دیں۔ سب ناریل کا پانی چنوں میں سوکھ جائے گا۔ پھر چنوں کو چھایا میں سکھا کر آٹا بنا لیں۔ پھر اسی آٹے کے برابر گیہوں کا آٹا ملا کر گائے کے گھی میں حلوے کی طرح سے بھون لیں۔ پھر دودھ اور کھانڈ آدھا سیر ملا دیں اور نیچے لکھی اوشدیوں کا چورن ملا کر حلوہ بنائیں۔ خوراک دودھ سے اپنے بل انوسار ایک تولہ تک۔ سالب مصری نو ماشہ، شکا کل مصری، تودری زرد تودری، سورخ، سمغ اربی چھ چھ ماشہ، کیسر تین ماشہ، کستوری ایک ماشہ، تال مکھانہ ایک تولہ، مغز بادام، مغز چلغوزہ، پستہ، مغز کدو تین تین تولہ، خش خش سفید ایک تولہ، کشمش ہری آدھ پاؤ، دارچینی چھ ماشہ، بیج پیٹھا ایک تولہ (اگر دھرم انوکول سمجھیں تو پچیس مرغی

کے انڈوں کی زردی ورنہ چھوڑ دیں) یہ بہت اچھا بل ویریے بڑھانے والا اور سب پرکار کے پرمیہہ کو ناش کرنے والا نسخہ ہے۔

❁❁❁❁❁

دار چینی، بیج چھوٹی الائچی، تیج پات ایک ایک ماشہ، بھسم چاندی آدھی رتی، دودھ کے ساتھ سیون کرنے سے پرمیہہ جلد آرام ہو جاتا ہے۔

❁❁❁❁❁

ببول، کتھل، مہوا تینوں کی چھ چھ ماشہ چھال پانی سے پیس لو۔ پھر آدھی رتی چاندی بھسم ملا کر سیون کرنے سے بہت گن دکھاتا ہے۔

❁❁❁❁❁

بیج الائچی چھوٹی، کافور بھیم سینی، مصری، آنولہ، جائفل، گوکھرو، سیمل کی چھال، شدھ پارا، شدھ گندھک، رانگا بھسم، فولاد بھسم، یہ گیارہ چیزیں تین تین ماشہ ہر ایک پہلے پارا اور گندھک کو کھرل میں ڈال کر خوب کجلی کریں پھر دونوں بھسم ملا کر خوب کھرل کریں، پھر کافور ڈال کر کھرل کریں اور باقی اوشدھیوں کو کوٹ چھان کر اسی میں ملا کر اچھی طرح سے کھرل کریں، جس میں سب چیزیں ایک جان ہو جائیں۔ پھر شیشی میں ڈال کر رکھ لیں۔ یہ ویدک کا ''پرمیہہ کھٹاررس'' ہے اس میں سے ایک یا ڈیڑھ ماشہ اپنے بل انوسار چھ ماشہ یا تولہ بھر شہد میں ملا کر چاٹنے سے بیسوں طرح کے پرمیہہ بہت جلد آرام ہو جاتے ہیں یہ کم سے کم پچاسوں آدمیوں پر وید لوگوں کا آزمودہ ہے۔ اور بہت گن کاری ہے۔

❁❁❁❁❁

شکاکل مصری آٹھ تولہ، بہمن سفید و سرخ، سالو مصری، دو دو تولہ، موصلی سفید اور کالی، چھوہارا چار چار تولہ، بیج چھوٹی الائچی گوکھرو گاؤزباں بیس بیس ماشہ، ان سب چیزوں کو کوٹ چھان لو۔ خوراک صبح ہی ایک تولہ گائے کے تازہ دودھ سے جس کا دیریے پتلا ہو ایک بار سیون کر کے اس کے گن دیکھیں اس کا نام رتی بلبھ چورن ہے چالیس اوشیر سیون کریں۔

❁❁❁❁❁

آیورویدھک شاستر کی جگت وکھیات مہوشدھی ''بسنت کسما کر رس''، سونا بھسم، مونگا بھسم،

موتی بھسم۔ یہ چھ طرح کی عمدہ بھسم ایک اچھے کھرل میں ڈال کر خوب کھرل کرو۔ پھر نیچے لکھی ہوئی اوشدھیوں کی ایک ایک پٹ دے کر چھایا میں سکھا کر شیشی میں رکھو۔ گائے کا دودھ، اڑسے کا رس، تازی ہلدی کا رس، کیلے کی جڑ کا رس، گلاب کے پھولوں کا رس، رائی کے پھولوں کا رس، کستوری، شدھ کافور، تلسی کے پتوں کا رس۔ ان نو چیزوں کی پٹ دینا ہوگا اگر تازہ ہلدی نہ ملے تو سوکھی ہلدی کو بھگو کر پیس کر کاڑھا بنا لو اور اسی کی پٹ دو۔ اسی طرح گلاب کے پھولوں کی جگہ عرق گلاب نمبر اول کی پٹ دے سکتے ہیں۔ پٹ کو (بھاونا) بھی کہتے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ اگر دودھ کی پٹ دو تو اوپر لکھی ہوئی بھسموں کو دودھ میں مل کر چھایا میں سکھا لو اسی طرح دوسری اوشدھیوں کی پٹ دے کر سکھا لو یہی ''بسنت کسما کر رس'' ہے۔

❁❁❁❁❁

سیون بدھی

اس دوائی کو آدھی یا ایک رتی شہد کے ساتھ ملا کر سیون کریں۔ جن کا پرمیہہ روگ کسی دوائی سے اچھا نہ ہوتا ہو ان کے لئے بھی رام بان ہے۔ شاید ہی ایسا کوئی بدنصیب ہوگا جو اس کو سیون کرنے پر بھی آرام نہ ہو۔ یہ ادشدھی کیا؟ آیورویدھ وشاستر کے خزانے کا ایک رتن ہے۔

❁❁❁❁❁

موصلی سفید، موصلی سیاہ، گوکھرو، گری بیج کونگھ (جو دودھ میں بھگو کر نکالی گئی ہو) پرتک تین تین تولہ، چھوہارا دس تولہ، مصری دس چھٹانک۔ پہلے سب چیزیں الگ الگ کوٹ کر پھر ٹھیک سے وزن کر کے ملا لیں۔ اس چورن کی خوراک دو سے تین تولہ تک رات کو کھا کر اوپر سے دودھ پئیں۔ بہت گن کاری ہے۔

❁❁❁❁❁

رانگا بھسم بیج چھوٹی الائچی، بنس لوچن، ست گلوئے، ست سلاجیت، یہ پانچ چیزیں چھ چھ ماشہ، بغیر سوراخ والے موتی دو تولہ، چاندی کے ورق پچیس عدد، کستوری اصلی ایک ماشہ، ان سب کو کھرل میں ڈال کر خوب کھرل کرو۔ چاہے گولیاں بنا لو یہ اسی طرح شیشی میں رکھو۔ اس کی خوراک آدھے سے ایک ماشہ تک ہے دودھ کے ساتھ سیون کریں۔ دسوں بار کا آزمودہ ہے۔

❁❁❁❁❁

Scanned with CamScanner

موتی والی سیپی کی بھسم، سفید موصلی، تج سرتی، ان تینوں کو کوٹ چھان کر شیشی میں رکھ لو۔ خوراک بل کے انوسار ایک ماہ تک ہے۔ پرمیہہ پر دسوں بار کا آزمودہ ہے۔

❀❀❀❀❀

بھیم سینی کافور، کستوری، ایک ایک ماشہ، شدھ افیم چار ماشہ، جاوتری چار ماشہ، ان چاروں چیزوں کو کھرل میں ڈال کر بنگلہ پان کا رس ڈال کر بارہ گھنٹے تک گھوٹتے رہو۔ پھر ایک ایک رتی کی گولیاں بنا کر رکھ لو۔ خوراک صبح شام ایک ایک گولی دودھ سے سب طرح کا پرمیہہ روگ آرام ہو کر ویریہ خوب گاڑھا ہو جائے گا۔ قدرتی بند بھیج پیدا ہوگا۔

❀❀❀❀❀

بھیم سینی کافور بنانے کی بدھی

کافور چار تولہ، اود خالص دو تولہ، ناگر موتھا، سرد چینی، جیری سفید بال چھڑ، لونگ ایک ایک تولہ، کیشر تین تولہ، دانا الائچی ایک تولہ، کستوری ایک تولہ، عطر چنبیلی ایک تولہ، جائفل ایک تولہ، جائتری ایک تولہ، ان تیرہ چیزوں کو الگ کوٹ کر پھر کھرل میں ڈال کر عرق گلاب نمبر اول سے خوب گھوٹو، پھر ٹکیا بنا کر کانسی کی تھالی یا کٹورے میں رکھو۔ اوپر سے ایک دوسرا کٹورا رکھ کر دونوں کٹوروں کے سوراخ کو اڑد کے آٹے سے بند کر دو، جس میں ہوا نہ جا سکے، پھر کٹورے کو چولہے یا دو اینٹوں پر رکھ کر نیچے گھی کا چراغ ایک انگل موٹی بتی ڈال کر جلاؤ۔ کٹورے کے اوپر پانی سے تر کر کے آٹھ دس تہہ کپڑا رکھو۔ یدی کپڑا سوکھتا جائے تو تم تر کرتے رہو اسی طرح تین چار گھنٹے میں اوپر کے کٹورے میں کافور لگ جائے گا۔ یہی سب سے بڑھیا اول درجے کا کافور ہے۔ شیشی میں خوب حفاظت سے رکھو۔ پچاسوں جگہ کام آتا ہے۔ ایسا بڑھیا ملنا کٹھن ہے۔

بازاری یاد گیا پنی ردی وستو لے کر اچھے گنوں کی آشا رکھنا دراشا ہے۔ سو تم تیار کرو یا وشواسی جگہ سے لیس سستے پن کے لالچ میں ردی وستو لے کر پیسوں کو نشٹ کرنا عقلمندی نہیں۔

❀❀❀❀❀

گوکھرو، تال مکھانہ، سفید موصلی، سیاہ موصلی، ستاور، گری بیج کونچ، بیج اٹنگن، سوکھا سنگھاڑا، بھوسی ایسب گول، گوند ببول، بہمن سفید تودری سرخ، تودری زرد، لسوڑھے، رومی مصطگی، ان

سب چیزوں کو برابر وزن کوٹ چھان کر اور سب کے برابر مصری ملا کر صاف برتن میں رکھو۔ خوراک بل کے انوسار ایک تولہ تک، اوپر سے گائے کا دودھ سیون کریں۔ یدی چالیس دن مرچ، تیل، گڑ، کھٹائی اور میٹھن سے پرہیز کر کے اس کا سیون کر لیا جائے تو سب طرح کے پرمیہہ روگ آرام ہو کر بوڑھا بھی جوانوں کی طرح سے ہو جاتا ہے تو یوگوں کا تو کہنا ہی کیا ہے۔ پچاسوں جگہ کا آزمایا گیا ہے۔

❀❀❀❀❀

ستاور، گوکھرو، کلنجن، بداری قند، گری بیج کونچ، بیج اٹنگن، پیپل، الائچی چھوٹی، ناگکوشر، موصلی سفید، لال چندن، چھڑیلا، گلومے، بنس لوچن یہ سب چیزیں برابر وزن میں کوٹ چھان کر پھر کسی بڑے کھرل میں ڈال کر سیمل کے رس کی اکیس پٹ دو اور چھایا میں سکھا کر برابر کی مصری ملا کر رکھ لو خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک دودھ سے سیون کرو۔ چالیس دن پرہیز سے سیون کر لینے سے ایسے گن دکھائی دیں گے جو لکھنے سے باہر ہیں۔ پھر کسی اور شدھی درکار نہیں ہوگی۔ پچاسوں جگہ ویدھوں نے سویم آزمایا ہے۔ بڑی گن کاری چیز ہے۔

❀❀❀❀❀

جائفل، لونگ، جاوتری، بیج چھوٹی الائچی، عقرقرحا، دارچینی، ترکنا، کیسر، چھال چنے کی، آسگندھ، ستاور، گوکھرو یہ تک چیز دو دو تولہ فولاد بھسم تیرہ ماشہ، مصری دس چھٹانک۔ پہلے بارہ اوشدھیوں کو کوٹ چھان لو پھر بھسم ملا کر خوب کھرل کرو اور مصری کوٹ چھان کر ملا دو پھر پانی سے کھرل کر کے نو نو ماشہ کی گولیاں بنا کر چھایا میں سکھا لو خوراک ایک ایک گولی صبح و شام گائے کے دودھ سے۔ بیسوں پرکار کا پرمیہہ دور ہو کر اکھمن شکتی خوب بڑھتی ہے۔

❀❀❀❀❀

شدھ پارا، شدھ گندھک ایک ایک تولہ، شدھ بیج دھتورا دو تولہ، پہلے گندھک اور پارا کو بارہ گھنٹے تک کھرل کرو، پھر بیج دھتورا ملا کر چار گھنٹے تک کھرل کرو پھر تیل بیج دھتورا تھوڑا تھوڑا ڈال کر چار گھنٹے کھرل کرو، پھر شیشی میں ٹھیک سے رکھو، خوراک آدھی رتی سے ایک رتی تک مصری سے کھانا چاہیے۔ پرمیہہ کو آرام کر کے اکھمن شکتی خوب بڑھتی ہے۔

❀❀❀❀❀

Scanned with CamScanner

موتیوں سے بھری پسی، تال مکھانہ، مصری تینوں سم بھاگ، پہلے پیپی کو تین دن برابر کھرل کرو پھر تال مکھانہ اور مصری کو کوٹ چھان کر ملا دو پھر بڑ کا دودھ ڈال کر خوب کھرل کرو اور جنگلی بیر کے سمان گولیاں بنا کر چھایا میں سکھا لو۔

۞۞۞۞۞

سیون ودھی

پہلے دن صبح ایک گولی کھا کر اوپر سے گائے کا دودھ آدھ سیر پی لو۔ دوسرے دن صبح اور شام دونوں سمے ایک ایک گولی تیسرے دن اگر برداشت ہو سکے تو دو دو گولی۔ اسی طرح یدی برداشت ہو جائے تو پرتیدن ایک ایک گولی بڑھاتے جاؤ۔ سات دن میں ہی ہر طرح کا پرمیہہ آرام ہو کر شریر میں ول ویریے بہت بڑھتا ہے۔ اگر چالیس دن پرہیز استری آدمی کا رکھ کر سیون کر لیں تو پھر کہنا ہی کیا ہے۔ یدی چالیس دن سیون کریں تو پرتیدن چار گولیاں دونوں سمے۔ دسوں جگہ کا آزمودہ ہے جس کو دیا اسی نے گنوں کی تعریف کی۔

۞۞۞۞۞

گری بیج املی پانچ تولہ، ست بڑ اور بہو پھلی پانچ تولہ، موچرس پانچ تولہ بھسم تردھاتا تین تولہ، املی کے بیجوں کو چار دن پانی میں بھگو کر گری نکال لیں۔ پھر چھایا میں سکھا کر کوٹ چھان لیں۔ اسی طرح موچرس کو بھی کوٹ چھان لیں۔ پھر اوراوشدھیوں کو ملا کر آٹھ دن تک برابر بڑ کا دودھ ڈال کر کھرل کرتے رہو اور چنے کے برابر گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ خوراک ایک گولی صبح آدھ سیر دودھ سے سیون کریں۔ اگر دودھ میں چھ ماشہ، ایسب گولف ملا لیا کریں تو اور بھی ادھک گن کاری ہوگا۔ فائدہ تو ایک ہفتہ میں ہی ہو جاتا ہے۔ پرنتو چالیس دن پرہیز سے استعمال کر کے اس کے ادبھت گن دیکھیں۔ بیسوں بار کا پریکشت ہیں۔

۞۞۞۞۞

ترکیب ست وڑا اور وھو پھلی

بڑ کے تازے اور نرم پتے دھو پھلی دونوں کو برابر بھاگ میں لے کر کنڈے میں ڈال کر بھانگ کی طرح سے خوب گھوٹو پھر پانی ملا کر چھان لیں۔ اس چھنے ہوئے پانی کو نرم آنچ پر

پکائیں۔ جب کالا اور گاڑھا ہو جائے تو اتار کر ڈبیا یا شیشی میں رکھیں۔ یہ اکیلا ہی پرمیہہ اور استمبھن کے لئے گن کاری ہے۔ خوراک دو رتی دودھ سے۔

۞۞۞۞۞

ترکیب بھسم تردھاتا

جستہ، شیشہ، قلعی تینوں چیزیں ایک ایک تولہ، تینوں کو پگھلا کر ملا لیں اور تیل سرسوں، گائے کا گھی اور پھر گائے کے دودھ میں سات سات بار بجھائیں۔ ارتھات تینوں چیزوں میں سات سات بار بجھائیں۔ پھر کڑھائی میں پگھلا کر خش خش کا چورن ڈالتے جائیں اور لوہے کی سلاخ سے چلاتے رہیں۔ دس تولہ چورن خش خش اسی طرح ڈالیں جب راکھ ہو جائے تو دہی سے گھونٹ کر ٹکیا بنا کر چھایا میں سکھا لیں اور مٹی کے دو پیالوں میں کپڑے مٹی سے بند کر کے کسی اچھی جگہ گج پٹ کی آنچ دیں اسی طرح سے تین آنچ دینے پر اچھی زرد رنگ کی بھسم تیار ہوگی۔ یہ بھسم اکیلی ہی ایک رتی کھانے سے چالیس دن میں بہت گن دکھاتی ہے۔

۞۞۞۞۞

شدھ شنگرف رومی، مرچ کالی، پیپل، لونگ، لوبان کوڑیاں، سہاگہ بھنا ہوا، کیشر، پرتیک چھ چھ ماشہ، کستوری ایک تولہ عرق کیوڑا درجہ اول میں چھ گھنٹے تک کھرل کریں اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک گولی صبح اور یدی بیماری زور پر ہو تو ایک گولی شام کو بھی آدھ سیر گائے کے دودھ سے کھائیں۔ سات دن میں ہی آرام ہو جاتا ہے۔ پرہیز سے استعمال کریں۔

۞۞۞۞۞

شدھ پارا، شدھ گندھک، آنولہ سار، ابھرک بھسم ایک ایک تولہ، بھسم منگراہت دو تولہ، بھسم زہر مہرا ایک تولہ، بھسم منگا ایک تولہ، بھسم قلعی ایک تولہ، سب کو ملا کر آنولے کے کاڑھے سے دو دن تک برابر کھرل کریں اور چنے کی گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک گولی صبح دودھ سے بہت گن کاری چیز ہے۔

۞۞۞۞۞

شدھ سلاجیت دو تولہ، ورق چاندی بیس عدد، ورق سونا دس عدد، موتی چار ماشہ، عرق وید مشک درجہ اول چار تولہ، بیج الائچی چھوٹی چھ ماشہ، بنس لوچن چھ ماشہ، پہلے موتی کو عرق وید

مشک میں خوب کھرل کریں، پھر بنس لوچن، الائچی کو کھرل کریں۔ پھر سلاجیت آدھی سب اوشدھیاں ڈال کر کھرل کریں اور ایک ایک رتی گولیاں بنا کر چھایا میں سکھالیں اور شیشی میں ٹھیک سے رکھیں۔ خوراک ایک ایک گولی صبح شام گائے یا بکری کے دودھ سے دی۔ دسوں جگہ پر یکشا کی ہے۔ بہت گن کاری بل ویریے کے لئے ہے۔

❁❁❁❁❁

گاچھ (پیڑ) بڑھ کے تازے اور نرم پتے بہت سے لے کر ایک مٹکے میں خوب پانی بھر کر چوبیس گھنٹے بھگو دیں پھر پانی سمیت ایک بڑے کڑاہے میں ڈال کر مندی آنچ دیں، جب آدھا پانی رہ جائے تو اتار کر کچھ ٹھنڈا ہونے پر پتوں کو خوب ملیں جس میں رس نکل آئے، پھر رس کو چھان کر مندی آگ پر پکائیں، جب شہد کی طرح سے گاڑھا ہو جائے تو اتار کر نیچے لکھی اوشدھیاں ملائیں اگر یہ دس تولے ہو تو نیچے لکھے وزن میں اوشدھیاں ملاؤ، کم زیادہ ہونے سے اسی انوسار کم یا زیادہ کرلیں۔

❁❁❁❁❁

بھسم قلعی اچھی نمبر اول ایک تولہ، گری بیج املی دو تولہ، بھسم مونگا دو تولہ، پھلی ببول بغیر دانہ ایک تولہ تین ماشہ، ان سب کو کوٹ چھان کر ملالیں اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک ایک گولی صبح وشام۔ یدی مزاج گرم ہے تو ست ایسب گول دو ماشہ میں لپیٹ کر شربت نیلوفر سے کھائیں اور یدی سرد ہے تو لونگ، کیشر، جائفل، جاوتری، تج، دارچینی، سم بھاگ لے کر مہین پیس لیں اور آدھی رتی کے ساتھ ایک گولی مکھن یا ملائی میں لپیٹ کر کھالیں، یدی گرمی کرے تو انوپان والی دوائیوں کا وزن چوتھائی رتی کر دیں۔ ان گولیوں سے پرمیہہ کے علاوہ ویریے کے سب روگ دور ہو کر استمبھن شکتی خوب ہی بڑھتی ہے بنا کر لابھ اٹھائیں۔ دسوں بار کا پریکشت ہے۔

❁❁❁❁❁

گری گولا (ناریل) ایک بڑا سا لے کر روپیہ برابر سوراخ کرلیں اور اس میں پانچ تولہ تال مکھانہ بھر دو، پھر دودھ بڑ ہلا ہلا کر پوری طرح سے بھر دو اور کاٹا ہوا ٹکڑا اوپر سے لگا کر سوراخ کو ٹھیک سے بند کرو اور گولے کے اوپر آدھ سیر آٹا لگا کر چاروں طرف ٹھیک سے بند کریں اور پھر کڑھائی میں گھی ڈال کر اچھی طرح سے پکائیں جس طرح سہالیاں بناتے ہیں جس سے اوپر

والا آٹا بھن کر کالا ہو جائے تب نکال کر ٹھنڈا ہونے سے اوپر کا آٹا نکال دو اور گوکھرو، موصلی سفید، موصلی سیاہ، ستابر، بیج اٹنگن، رومی مصطگی، سالو مصری، شکاکل مصری، دو دو تولہ، کیسر چھ ماشہ، کستوری ایک ماشہ، ان سب اوشدھیوں کو الگ الگ کوٹ چھان کر اور ناریل کو بھی کوٹ کر سب کو ٹھیک سے ملا دو اور سب کے سمان مصری ملا رکھو۔ خوراک بل کے انوسار چھ ماشہ سے ایک تولہ تک ہے۔ چالیس دن پرہیز سے سیون کر لینے پر پھر کسی دوسری دوائی کی آوشیکتا نہیں۔ یہ یوگ بھی دسوں بار کے پریکشت ہے۔

❁❁❁❁❁

مونگا درجہ اول دو تولہ، ست داربیں تولہ، پہلے ستاور کو گائے کے تازے دودھ میں پیس کر نلدار بنا کر اس کے بیچ میں مونگا رکھ کر گل حکمت (مٹی کے پیالوں میں کپڑمٹی کر کے) سکھا لیں۔ پھر دس سیر اپلوں کی گڑھے میں آنچ دیں۔ سفید رنگ کی بھسم ہوگی۔ اس کو کھرل میں ڈال کر کیلے کی جڑ کے عرق بیس تولہ میں کھرل کر کے برابر مونگ کے گولیاں بنا کر رکھیں۔ خوراک ایک ایک گولی صبح شام دو تولہ کیلے کے عرق سے سیون کریں۔ پرانے سے پرانے پرمیہہ کے لئے رام بان ہے۔

❁❁❁❁❁

کھولنجان، ستاور، موصلی سفید، موصلی سیاہ، ست گلوئے، آسگندھ، گوند ڈھاک، سمندر سوکھ، گوند سہنجنا، موچرس، مصطگی رومی، بہمن سفید، شکاکل مصری، سالب مصری، الائچی چھوٹی، یہ سب چیزیں ایک ایک تولہ، کھانڈ سفید سولہ تولہ، شہد سولہ تولہ، سب اوشدھیوں کو کوٹ چھان کر کھانڈ اور شہد ملا کر صاف برتن میں رکھ دیں۔ خوراک صبح وشام چھ چھ ماشہ گائے کے دودھ کے ساتھ سیون کریں۔

❁❁❁❁❁

سیمل کا ورکش جو ڈیڑھ سال کا ہو، اس کی جڑ جو گاجر کی طرح سے نکلتی ہے۔ لے کر چھایا میں سکھا کر کوٹ چھان کر چورن بنائیں اگر یہ چورن بیس تولہ ہو تو قلعی بھسم درجہ اول دو تولہ ملا کر شیشی میں رکھیں اور صبح کو بل انوسار چھ چھ ماشہ سے ایک تولہ تک گائے کے دودھ سے سیون کریں۔ چالیس دن پرہیز کے ساتھ سیون کرنے سے نامرد بھی پورا مرد ہو جائے گا اور ایک سال پورا سیون کرنے سے ستر اسی سال کا بوڑھا بھی جوان ہو جائے گا اور سفید بال اندر سے ہی

کالے نکلیں گے تمام عمر جوانی کی گارنٹی ہو جاتی ہے۔ پرمیہہ کا کھونا تو معمولی بات ہے۔

✿✿✿✿✿

موصلی سفید، سالب مصری، چوزن ایسب گول، کمرکس، موچرس، گوند سہجنا، گوند ببول، قطیرہ، تجسک سمندر سوکھ، بھسم قلعی، الائچی دانہ چھوٹی، طباشیر، شکاکل مصری، مغز کھیرا، بڑ کی داڑھی (جو چھایا میں سکھائی گئی ہو) یہ سب چیزیں ایک ایک تولہ، بیج بند، بہوپھلی، بہمن سفید، بہمن سرخ، موصلی سیمل، آٹا سنگھاڑا، تال مکھانہ، مغز بادام، مغز کاہو، مغز خربوزہ، بنفشہ، یہ سب چیزیں دو دو تولہ، آسگندھ، چار تولہ، مصری کنجا پانچ تولہ، سب کو کوٹ چھان کر چورن بنالیں اور صبح وشام چھ چھ ماشہ گائے کے دودھ سے سیون کریں۔ ادبھت چیز ہے۔

✿✿✿✿✿

شدھ سلاجیت، چار ماشہ، فولاد بھسم دو ماشہ، سونا مکھی، بھسم دو ماشہ، ان تینوں چیزوں کو کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنالیں۔ خوراک صبح شام مکھن، یا ملائی میں ملا کر کھانے سے پرمیہہ اور ویریے کا گرنا بند ہو جاتا ہے۔ بیچاسوں بار کا آزمودہ ہے۔

✿✿✿✿✿

رومی مصطگی دو ماشہ، دارچینی دو ماشہ، بھسم قلعی نمبر اول ایک رتی، یہ تینوں چیزیں ملا کر گائے کے دودھ سے صبح ہی سیون کریں۔ بھوک اور طاقت خوب ہی پیدا ہوگی اور سب طرح کے پرمیہہ کو نشٹ کرنے میں رام بنا ہے۔

✿✿✿✿✿

بڑھ کا دودھ، پیپل کا دودھ، گولر کا دودھ پانچ پانچ تولہ لے کر اور پانچ سیر گائے کے دودھ میں ملا کر کسی برتن میں رکھ کے اوپر سے ڈھکن لگا کر اچھی طرح آٹے سے چاروں طرف بند کر دیں اور چولہے پر چڑھا کر پندرہ منٹ تک دھیمی آنچ جلائیں۔ یدی کہیں سے دھواں نکلے تو آٹے سے بند کرتے رہیں اور پندرہ منٹ کے پشچات ڈھکن اتار کر اور دودھ کا کھوا بنا کر کھانڈ ملا کر اکیس پیڑے بنالیں۔ ایک پیڑا پرتیدن صبح ہی کھا لیا کریں۔ بہت ہی گن کاری ہے اور ہر طرح کے پرمیہہ روگ کو نشٹ کرنے میں رام بنا ہے۔ یدی اس نسخے میں دو تولہ شدھ ست سلاجیت بھی ڈال لیں تو اور بھی ادھک بلوان تھا نامردی کو نشٹ کرنے میں ادبھت گن دکھاتا ہے۔

✿✿✿✿✿

چاندی خالص کے پتر بنا کر اور آنچ پر لال کر کے گھیکوار کے عرق میں سات بار بجھائیں پھر گھیکوار کے گدے میں لپیٹ کر اور دو مٹی کے پیالوں میں کپڑ مٹی کر کے ڈھائی سیر جنگلی اپلوں کی آنچ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں اتم بھسم ہو جائے گی۔ یدی کچھ کسر رہے تو دوبارہ گھیکوار میں آنچ دیں۔ پھر یہ بھسم تین ماشہ، سالم مصری، موصلی سفید، بہمن سفید، دو دو تولہ کوٹ چھان کر چورن بنالیں۔ خوراک ڈیڑھ ماشہ، ملائی میں لپیٹ کر صبح ہی نگل جائیں اور اوپر سے گائے کا تازہ دودھ آدھ سیر تھوڑا میٹھا ڈال کر پی لیں۔ یہ نسخہ کٹھن سے کٹھن پرمیہہ روگ پر بھی رام بنا ہے۔ جن روگیوں کو دسوں سال کشٹ بھوگتے ہو چکے تھے، ان نے تھوڑے ہی کال میں ادبھت گن دکھایا ہے۔ بیچاسوں جگہ پریکشا کی، کہیں بھی فیل نہیں ہوئے۔

✿✿✿✿✿

بادام گری، چھوہارا جائفل، گولا، بنگ بھسم، لوہ بھسم، ایک ایک تولہ، شدھ سلاجیت ڈیڑھ تولہ، اکرکرا ہا تین ماشہ، کیسر چار ماشہ، مصری تین تولے، کستوری ایک ماشہ، ودھی، بھسموں اور سلاجیت کو چھوڑ کر باقی سب اوشدھیوں کو کوٹ چھان لیں۔ پھر بھسم اور سلاجیت ملا کر چار چار رتی کی گولیاں بنالیں۔ خوراک اپنے بل انوسار ایک یا دو گولی دیتے سمے دودھ سے سیون کریں۔ ادبھت پریوگ دسوں بار کا پریکشت ہے۔

✿✿✿✿✿

طاقت مردمی کی دوا

بہمن سفید، شکاکل مصری، پٹھانی لودھ، بیج گجر، ستاور، گری بیج املی برابر وزن کوٹ چھان کر رکھیں۔ چھ ماشہ صبح وشام گائے کے ایک پاؤ دودھ سے استعمال کریں۔ میٹھن، کھٹائی اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔

✿✿✿✿✿

سوکھے آنولوں کا چورن کر کے تازے آنولوں کے رس میں اکیس پٹ دے کر چھایا میں سکھالیں ارتھا ایک پٹ دے کر سکھائیں پھر دوسری، تیسری اسی طرح سے اکیس پٹ پوری کریں۔ پھر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں صبح ایک گولی پانی سے کھائیں اور ایک گھنٹہ پیچھے آدھ سیر دودھ گرم گرم پی لیں۔ اس کے سامنے بڑے بڑے نسخے ہیچ ہیں۔

Scanned with CamScanner

اکر کرہا، موچرس، موصلی سفید، موصلی سیاہ، بہوپھلی، اندر جو، گوکھرو، بھسم جڑ مونگا، گلوئے، لسوڑے، گری کونچ بیج، بیل گری بیج، سنگھاڑا، قبابہ، مصطگی رومی، یہ سب چیزیں برابر وزن میں الگ الگ کوٹ چھان کر ملالیں اور سب کے برابر کھانڈ اچھی طرح ملا کر چھ ماشہ صبح دودھ سے استعمال کر کے گنوں کو دیکھیں، بہت آشچر یے جنک چیز ہے۔ پرہیز سے سیون کریں۔

موصلی سفید، موصلی سیاہ، سنگھاڑا، بیج بل، تال مکھانہ، گری بیج کونچ، بیج اٹنگن، اجمود کھراسانی، مورچرس، کمرکس، گوند گجراتی، سونٹھ، کالی مرچ، گوکھرو، تیج ول، جائفل، مالکنگنی، یہ سب برابر وزن کوٹ چھان کر اور سب کے سب برابر مصری ملا کر اور شہد کے ساتھ جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ پرتیدن صبح شام گائے کے تازے دودھ سے ایک ایک گولی کھائیں۔

تال مکھانہ، موصلی سفید، سونٹھ، آسگندھ، گری بیج، کونچ، پھول سمبل، کھیرنٹی، ستاور، گوکھرو، جائفل، پھول مکھانہ، بھانگ، طباشیر، یہ تیرہ چیزیں برابر وزن اور سب کے برابر مصری کوٹ چھان کر رکھیں اور چھ ماشہ سے نو ماشہ تک دودھ سے سیون کریں۔

بھسم ابھرک سیاہ درجہ اول ایک تولہ، بھسم فولاد درجہ اول دو تولہ، گوکھرو چار تولہ، ستاور چار تولہ، سب کو کوٹ چھان کر چورن تیار کریں۔ خوراک چار رتی سے ایک ماشہ تک بل انوسار گائے کے دودھ سے سیون کریں۔ ایک سپتا میں ہی آشچر یے جنک گن دکھاتا ہے۔

''باجیکرن اوشدھیاں سردی کے موسم میں پرتیک پرش کو سولہ سال کی آیو سے ستر سال کی آیو تک ضرور سیون کرنی چاہیے'' جس میں پرش سب طرح سے تندرست رہ کر پوری آیو تک پہنچ سکے۔ کیوں کہ آج کل جوانی میں ہی خزانہ ویریے کا خالی ہو جاتا ہے وہ ہر سال پورا کرنا ضروری ہے۔ جہاں آپ فضول کاموں میں ہر سال سینکڑوں روپے برباد کرتے ہیں وہاں ہر سال اپنے شریر کے لئے بھی کچھ خرچ کر دیا کریں۔ اگر آپ اس پستک میں لکھے انوسار ہماری باتوں پر چلیں گے تو ہم گارنٹی کرتے ہیں کہ آپ ستر بہتر سال کی آیو تک بھی مرد کہلانے کے قابل رہ کر دنیاداری کا سچا آنند بھوگ سکتے ہیں۔

آزمودہ نسخے جات

سفید پیاز کا رس، ادرک کا رس، آٹھ آٹھ ماشہ، شہد چار ماشہ، ان چاروں کو ملا کر دو ماس تک برابر دودھ سے یون کرنے سے نامرد بھی مرد ہو جاتا ہے۔ دوسروں کا تو کہنا ہی کیا ہے۔

موچرس کا چورن چھ ماشہ، مصری چار تولہ، دونوں کو گرم دودھ میں ملا کر تین مہینے سیون کرنے سے پرمیہہ آدمی روگ دور ہو کر ویرے خوب بڑھتا ہے۔

گری بیج کونچ، تال مکھانہ برابر وزن اور دونوں کے برابر مصری خوراک بل انوسار ایک تولہ تک صبح شام گائے کے دودھ سے سیون کرنے سے دو تین ماس میں طاقت اور ویریے بہت بڑھتا ہے۔

دھوئی ہوئی اڑد کی دال سل پر پانی سے پیس لو پھر کڑھائی میں گھی ڈال کر بھون لو۔ جب سرخ ہو جائے اتار کر ذرا ٹھنڈا ہونے سے گرم دودھ میں چھوڑ کر دھیمی آنچ سے کھیر بناؤ پھر اس میں گھی اور مصری ملا کر صبح ہی سیون کرو۔ بھاری تو ضرور ہے۔ جتنی ہضم ہو سکے، پرتیدن بڑھاتے جاؤ۔ اس کے چالیس دن کے سیون سے ویریے بہت بلوان ہو جاتا ہے۔

آدھ سیر دودھ میں ایک تولہ ستاور پیس کر ڈالو اور نرم آنچ پر پکا کر جب ڈیڑھ پاؤ رہ جائے اس میں مصری ملا کر پی لو۔ اس سے کام دیو بہت بڑھتا ہے اور میتھن کے سمے لنگ ڈھیلا نہیں پڑتا ہے۔ پرنتو کم سے کم تین ماس تک اوشیہ سیون کرنا چاہیے۔

بداری قند کو کوٹ پیس کر چھان لو۔ ایک تولہ چورن گولر کے رس میں ملا کر چاٹ لو۔ اور اوپر سے دودھ پی لو۔ اس نسخے کے سیون سے جن کو میتھن شکتی نہیں کے برابر ہے چالیس

دن کے سیون سے منتھن کے لئے پاگل ہو جاتے ہیں۔ تندرست آدمی یدی سیون کریں تو کہنا ہی کیا ہے۔

❀❀❀❀❀

گوکھرو، تال مکھانہ، ستاور، گری کونچ بیج، کنگیرن، بڑی خرینٹی، ان سب کو برابر وزن کوٹ چھان کر رکھ لو اور چھ ماشہ سے ایک تولہ تک رات کو گرم دودھ سے سیون کرو اس کے دو ماس سیون سے جوانی کا آنند پراپت ہوتا ہے۔

❀❀❀❀❀

ببول کے بغیر بیج والی پھلی چھایا میں سکھا لو اور مول سری کی سوکھی چھال، ستاور، موچرس سب چیزیں سم بھاگ اور سب کے برابر کوٹ چھان کر رکھ لو اس میں سے چھ ماشہ سے ایک تولہ تک اپنے بل کے انوسار کھا کر اوپر سے دودھ پینے سے ویریے خوب بلوان ہو جاتا ہے۔

❀❀❀❀❀

بڑہ کی تازہ کونپل، چھال گولر، ستاور دو دو ماشہ اور مصری چھ ماشہ، سل پر پیس کر گولیاں بنا کر کھا لو اور اوپر سے گائے کا تازہ دودھ آدھ سیر پی لو، دو ماس میں خوب لابھ دکھائی دے گا۔

❀❀❀❀❀

پستہ ایک تولہ، بادام گری ایک تولہ، سونٹھ چھ ماشہ، مصری دو تولہ چاروں کو ملا کر پیس لو اور ایک تولہ شہد تھا ایک رتی ڈھلی بھانگ، دو رتی ونگ بھسم پیس کر ملا دو یہ ایک خوراک ہی۔ اسی طرح پرتیدن یدی چالیس دن کھا کر اوپر سے دودھ پی لو تو کہنا ہی کیا ہے۔ اکتیس دن میں ہی ادبھت گن دکھائی دیں گے۔

❀❀❀❀❀

املی کے بیجوں کو دو دن پانی میں پھر دو دن دودھ میں بھگو کر اور گری نکال کر چھایا میں سکھا لو پھر کوٹ چھان کر اور برابر وزن مصری ملا کر خوراک تین ماشہ دو ماس کے سیون سے ویریے گاڑھا ہو کر استمبھن شکتی بہت بڑھ جاتی ہے۔ آم آدمیوں کے لئے ادبھت چیز ہے۔

❀❀❀❀❀

کونچ کے کچے بیج جنگل سے لا کر چھایا میں سکھا لو اور پھر کوٹ چھان کر چورن بنا لو، اس چورن کو چھ ماشہ سے ایک تولہ گائے کے آدھ سیر دودھ میں ڈال کر اوٹائیں اور تھوڑی مصری ملا کر

پی لو، عام آدمی دو تین ماس سیون کر کے جوانی کا آنند اٹھا سکتے ہیں۔

❀❀❀❀❀

سمندر سوکھ، تال مکھانہ، تخم ریحان، کوٹ چھان کر چھ سے نو ماشہ، تک بل انوسار صبح ہی کھا کر اوپر سے دودھ سیون کرو، ویریے خوب گاڑھا ہو کر استمبھن شکتی خوب بڑھ جاتی ہے۔

❀❀❀❀❀

ڈھاک کی چھال، تھا گوند، گولر کی چھال، تھا گوند، سمبل کا ملا تھا گوند، مولسری کی چھال، بھنے ہوئے چنے، گوند ببول کی کچی پھلی چھایا میں سکھائی ہوئی، سب کو الگ الگ کوٹ چھان کر برابر وزن سے لو۔ خوراک چار ماشہ سے چھ ماشہ تک صبح شام گائے کے دودھ سے چالیس دن سیون کرنے سے جوانی کا آنند آتا ہے۔

❀❀❀❀❀

تازہ صاف کر کے سکھائے ہوئے کینچوے پانچ تولہ اجوائن دس تولہ ان کو کوٹ چھان کر بیس تولہ گڑ میں ملا کر تولہ تولہ بھر کی گولیاں بنا لو، ایک گولی پرتیدن دودھ سے سیون کرنے پر کامدیو خوب بڑھتا ہے چالیس دن میں نامرد بھی مرد ہو جاتا ہے۔

❀❀❀❀❀

مرغی کے ایک انڈے کی زردی، مصری چھ ماشہ، گھی تین تولہ ان تینوں کو خوب ملا کر کوئلوں کی آنچ پر سکھاؤ اور کڑچھی سے چلاتے رہو، جب پک جائے ٹھنڈا کر کے سیون کرو۔ اوپر سے ایک پاؤ دودھ، چالیس دن میں کام دیو کا بہت زور ہوگا۔

❀❀❀❀❀

سفید گھونگچی، کھرنی کے بیج، لونگ، دارچینی چاروں چیزیں ایک ایک پاؤ کوٹ کر آتشی شیشی میں ڈال کر پاتال نیر سے تیل نکالو، اس کی ایک سینک پرتیدن پان میں کھانے سے اکیس دن میں نامرد بھی مرد ہو جاتا ہے۔ پرنتو ایک سینک کھانے سے ایک چھٹانک گھی کھانا آوشیک ہے، اسی طرح دو سینک کھانے سے دو چھٹانک گھی کھائیں۔

❀❀❀❀❀

پرانے سمبل کا مسد چھایا میں سکھا کر کوٹ چھان کر برابر وزن مصری ملا کر رکھو، خوراک ایک تولہ تک دودھ سے سیون کریں، ویریے بہت بڑھتا ہے۔

Scanned with CamScanner

بھانگ دھلی ہوئی آٹھ ماشہ، اجوائن پانچ ماشہ، بیج کدو پانچ ماشہ، اسپند نو ماشہ، افیم تین ماشہ، کیسر چار رتی سب کو کوٹ چھان لو اور دو پوست کے ڈوڈے رات کو پانی میں بھگو کر اسی پانی میں سب اوشدھیوں کو کھرل کر کے چھوٹے بیر برابر گولیاں بنالو، صبح ہی ایک گولی کھاؤ۔ ادبھت گن ہے۔

سفید موصلی، بداری قند، ملیٹھی، تج، لونگ گوکھرو، گلوئے، ان سب کو برابر وزن کوٹ چھان کر آنولے کے تازہ رس کے سات پٹ دے کر چھایا میں سکھالو، اس میں سے تین ماشہ چورن دودھ کے ساتھ پرتیدن سیون کرنے سے ویریے میں کمی کی کبھی شکایت نہ ہوگی۔

گلوئے، تر پھلا، بداری قند، ملیٹھی، موصلی سفید، موصلی سیاہ، بیج انگن، موچرس، لاگ کیشر، ستاور ان سب چیزوں کو برابر وزن کوٹ چھان کر چورن بنالو اس میں سے چھ ماشہ چورن، چھ ماشے گھی اور تین ماشہ شہد ملا کر پرتیدن دودھ سے سیون کرنے سے بڈھا بھی جوانوں کی طرح میتھن کر سکتا ہے۔ ادبھت چیز ہے۔

بیل کے تازہ پتوں کا رس پانچ تولہ، کنول کے پھول کی ایک ڈنڈی کی راکھ، گائے کا گھی پانچ تولہ، ان تینوں کو ملا کر دو ماس تک سیون کرنے سے نامرد بھی مرد ہو جاتا ہے۔ مرد کا تو کہنا ہی کیا ہے۔

اڑد کا آٹا ایک تولہ، ایک تولہ گھی میں بھون کر اور چھ ماشہ شہد ملا کر کھانے اور اوپر سے دودھ پینے سے بہت بل ہوتا ہے۔ یدی چھ ماس تک سیون کریں تو میتھن شکتی میں گھوڑے کی طرح تیزی ہوتی ہے۔

مصری ایک تولہ، گھی ایک تولہ، اڑد کا آٹا دو تولہ، تینوں کو ملا کر گوندھ لو، پھر پوری بنا کر شہد میں ڈوبا دو ان کو کھا کر اوپر سے دودھ پینے سے تین ماس میں نامرد بھی مرد ہو جاتا ہے۔

بکرے کے فوتوں کو دودھ میں پکا کر، دودھ کو چھان لو اس دودھ میں اڑد کی دال بھگو کر سکھا

لو اسی طرح پانچ سات بار پٹ دے کر سکھاتے رہو۔ پھر گھی میں بھون کر برابر وزن کھانڈ ملا کر چورن بنالو اور چھ ماشہ سے ایک تولہ تک بل انوسار کھا کر اوپر سے دودھ کا سیون کرو۔ چالیس دن کے سیون سے میتھن شکتی بہت بڑھ جاتی ہے۔

بکرے کے فوتوں کو دودھ میں پکا کر پھر گھی میں بھون کر پیپل کا چورن اور تھوڑا اسپندھا نمک لگا کر کھانے سے نامرد بھی دسوں استریوں سے میتھن کر سکتا ہے۔ اکیس دن سیون کرنا چاہیے۔

ستابر، سفید گھونگچی، دونوں کا برابر وزن چورن بنا کر تین ماشہ سے چھ ماشہ تک دودھ کے ساتھ کھانے سے میتھ شکتی بہت بڑھ جاتی ہے۔

کاکڑ سنگی ایک تولہ پانی سے سل پر پیس کر اور دودھ میں ملا کر پینے سے تین ماس میں مرد استریوں میں سانڈ کی طرح ہو جاتا ہے۔ ایسا ویدھک میں کہا ہے۔

کونچ کے بیج، چار گنے دودھ میں پکا کر ان کی گری نکال لو پھر چھایا میں سکھا کر آٹا بنالو اس کو دودھ میں گوندھ کر گائے کے گھی میں پکوڑے بنا کر شہد میں ڈبوتے جاؤ۔ پھر اس میں سے چھ ماشہ سے ایک تولہ تک بل انوسار کھا کر اوپر سے گرم دودھ مصری ملا کر پینے سے تین ماس میں نامرد بھی دسوں استریوں سے میتھن کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ اول درجہ کا نسخہ ہے۔

گری کونچ بیج کا چورن کر کے اور آنولے کے تازہ رس کی سات پٹ دے کر چھایا میں سکھا کر چھ ماشہ پرتیدن دودھ کے ساتھ سیون کرنے سے تین ماس میں ویریے ایسا بلوان ہو جاتا ہے کہ دسوں استریوں سے بھی میتھن کر سکتا ہے۔

شدھ آنولہ سار گندھک اور سوکھے آنولوں کا چورن برابر وزن کوٹ چھان کر آنولے کے تازہ رس یا کاڑھے میں سات پٹ دے کر چھایا میں سکھالو۔ پھر سیمل کے رس کی بھی سات پٹ

Scanned with CamScanner

دے کر چھایا میں سکھا کر اور برابر کی مصری ملا کر رکھ لو۔ خوراک تین ماشہ چورن چھ ماشہ، شہد میں ملا کر دودھ سے سیون کرو۔ تین مہینے میں نامرد بھی مرد ہو جاتا ہے۔ مرد کا تو کہنا ہی کیا ہے؟

سمیل کی جڑ کا چورن اور شدھ آنولہ سار گندھک برابر وزن کوٹ چھان کر سمیل کے عرق میں چار دن تک کھرل کرتے رہو۔ پھر ایک ماشہ چورن چھ ماشہ شہد میں ملا کر چاٹ کر اوپر سے دودھ سیون کرو۔ تین مہینے پرہیز سے سیون کرنے سے نامرد بھی پورا مرد ہو کر تیزی میں گھوڑے کے برابر ہوگا۔

ستاور، گری کونچ بیج اسگندھ، تال مکھانہ، ملیٹھی، بیج اٹنگن، گوکھرو، ساتوں چیزیں برابر کر کے چورن بنا کر رکھیں اور ایک تولہ چورن ایک سیر دودھ میں ڈال کر پکائیں۔ جب گاڑھا ہو جائے، مصری ملا کر سیون کریں۔ اس کے سیون سے پرش میتھن میں نہیں ہارتا۔

اڑد، بداری قند، بیج اٹنگن، تینوں چیزیں سم بھاگ چورن بنا کر اور دو تولہ چورن ایک سیر گائے کے دودھ میں ڈال کر پکائیں۔ جب گاڑھا ہو جائے مصری ملا کر پی لیں۔ اس کے سیون سے بھی میتھن شکتی خوب بڑھتی ہے۔

کیسر کی جڑ، گری کونچ بیج، برابر وزن کوٹ چھان کر چورن بنائیں اور ایک ماشہ رات کو دودھ سے سیون کریں۔ ادبھت چیز ہے۔

شدھ پارا، شدھ گندھک، ایک ایک تولہ، ابھرک بھسم سیاہ درجہ اول ایک تولہ، بیج دھارا، بداری قند، ستاور، تال مکھانہ، کھرینٹی، گری کونچ، بیج، کنگھی، جائفل، جاوتری، لونگ، بیج بھاگن، رال سفید، اجوائن، خراسانی، پرتیک چار چار ماشہ، پہلے پارا، اور گندھک کو کھرل میں ڈال کر خوب کھلی کریں۔ پھر سب بھسموں کو ملا کر کھرل کریں۔ پھر سب اوشدھیوں کو کوٹ چھان کر اسی کھرل میں ڈال کر خوب کھرل کریں اور پان دو دو رتی کی گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک ایک گولی صبح و شام گرم دودھ سے سیون کریں۔ اس نسخے کی تعریف لکھنے کے باہر ہے۔ سیون کرنے پر ہی اس کے ادبھت گن پرکٹ ہو سکتے ہیں۔

طاقت کا نایاب نسخہ

جو نامرد کو مرد بنا دے گا

بیج کونچ پانی میں بھگو کر چھلکا نکال دیں اور گری کو چھایا میں سکھا لیں۔ پھر کوٹ چھان کر سولہ تولہ اس چورن کو ایک سیر دودھ میں ڈال کر نرم آنچ پر کھویا بنائیں۔ پھر دس بیج کو پانی میں بھگو کر چھلکا نکال دیں اور گری کو چھایا میں سکھا لیں۔ پھر کوٹ چھان کر سولہ تولہ اس چورن کو ایک سیر دودھ میں ڈال کر نرم آنچ پر کھویا بنائیں۔ پھر دس تولے گھی میں بھون لیں۔ پھر موصلی سفید، موصلی سیاہ، اجوائن خراسانی، تینوں چیزیں آٹھ آٹھ تولہ، بیج دھتورا ایک تولہ، بیج گاجر چھ تولہ، خش خش چھ تولہ، سن کی جڑ آٹھ تولہ، گوکھرو سولہ تولہ، بیج اٹنگن، آٹھ تولہ، موچرس چھ تولہ، ناریل بارہ تولہ، چھوہارا بارہ تولہ، ان سب کو کوٹ چھان کر سب کے برابر وزن مصری کی چاشنی کر کے، سب اوشدھیوں کو چاشنی میں ڈال دیں اور کھویا بھی ملا دیں اور اس میں بھسم قلعی، بھسم فولاد، بھسم ابھرک سیاہ، تین تین ماشہ اور کستوری ایک ماشہ ملا کر ایک ایک تولہ کے لڈو بنائیں۔ خوراک بل انوسار ایک یا دو لڈو اوٹے ہوئے دودھ سے سیون کریں۔ بہت ہی گن کاری ہے۔ اس کے ادبھت گن سیون سے ہی پرکٹ ہوں گے۔ ادھک کیا لکھیں۔

ترکٹا، ترپھلا، دھپریاں، کچور، کٹ، کاکڑ سنگی، کنکیرن، کاپھل، سیندھا نمک میتھی، ناگ کیشر، زیرہ سفید، زیرہ سیاہ، تالس پتر، کھرینٹی، نیتر بالا، چندن سفید، بداری قند، گوکھرو، گری بیج کونچ پھول آک ناگرموتھا، الائچی، دارچینی، بال چھڑ، جائفل، جاوتری، لونگ ملیٹھی، بیج، بن تلسی یہ سب پینتیس چیزیں (ترکٹا ترپھلا نو چیزیں ہوتی ہیں) پرتیک دو دو تولہ شدھ پارا شدھ گندھک، بھسم فولاد، بھیم سینی کافور، یہ چاروں چیزیں نو نو ماشہ، بھسم ابھرک سیاہ ایک تولہ۔

جوان بنانے کی بدھی

پہلے پارا، اور گندھک کو کھرل میں ڈال کر خوب کجلی کریں پھر بھسم اور بھیم سینی کافور کھرل میں ڈال کر خوب رگڑے۔ اوپر والی پینتیس چیزوں کو کوٹ کر کپڑے میں چھان کر اسی کھرل میں ڈال کر، ستاوری یا آنولے رس میں دن بھر کھرل کریں۔ پھر سب چورن جتنا تول میں ہو اس کا چوتھائی بھاگ سمبل کا مسلا اور آٹھواں بھاگ اچھی دھلی ہوئی بھاگ کوٹ چھان کر ملا دو اور ایک سیر گائے کے دودھ کو آنچ پر چڑھا کر جب چوتھائی رہ جائے تو اوشدھیوں کے چورن کو اسی میں ملادے اور تھوڑا گھی ڈال کر بھون لیں، جس میں پانی نہ رہے۔ پرنتو اتنا نہ بھونے کہ لالی رآ کر جل جائے سب اوشدھیوں کے برابر مصری کی چاشنی بنا کر اس میں ملا دیں اور بھسم سونا چاندی کستوری، کیسر نو نو ماشہ اور بادام پستہ، داکھ آدی میوے انداز کے موافق ملا کر اچھے صاف کانچ یا چینی کے برتن میں رکھیں۔ خوراک دو ماشہ سے نو ماشہ تک اپنے بل انوسار کھا کر اوپر سے اوٹایا ہوا دودھ سیون کریں۔

❁❁❁❁❁

سنکھیا سفید، کتھا سفید، بیج سنگھاڑا تینوں چیزیں سم بھاگ کھرل میں ڈال کر یہاں تک کھرل کریں کہ تین سو ساٹھ کاغذی نیبو کا عرق سکھا دیں۔ پھر اس میں کستوری تین ماشہ، امبر تین ماشہ، سونا ورق ایک ماشہ، ملا کر خوب کھرل کریں اور موٹھ کے دانے سمان گولیاں بنا کر رکھیں۔ خوراک ایک گولی صبح کچھ ناشتہ کھانے کے پیچھے مکھن سے پانی کے ساتھ اور رات کو ایک گولی مکھن یا ملائی سے نگل جایا کریں۔ مکھن گھی ادھکتا سے سیون کریں اور مصری میں ملا کر بادام روغن سیون کریں جس میں گرمی نہ ہو۔ بہت آسان اور نامردی کے لئے بہت گن کاری نسخہ ہے۔

❁❁❁❁❁

مدن وردھن مودک...... گوکھرو، ستاور، موصلی، گرمی کونچ بیج، بیج تال مکھانہ، ملیٹھی،

آسگندھ، چھال جڑ ناگ بالا، چھال جڑ اتیلا، پرتیک پانچ پانچ تولہ الگ الگ کوٹ چھان کر ملا لو پھر ساڑھے پانچ سیر دودھ آنچ پر چڑھا کر جب چوتھائی رہ جائے تو اوشدھیوں کے چورن کی ڈال کر کھویا بنالو اور آدھ سیر گھی میں دھیمی آنچ سے بھون لو۔ جلنے نہ پائے۔ اڑھائی سیر کھانڈ کی چاشنی بنا کر کھوئے کو اس میں ڈال کر خوب ملاؤ اور آنچ پر سے اتار لو۔ پھر بادام، کشمش، چلغوزا آدی، میوے دو دو چھٹانک اور کیسر ایک تولہ، کستوری تین ماشہ، بھسم ابھرک سیاہ، درجہ اول دو تولہ فولاد بھسم ایک تولہ ان چاروں چیزوں کو خوب کھرل کر کے ملا لو اور تین تین تولہ کے لڈو بنالو ایک یا دو لڈو بل انوسار صبح شام کھا کر اوپر سے دودھ پینا چاہیے۔ ادبھت چیز ہے۔

❁❁❁❁❁

کامیشور مودک...... کوٹ، بداری قند، موصلی سفید، ستاور، سوکھے کے اجوائن خراسانی، کالے تل، سیندھا نمک، بھارنگی، کاکڑا سنگی، پیپل، کالی مرچ، زیرہ سفید، تج، تیج پات، ناگ کیسر، گج پیپل، کپور کچری، ترپھلا، شولنگی، ناگر موتھا، بیج کونچ، تال مکھانے، کھجور، کھرنی، دھکیاں، سوکھا سنگھاڑ، بیج دھتورا اکرکرا، سمندر سوکھ ماجو پھل، موچرس، ملیٹھی، چھوٹی الائچی، سونٹھ، دارچینی، بنسلوچن بال چھڑ، گوکھرو، خشخش یہ چالیس اوشدھیاں کوٹ چھان کر دو دو تولہ لے لو اور تین تولہ دھلی ہوئی بھانگ کا چورن ملا دو اور شدھ گندھک، دو تولہ، ابھرک بھسم سیاہ دو تولہ، فولاد بھسم ایک تولہ، کستوری ایک تولہ، بھیم سینی کافور ایک تولہ، ان سب کو خوب کھرل کر کے ملا دو، نوے تولہ مصری، تین تولہ شہد، پندرہ تولہ گائے کا گھی، ملا کر کسی کانچ یا چکنے برتن میں رکھ دو خوراک نو ماشہ سے ایک تولہ تک گائے کے دودھ سے سیون کریں اس کے گنوں کا بکھان کرنا لیکھنی کی شکتی کے باہر ہے۔ آزما کر آنند اٹھائیں۔ ادبھت چیز ہے۔

❁❁❁❁❁

ورہد بانا ری مودک...... گری بیج کونچ، جٹا مانسی، تیج پات، ناگ کیسر، جائفل، جاوتری، دارچینی، چوبہ، سونٹھ، گری کنول گٹا، یہ دس اوشدھیاں الگ الگ کوٹ چھان کر چار چار تولہ لے لو اور کیشر، چرونجی، پستہ بادام، چھوہارا، دو دو تولہ کوٹ چھان کر رکھو، چار سیر دودھ کا کھوا بناؤ اور ایک پاؤ گھی میں دھیمی آنچ پر بھون لو اور دو سیر مصری کی چاشنی کر کے کھوا کو ڈال کر خوب ملاؤ اور سب اوشدھیاں ڈال کر اچھی طرح سے ملا دو اور ابھرک بھسم، فولاد بھسم ایک ایک تولہ

کستوری نو ماشہ ملا کر نو نو ماشہ کے لڈو بنالو۔ خوراک نو ماشہ سے ایک تولہ دونوں سے گرم کیے ہوئے دودھ سے سیون کریں۔ ادھک لکھنا ویرتھ ہے۔ چالیس دن کے سیون سے نامرد بھی مرد ہو جاتا ہے۔ پچاسوں آدمیوں کو سیون کرایا ہے۔

نارسنگھ چورن...... ستاور، گوکھرو، چونسٹھ چونسٹھ تولہ، براہی قند اسی تولے، شدھ بھلاوا ایک سو اٹھائیس تولے، گلوئے کا چورن چونسٹھ تولہ، چنا چالیس تولے، شدھ تل چونسٹھ تولہ، ترکٹا بتیس تولے، بداری قند چونسٹھ تولہ، شہد ایک سو چالیس تولے، گھی ستر تولہ، کھانڈ دو سو اسی تولہ۔

ترکیب

پہلے بھلاواں کو شدھ کر کے سکھالو۔ پھر سب اوشدھیوں کو کوٹ چھان لو اور اس چورن میں گھی، کھانڈ تتھا شہد ملا کر کسی صاف برتن میں رکھو۔ خوراک ایک سے دو تولہ تک دودھ سے سیون کرو۔ اس کے بارے میں ویدھک گرنتھوں میں لکھا ہے یدی تین مہینے پرہیز رکھ کر برابر سیون کیا جائے تو نامرد بھی مرد ہو کر دسوں استریوں سے میتھن کر سکتا ہے۔ استری سرودا داسی ہو کر رہتی ہے۔ ادھک پرشنسا کیا کیا جائے۔

ترپھلا، ملیٹھی، پھول مہوا، گوند کنول، گٹا، جائفل، دارچینی، ایک ایک حصہ لے کر کوٹ چھان کر چورن بنائیں اور چورن سے آدھی مصری پیس کر ملا دیں۔ یدی اسے اور بھی پوشٹکر بنانا ہو تو ابھرک بھسم سیاہ، فولاد بھسم ایک ایک تولہ ملا لیں۔ عام آدمی بغیر بھسم کے ہی یدی تین ماس تک سیون کریں تو نامرد سے مرد ہو سکتے ہیں۔ خوراک ... تولہ چورن، ایک تولہ گھی، چھ ماشہ شہد، ملا کر دودھ سے سیون کریں۔ بھسم ملانے سے خوراک تین ماشہ سے چھ ماشہ تک بل انوسار لیں۔